قیمت فی شمارہ 30 روپے

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

ماہنامہ عبقری ® لاہور

47

مئی 2010 بمطابق جمادی الاولیٰ 1431 ہجری

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

قبلہ حکیم صاحب کی آمد

گجرات: 30 مئی بروز اتوار 2010ء

مری: 21 جون بروز سوموار 2010ء

احمد پور شرقیہ: 4 جولائی بروز اتوار 2010ء

تفصیلات اندرونی صفحات پر

* بچے خوف زدہ کیوں ہوتے ہیں؟
* تربوز سے تندرست جسم چمکدار جلد
* یااللہ یاسلام کا انوکھا کمال
* کیل مہاسوں کے روحانی اور سائنسی ٹوٹکے
* آنسوؤں سے صحت یابی کی انوکھی روئیداد
* جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل
* دیسی شیمپو بنایئے لاکھوں بچایئے
* وفادار غدار اور بے قرار کیسے بنتے ہیں؟
* اعمال اپنایئے مشکلات سے نجات پایئے
* امت محمدیہ کے نام بہن کا پیغام
* آپریشن کے بغیر رسولی کا علاج
* نبوی جڑی بوٹیوں سے دبلے پن کا علاج

عَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بنیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر 11 | جلد نمبر 4 | مئی 2010ء بمطابق جمادی الاولیٰ 1431 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مئی 2010ء — مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی (امریکہ))

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شارہ 30 روپے | اندرون ملک سالانہ 360 روپے بیرون ملک سالانہ 60 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

کیا عبقری بددیانت اور بے ایمان ہوگیا؟

قارئین کو بار بار رسالہ بھیجنے کے باوجود رسالہ نہ ملنے کی مسلسل شکایات' گالیاں' بددیانتی' بے ایمانی اور طرح طرح کے لگائے گئے گھٹیا الزامات کے پیش نظر قارئین ادارہ کو ادا کی ہوئی رقم واپس لے سکتے ہیں۔ آئندہ ادارہ عبقری اپنے ممبر کو فقط ایک مرتبہ رسالہ روانہ کرے گا۔ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں اپنے ڈاکخانہ سے رابطہ فرمائیں یا اپنے شہر کی نیوز ایجنسی یا قریبی بک سٹال سے قیمتاً رسالہ خرید فرمائیں۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

ادویات کی ایجنسی کے خواہشمند متوجہ ہوں

''عبقری'' کی آزمودہ اور پرتاثیر ادویات معیار اور اعتماد میں اپنی مثال آپ ہیں جو کہ خالص اور قیمتی اجزاء کے ساتھ نہایت محنت اور ذمہ داری کیساتھ کم مقدار میں تیار کی جاتی ہیں۔ قارئین کے پرجوش اصرار پر کہ ''عبقری'' کی ادویات وکتب کی ایجنسی ہر شہر میں ہوتا کہ خریدنے میں آسانی ہو۔ اس لئے ادویات وکتب کی ایجنسی کے خواہشمند ''عبقری'' کے فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

عبقری کی آزمودہ اور پرتاثیر ادویات دستیاب ہیں

حکیم صاحب کی تمام ادویات کراچی' راولپنڈی' گوجرانوالہ میں دستیاب ہیں

(گوجرانوالہ) شافی دواخانہ شاہ جی مارکیٹ مین بازار جگنہ سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ 0300-6453745 055-6425130

(راولپنڈی) اسلامیہ ٹریڈرز بالمقابل باٹا منی پرائس شاپ بوہڑ بازار چوک کالج روڈ راولپنڈی 0333-5648351-051-5539815

(کراچی) عبقری اکیڈمی نزد طلحہ/ الاقلیین کافی ہاؤس دکان نمبر 4 پلاٹ نمبر RB-10/23 گراؤنڈ فلور سنٹر پلازہ اردو بازار کراچی 0300-3218560-0301-2485447

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 0322-4688313-042-37552384 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔ روزانہ صرف 30 لوگوں سے ملاقات ہوگی۔ بغیر وقت لیے آنے والے حضرات سے معذرت ہے۔ بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائے گی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

خط وکتابت کا پتہ: دفتر ماہنامہ ''عبقری'' ''مرکز روحانیت وامن'' 78/3 قرطبہ چوک' نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور

نقشہ: مزنگ چونگی (قرطبہ چوک نزد عابد مارکیٹ) گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری کیساتھ گلی کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے

Website:www.ubqari.org E-mail:ubqari@hotmail.com 0322-4688313 042-37552384

محمد طارق محمود ناشر نے [illegible] سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

اللہ والوں کے ہاں دنیا کی قیمت

حضرت ابن عُلَیہ رحمتہ اللہ علیہ اپنے وقت کے ممتاز محدث اور امام تھے۔ وہ عبداللہ بن مبارک کے خاص احباب میں سے تھے۔ اٹھنا، بیٹھنا بھی ساتھ تھا، مگر انہوں نے بعض امراء کی مجالس میں جانا شروع کر دیا تھا، حضرت عبداللہ بن مبارک رحمتہ اللہ علیہ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا اور ایک روز مجلس میں آئے تو ان سے مخاطب نہیں ہوئے۔ ابن عُلیہ بہت پریشان ہوئے، مجلس میں تو کچھ نہ کہہ سکے۔ گھر پہنچے تو بڑے اضطراب کی حالت میں حضرت عبداللہ بن مبارک رحمتہ اللہ علیہ کو یہ خط لکھا۔ ''اے میرے سردار! مدتوں سے آپ کے احسانات میں ڈوبا ہوا ہوں۔ اللہ کی قسم ہے! ان احسانات کو میں اپنے متعلقین کے حق میں برکت شمار کرتا تھا۔ آپ نے مجھ کو نا جانے کیوں اپنے سے جدا کر دیا؟' اور مجھ کو میرے ہم نشینوں میں کم رتبہ بنا دیا، میں آپ کے دولت کدہ پر حاضر ہوا۔ لیکن آپ نے میری طرف توجہ تک نہ کی۔ اس عدم توجہی سے مجھے آپ کی ناراضگی کا علم ہوا اور مجھے اب تک معلوم نہیں ہو سکا کہ میری کون سی غلطی آپ کے غضب وغصہ کا سبب بنی ہے۔ اے میرے محترم! میری آنکھوں کے نور! میرے استاد! اللہ کی قسم! آپ نے کیوں نہیں بتلایا کہ وہ کیا خطا ہوئی جس کی بنا پر میں آپ کی ان تمام نوازشوں اور کرم فرمائیوں سے جو میری انتہائی تمنا تھیں محروم ہو گیا۔'' حضرت عبداللہ بن مبارک رحمتہ اللہ علیہ نے یہ پر اثر خط پڑھا۔ چند اشعار جواباً ان کے پاس لکھ کر بھیج دیئے۔ ان اشعار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ **1.** اے علم کو ایک ایسا باز بنانے والے جو غریبوں کا مال سمیٹ کر کھا جاتا ہے۔ **2.** تم نے دنیا اور اس کی لذتوں کے لئے ایسی تدبیر کی ہے جو دین کو مٹا کر رکھ دے گی۔ **3.** تم خود مجنون ہو گئے ہو جب کہ تم مجنونوں کا علاج تھے۔ **4.** وہ حدیثیں کہاں گئیں جن میں سلاطین سے ربط وتعلق رکھنے کی وعید آئی ہے۔ اگر تم کہو میں اس پر مجبور کیا گیا تو ایسا کیوں ہوا؟ حضرت ابن عُلیہ رحمتہ اللہ علیہ کے پاس قاصد یہ اشعار لے کر پہنچا اور انہوں نے پڑھا تو ان پر رقت طاری ہو گئی اور اسی وقت اپنے عہدہ سے استعفیٰ لکھ کر بھیج دیا۔ **(سیر الصحابہ جلد 8 صفحہ 327)**

حال دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ایک شخص نے 70 حج کیے حج کے بعد خیال آیا جو سعادت مجھے نصیب ہوئی یہ شائد کسی کو نصیب نہ ہوئی ہو گی اچانک اس کے دل میں خیال آیا کہ میرے اندر تو بڑائی اور عجب پیدا ہو گیا ہے۔ لہٰذا اس بڑائی اور عجب کو ختم کرنے کیلئے اس شخص نے آواز لگانا شروع کر دی کہ ہے کوئی شخص جو ایک روپے کے بدلے میرے 70 حج خریدے وہ شخص مسلسل آواز لگا رہا تھا اور پریشان اور حیران و سرگرداں کھڑا سوچ رہا تھا کہ کوئی شخص ایک روپے کے بدلے میں میرے 70 حج خریدنے کو تیار نہیں۔ اچانک ایک شخص آیا اور کہنے لگا تو بڑا ابلہ ہے میں نے اپنے 85 حج 3 پیسے میں بیچے ہیں تو 70 حج ایک روپے میں بیچ رہا ہے۔ اتنی گراں قیمت میں تجھ سے کون خریدے گا۔ اس شخص نے یہ کہا اور غائب ہو گیا۔ فوراً آواز لگانے والے نے اللہ کے ہاں توبہ کی یا اللہ میرے دل میں بڑائی پیدا ہو گئی تھی اور میں اندر میں اپنے آپ کو بزرگ سمجھ رہا تھا اے الٰہی! مجھے معاف کر دے اور مجھے ہر طرح کی برائی سے محفوظ فرما دے۔

قارئین! اس واقعہ سے ہمیں جو سبق ملتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم کسی پر جتنا بھی احسان کر لیں جتنی بھی کسی کے ساتھ نیکی کر لیں ہر حال میں تواضع اور انکساری کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے اے اللہ بس قبول کر لے میں اس قابل نہیں بس قبول کر لے وقت کے ایک بے مثال درویش نے بتایا کہ میں تمہیں قطب یعنی باکمال ولی بننے کا نسخہ بتاؤں۔ پھر خود فرمایا اگر کوئی بغیر کلمے کے مر جائے تو کسی کونے میں چند آنسو بہا لینا یا اللہ کی محبت پانے کا بہترین نسخہ ہے۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جو شخص **یا ھادی یا رحیم** ان ناموں سے اللہ کو یاد کرے گا اللہ اسے مرتے وقت کلمے کی سعادت نصیب فرمائے گا۔ اس کے علاوہ بھی ان دو اسماء الحسنٰی کے بے شمار کمالات اور برکات ہیں۔ مشکلات کیسی ہی کیوں نہ ہوں ناممکن سے ناممکن مشکل کیلئے بھی یہ کلمات انتہائی مفید ہیں گھریلو الجھنوں کے خاتمے کیلئے ہر نماز کے بعد تین بار اول وآخر درود شریف اس کے علاوہ سارا دن کھلی مقدار میں پڑھیں۔ بندہ نے یہ باتیں حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ سے سنیں۔

فرمایا کھانا' عورت' دولت یہ تین چیزیں پردہ چاہتی ہیں اگر ان پر پردہ نہ ہوا تو بے شمار فتنے اور نقصانات ہوتے ہیں حتیٰ کہ قتل وغارت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

ایک طبی تجربہ قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں آزمائیں اور دل سے بندہ طارق کو دعا دیں۔ السی کا تیل' کچی لسی آدھا گلاس یا ایک گلاس میں دس قطرے ڈال کر پی لیں۔ صبح وشام استعمال کریں' دل کے بالوجوڑوں کے درد اور اس قسم کی جملہ بیماریاں کتنی ہی ناممکن اور لاعلاج کیوں نہ ہوں کیلئے اکسیر اور تیر بہدف ہے۔ شرط یہ ہے کہ کچھ عرصہ لگاتار اور تسلسل سے استعمال کریں جلدی نہ کریں۔

درس روحانیت وامن ہر شب جمعہ (جمعرات کی شام) مرکز روحانیت وامن میں منعقد ہوتا ہے جس میں مرد وخواتین کا علیحدہ علیحدہ باپردہ انتظام ہوتا ہے۔ اپنی روحانی وجسمانی ترقی کیلئے عزیز واقارب اور دوست احباب کی شرکت کو یقینی بنا کر صدقہ جاریہ کا حصہ بنیں

وقت کی قدر کیجئے

میرے دوستو! ہمارے پاس آج کا دن ہے کل تو ہے ہی نہیں عقلمندی اور کامیابی کا راز بھی اسی بات میں پوشیدہ ہے کہ آج کا کام کل پر نہ چھوڑا جائے حتیٰ کہ رات کے معمولات کو بھی کل پر نہ چھوڑو بلکہ ان کو پورا کرکے پھر سونے کی تیاری کرو اور سونے میں بھی جلدی کرو عشاء کے بعد جلدی سونے کا حکم آپ ﷺ نے اسی وجہ سے ارشاد فرمایا۔ عشاء کی نماز کے بعد بقیہ اعمال کرکے جلدی سو جانے والے کا سونا بھی سونا ہے۔ اور اگر فضول گوئی یا کسی اور کام میں وقت ضائع کیا تو یہ کام باعث ملامت ہے بلکہ عشاء کی نماز کے بعد سورۃ ملک‘ سنت کے مطابق سونے‘ سب کو معاف کرکے سونے والا عمل‘ اتنا پاکیزہ ہے کہ اگر آج کی رات اس کو موت آ گئی تو یہ نورانی اعمال اس کی قبر میں روشنی‘ نور اور فرشتوں سے نجات اور اعمال کے حساب میں آسانی اور اس کیلئے قبر میں راحت اور حفاظت کا باعث ہونگے۔

میسر کو مؤثر بنائیں

آج میں ایک بات عرض کر رہا ہوں کہ میسر کو مؤثر بنائیں۔ آج کا دن ہمیں میسر ہے‘ آج کے لمحے ہمیں میسر ہیں۔ آج کی گھڑیاں میسر ہیں‘ آج کی ساعتیں میسر ہیں‘ آج کی سانسیں ہمیں میسر ہیں‘ میرے دوستو! آج اگر ہم ان لمحات اور اوقات کو مؤثر نہیں بنائیں گے اور ان قیمتی پل اور سانسوں کو استعمال نہیں کریں گے اور ان کو اعمال‘ ایمان اور تقویٰ والی زندگی پر نہیں لگائیں گے تو یہ قیمتی لمحات اور سانسیں ضائع ہو جائیں گی۔

مومن کی عظمت

مومن کی زندگی تو اس طرح ہوتی ہے‘ مومن تو ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کیا کرتا۔ کہنے لگے کہ ہمارا تو بیت الخلاء میں جانا بھی عبادت ہے۔ پھر خود ہی کہنے لگے عجیب بات ہے کہ بیت الخلاء میں جانا کیسے عبادت ہوا؟ کہا جی ہاں اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے قربان جاؤں ایسے عظیم مذہب پر جو مومن کو ہر لحظہ کہتا ہے کہ ایک لمحہ بھی تمہارا ضائع نہیں ہونا چاہیے تمہارا ہر لمحہ بھی عبادت سے خالی نہ جائے حتیٰ کہ دنیا کی غلیظ ترین جگہ اور دنیا کی خبیث ترین جگہ بازار اور دنیا کی عظیم ترین مطہر اور پاک جگہ مسجد ہے اسلام نے مسلمان کو کہیں خالی نہیں بھیجا‘ کہیں فارغ نہیں رکھا۔

کامیابی آپ ﷺ کے طریقوں میں ہے

ایک صحابی بازار سے گزر کر جاتے تھے پھر گزر کر آتے تھے کسی نے پوچھا کہ آپ بازار میں تشریف لے جاتے ہیں سامان بھی خرید کر نہیں لاتے صرف جاتے ہیں اور واپس آ جاتے ہیں۔ صحابیؓ فرمانے لگے میں بازار میں چوتھا کلمہ پڑھتا ہوا جاتا ہوں میں نے اپنے حبیب حضور اقدس ﷺ کی زبان مبارک سے یہ ارشاد سنا ہے کہ جو شخص بازار میں جائے اور چوتھا کلمہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دس لاکھ نیکیاں عنایت فرمائیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرمائیں گے اور دس لاکھ گناہ معاف فرمائیں گے۔ اس شخص کو اتنا بڑا اجر کیوں ملا؟ اب اس پر ذرا غور کریں۔ یہ شخص اگر یہ کلمہ گھر میں پڑھے تو اتنا ثواب نہیں ملے گا اور یہی کلمہ اگر بازار میں پڑھے تو اس کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ مسجد میں نماز پڑھنے سے اجر بڑا۔ وہی نماز گھر میں پڑھی‘ نماز تو ہو گئی لیکن اتنا اجر نہ ملا۔ وہی نماز مسجد میں پڑھی تو 27 نمازوں کا ثواب ملا اور وہی نماز جامع مسجد میں پڑھی تو پانچ سو نمازوں کا ثواب ملا۔ اور وہی نماز مسجد نبوی ﷺ میں پڑھی تو پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملا۔ اور وہی نماز مسجد حرام میں پڑھی تو ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملا۔ نماز تو وہی ہے لیکن میرے دوستو! جگہ کے بدلنے سے اس کی قیمت بدل گئی۔

بیت الخلاء میں گیا اور سرور کونین ﷺ کے مبارک طریقے کے مطابق گیا۔ بایاں قدم اندر رکھا اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یہ دعا پڑھی اور حضور ﷺ کے طریقے کے مطابق بیٹھا اور پھر جب نکلا تو غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ یہ دعا پڑھی اور سنت کے مطابق دایاں پاؤں باہر رکھا تو میرے دوستو! اس کے یہ لمحات بھی اس کے نامہ اعمال میں عبادت بن کر لکھے جا رہے ہیں۔ یہ ہے میسر کو مؤثر بنانا۔ میرے دوستو! تمہارے بیت الخلاء میں گزرے لمحے بھی ضائع نہیں ہو رہے۔ ان لمحات کو بھی اگر ہم نے حضور ﷺ کے طریقوں کے مطابق گزار دیا تو یہ لمحات ہمارے لیے قیمتی بن جائیں گے۔ یہ لمحے ضائع نہیں ہوئے ان لمحات کو قیمتی بناؤ۔

ایک فیصلہ کن عمل

پہلا گھونٹ پیا تو پڑھا الحمدللہ دوسرے گھونٹ پر الحمدللہ رب العالمین اور تیسرے گھونٹ الحمدللہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم۔ پہلے لقمے پر بسم اللہ اور دوسرے لقمے پر بسم اللہ الرحمٰن اور تیسرے لقمے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا۔ آپ کو عجیب بات بتا رہا ہوں۔ میرے مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا اور بے شمار اکابرین سے بھی منقول ہے جو آدمی کھانا کھاتے اور پانی پیتے وقت اوپر والا عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل سے کثافتوں اور میل کو دور فرما دینگے اور اپنا تعلق وسیع فرمائیں گے۔ اور اس عمل سے اللہ کا تعلق دل میں جاں گزیں ہو جاتا ہے۔ اعمال اور تقویٰ کی طلب پیدا ہوتی ہے۔ پانی پینا اور کھانا کھانا یہ دونوں چھوٹے سے عمل ہیں۔ میرے محترم دوستو! کھانا پانی پینا اور اس جیسے باقی لوازمات یہ ہماری ضرورت ہیں انہیں ہم خواہش کے درجے میں نہیں لے رہے بلکہ ضرورت کے درجے میں لے رہے ہیں اب میرے دوستو! جو میسر ہے اس کو مؤثر حضور ﷺ کے طریقے سے بنانا ہے حضور ﷺ کی ادا سے بنانا ہے۔ یہ ترتیب جو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی ہے اس ترتیب کو کرکے دیکھیں۔ **(جاری ہے)**

محفل درس سے پانے والے

آپ کے درس روحانیت وامن میں ہر ماہ بڑے اہتمام سے شرکت کرتی ہوں۔ کریم کے کرم سے اس درس میں شرکت کی وجہ سے ہماری ایمانی ترقی کے ساتھ ساتھ بہت سے پیچیدہ مسائل‘ گھریلو ناچاقیاں‘ رزق کی بندش حتیٰ کہ اولاد نرینہ جیسی نعمت بھی ہمیں حاصل ہو گئی اور ہمارا گھرانہ پورے رشتہ داروں میں محبت و رواداری کی مثال بن گیا ہے۔ ہم سب گھر والے بڑے ذوق شوق (بقیہ صفحہ نمبر 36 پر)

نصیر احمد: ایبٹ آباد

ہیرے کی کان میں ہیرے ہی ہوتے ہیں

استاد خلیفہ صاحب کی طرف متوجہ ہوئے عرض کی کہ نماز کا وقت جا رہا تھا اس لئے میں نے شہزادے کو پاؤں پر پانی ڈالنے کی زحمت دی۔ خلیفہ نے فرمایا میں تو اس بات پر ناراض ہو رہا ہوں کہ شہزادے کا ایک ہاتھ خالی ہے وہ اس سے آپ کے پاؤں نہیں دھوتا

خلیفہ ہارون الرشید ایک معروف و مشہور خلیفہ گزرے ہیں۔ بادشاہت کے زمانہ میں 100 رکعت روزانہ نفل پڑھنے کا معمول تھا جو مرتے دم تک رہا۔ اپنے ذاتی مال سے ہزار درہم روزانہ صدقہ کیا کرتے تھے۔ ایک سال حج کرتے ایک سال جہاد میں شرکت کرتے تھے جس سال خود حج کو جاتے اپنے ساتھ 100 علماء کو مع ان کے بیٹوں کے لے جاتے جس سال خود حج نہ کرتے تین سو آدمیوں کو ان کے پورے اخراجات و سامان و لباس وغیرہ کے ساتھ بھیجتے۔ خرچ بھی وسعت سے دیا جاتا اور لباس بھی عمدہ دیا جاتا۔

ایک دفعہ خلیفہ ہارون الرشید نے دیکھا کہ ان کا بیٹا اپنے استاد کے پاؤں پر پانی ڈال رہا تھا۔ ہارون الرشید بہت برہم ہوئے اور بیٹے کو خوب ڈانٹنے لگے۔ اس وقت استاد یہ سمجھے کہ ان کے پاؤں پر شہزادے کو پانی ڈالنے کی وجہ سے ڈانٹ ڈپٹ ہو رہی ہے۔ استاد خلیفہ صاحب کی طرف متوجہ ہوئے عرض کی کہ نماز کا وقت جا رہا تھا اس لئے میں نے شہزادے کو پاؤں پر پانی ڈالنے کی زحمت دی۔ خلیفہ نے فرمایا میں تو اس بات پر ناراض ہو رہا ہوں کہ شہزادے کا ایک ہاتھ خالی ہے وہ اس سے آپ کے پاؤں کیوں نہیں دھوتا۔

خلیفہ ہارون الرشید کا ایک بیٹا تھا جس کی عمر 16 سال کے لگ بھگ تھی۔ بہت اچھی تربیت ہوئی وہ بہت کثرت سے زاہدوں اور بزرگوں کی مجلس میں جایا کرتا تھا اور اکثر قبرستان میں چلا جاتا۔ وہاں جا کر کہتا کہ تم لوگ ہم سے پہلے اس دنیا میں تھے۔ دنیا کے مالک تھے لیکن اس دنیا نے تمہیں نجات نہ دی حتیٰ کہ تم قبروں میں چلے گئے۔ کاش مجھے کسی طرح خبر ہوتی کہ تم پر کیا گزر رہی ہے اور تم سے کیا کیا سوال و جواب ہوئے ہیں۔ وہ اکثر یہ شعر پڑھا کرتا تھا۔

تُرَوِّعُنِی الْجَنَائِزَ کُلَّ یَوْمٍ وَیَحْزُنُنِیْ بُکَاءُ النَّائِحَاتِ

ترجمہ: ''مجھے جنازے ہر دن ڈراتے ہیں اور مرنے والوں پر رونے والیوں کی آوازیں مجھے غمگین رکھتی ہیں۔'' مختلف کتب میں لکھا ہے کہ جب سے ہارون الرشید خلیفہ بنے وہ لڑکا گھر کم رہتا اکثر باہر رہنے لگ گیا۔ اس نے محنت مزدوری شروع کر رکھی تھی۔ اپنی والدہ سے بہت محبت تھی اور بڑا فرمانبردار تھا۔ کبھی کبھی ماں سے ملنے آتا۔ کپڑے بہت معمولی ہوتے۔ کئی دفعہ بادشاہ نے اس کو بلا کر سمجھایا کہ تمہیں کس چیز کی کمی ہے کہ تم باہر مزدوری کرتے ہو اور یہ حالت بنا رکھی ہے۔ تم نے میری عزت کو نقصان پہنچانا شروع کر دیا۔ ہر کوئی دیکھ کر کیا کہتا ہوگا کہ بادشاہ کا لڑکا اور یہ حالت۔ لڑکے پر کوئی اثر نہ ہوا۔ وہ بدستور باہر ہی رہتا۔

ایک دن وہ لڑکا بادشاہ کی مجلس میں آیا۔ بادشاہ کے پاس وزراء و امراء سب جمع تھے۔ لڑکے کے بدن پر ایک معمولی کپڑا اور سر پر ایک لنگی تھی۔ اراکین سلطنت کی جونہی لڑکے پر نظر پڑی ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ اس پاگل لڑکے کی حرکتوں نے امیرالمومنین کو بھی دوسرے بادشاہوں کی نظر میں ذلیل کر رکھا ہے۔ اگر امیرالمومنین اس کو تنبیہ کریں تو شاید یہ اپنی اس حالت سے باز آجائے۔ امیرالمومنین ان کی باتوں کو سن کر رنجیدہ ہوئے اور بیٹے سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے بیٹا تو نے لوگوں کی نظروں میں مجھے ذلیل کر رکھا ہے۔ بیٹے نے باپ کی بات سن کر کوئی جواب نہ دیا لیکن ایک پرندہ (چڑیا جو عام گھروں میں رہتی ہے) دیوار پر بیٹھا ہوا نظر آیا۔ اس کو آواز دی اور کہا تجھے اس ذات کا واسطہ جس نے تجھے پیدا کیا ہے تو آ کر میرے ہاتھ پر بیٹھ جا۔ وہ پرندہ فوراً اڑ کر اس کے ہاتھ پر آ کر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد کہا کہ واپس اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاؤ۔ وہ پرندہ اڑ کر اپنی اسی جگہ جا بیٹھا۔ بادشاہ سلامت یہ منظر بمعہ اراکین سلطنت کے دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے۔

بیٹے نے اپنے باپ امیرالمومنین سے عرض کیا کہ ابا جان اصل میں جو آپ دنیا سے محبت کر رہے ہیں اس نے مجھے رسوا کر رکھا ہے۔ اس لئے میں نے آپ سے جدائی کا ارادہ کر لیا ہے۔ یہ کہہ کر والدہ سے ملاقات کرنے اور رخصتی چاہنے محل کے اندر گیا۔ بادشاہ سلامت بھی اندر گئے۔ کچھ دیر باتیں ہوتی رہیں۔ آخر محفل سے رخصت ہونے لگا۔ ایک قرآن مجید ساتھ لیا۔ بادشاہ نے ملکہ کی طرف اشارہ کیا کہ اس کو ایک انگوٹھی دیدو جس میں نہایت قیمتی یاقوت کا نگینہ تھا (تاکہ احتیاج کے وقت فروخت کر کے کام میں لائے) بیٹا اللہ حافظ کہہ کر وہاں سے روانہ ہو گیا اور چل کر بصرہ پہنچ گیا۔ مزدوروں میں کام کرنے لگ گیا۔ ہفتہ میں ایک دن ہفتہ کو مزدوری کرتا باقی تمام دن اپنے ٹھکانہ پر وقت گزارتا اور یہی پیسے خرچ کرتا۔ آٹھویں دن پھر مزدوری کے لئے نکلتا۔ ایک دن کی مزدوری صرف ایک درہم اور ایک دانق (درہم کا چھٹا حصہ) مقرر کر رکھی تھی۔ اس سے کم یا زیادہ نہ لیتا۔ ایک دانق روزانہ خرچ کرتا۔ ابو عامر بصری فرماتے ہیں کہ میری ایک دیوار گر گئی میں کسی معمار کی تلاش میں نکلا۔ کوئی مزدور نہ ملا۔ اچانک میری نظر ایک خوبصورت لڑکے پر پڑی جو مزدوروں کے ٹھکانہ پر بیٹھا ہوا تھا نزدیک گیا۔ اس کے پاس ایک زنبیل رکھی تھی اور قرآن مجید کھولے ہوئے تلاوت میں مصروف تھا۔ جب اس نے میری طرف دیکھا تو میں نے اس سے پوچھا کہ لڑکے مزدوری کرو گے۔ جواباً کہا کہ کیوں نہیں کریں گے۔ مزدوری کے لئے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ آپ بتائیں مجھ سے کیا خدمت لینی ہے۔ میں نے کہا کہ گارے مٹی کا کام لینا ہے۔ اس نے کہا کہ ایک درہم ایک دانق مزدوری ہوگی اور نماز کے اوقات میں کام نہیں کروں گا۔ میں نے اس کی دونوں شرطیں مان لیں اور اس کو لا کر کام پر لگا دیا۔ مغرب کے وقت جب وہ دن کا کام ختم کر چکا اور جانے والا تھا میں نے کام دیکھا کہ اس اکیلے نے دس آدمیوں کے بقدر کام کیا ہے۔ میں نے خوش ہو کر اس کو دو درہم دے دیئے۔ اس نے شرط سے زائد رقم لینے سے انکار کر دیا ایک درہم اور ایک دانق لے کر چلا گیا۔

دوسرے دن پھر میں اس کی تلاش میں نکلا۔ بہت تلاش کیا مگر کہیں نظر نہ آیا۔ لوگوں سے پوچھا کہ اس شکل کا لڑکا محنت مزدوری کرتا ہے کہاں ملے گا۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ لڑکا صرف ہفتہ کو ہی مزدوری کرنے آتا ہے۔ اس سے پہلے نہیں ملے گا۔ مجھے اس کے کام سے ایسی رغبت پیدا ہوئی کہ میں نے کام بند کر دیا۔ اور ہفتہ کے دن کا انتظار کرنے لگا۔ ہفتے کے دن میں گھر سے نکلا وہ اسی طرح قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہوا نظر آیا۔ میں نے شکر الحمدللہ کا کلمہ پڑھا۔ میں نے اس کے پاس جا کر سلام عرض کیا اور مزدوری کرنے کا پوچھا۔ اس نے وہی پہلی دو شرطیں پیش کیں جو میں نے منظور کر لیں اور ساتھ کام پر لایا۔ مجھے حیرت ہو رہی تھی کہ اس اکیلے لڑکے نے کس طرح دس آدمیوں کا کام کیا تھا۔ اس لئے چھپ کر اس کا کام دیکھنے لگا۔ منظر یہ تھا کہ وہ گارا ہاتھ میں لے کر دیوار پر ڈالتا ہے اور پتھر اپنے آپ اٹھتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے چلے جاتے ہیں۔ مجھے یقین ہو گیا کہ یہ کوئی ولی اللہ ہے۔ اس کو غیبی مدد ملتی ہے جب شام ہوئی تو میں نے تین درہم پیش کیئے۔ لڑکے نے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اتنے درہم میں کیا کروں گا۔ صرف ایک درہم اور ایک دانق لیا اور چل دیا۔

مرگی، جنون، مالیخولیا کیلئے: چھوٹی چندن بوٹی آدھا ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔ جنون، مالیخولیا، مرگی کیلئے لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

بچے خوفزدہ کیوں ہوتے ہیں

فوزیہ جمیل، لاہور

بچوں کو یہ موقع دینا چاہیے کہ وہ اپنے خوف کو بیان کرسکیں‘ خواہ یہ صرف حقیقی ہو یا خیالی۔ چار سے چھ سال کی عمر تک کے بچے جن باتوں یا چیزوں سے زیادہ ڈرتے ہیں وہ ہیں اندھیرا‘ سانپ‘ طوفان‘ چوٹ لگنے کا خوف‘ اکیلے رہ جانے کا خوف اور والدین کی موت کا خوف

خوف انسان کی فطرت میں شامل ہے اور خوف کے سبب انسان ہمیشہ سے اپنی حفاظت پر آمادہ رہا ہے اور موت و تباہی سے اپنا دفاع کرتا رہا ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہر بچہ وقتاً فوقتاً خوف زدہ ہوتا رہتا ہے لہٰذا ہمیں بچوں کے خوف زدہ ہوجانے سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔

ماریہ کی بیٹی سارہ نے ڈر کی وجہ سے برقی زینے پر قدم رکھنے سے انکار کیا تو سہیلی کو غصہ آنے لگا۔ ہوا یوں کہ سارہ رواں برقی زینے پر سے اترتے ہوئے گر پڑی اور پھر اس کے دل میں ڈر بیٹھ گیا۔ پانچ سالہ سارہ کے چوٹ نہیں لگی لیکن وہ ایسا ڈری کہ برقی زینے کو دیکھتے ہی چیخیں مارنے لگتی تھی۔ ڈانٹ ڈپٹ کا بھی کوئی فائدہ نہ ہوا۔ کچھ عرصے بعد سارہ نے خود اپنے خوف پر قابو پالیا۔ ایک دن وہ اپنی سہیلی کے ساتھ بازار گئی۔ سہیلی نے بھاگ بھاگ کر برقی زینے پر چڑھنا اترنا شروع کیا تو سارہ نے بھی اس کی نقل شروع کردی اور پھر اس کا ڈر نکل گیا۔ اس نے سوچا کہ اگر احتیاط برتی جائے تو وہ نہیں گرے گی۔

ایک ماہر کا کہنا ہے کہ صبر و تحمل اور افہام و تفہیم کے ذریعے سے بچوں کے خوف کو دور کیا جاسکتا ہے۔ بعض والدین بچوں کے خوف کو ”قطعی فضول بات“ کہہ کر ٹال دیتے ہیں اور اسے بالکل اہمیت نہیں دیتے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح بچے کا خوف دور ہوجائے گا لیکن ہوسکتا ہے کہ بچہ اپنے خوف کو والدین سے منوانا چاہتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی بات پر توجہ دی جائے۔

مختلف طرح کے خوف کا تعلق عمر کے مختلف حصوں سے ہوتا ہے۔ بچپن میں حقیقی اور خیالی باتوں میں تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے لہٰذا کہانیوں کے بھوت پریت اکثر ایسی حقیقت کا روپ دھار لیتے ہیں جو بے حد ڈراؤنی ہوتی ہیں رات کو بچہ اکیلا ہو تو بڑے بڑے کتے‘ بلند و بالا مقامات اور اجنبی چہرے اسے چار سال کی عمر تک ڈراتے رہتے ہیں۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ ہم ایسے الفاظ ان چھوٹے بچوں کے منہ میں ڈالیں جن سے انہیں اپنے خوف کو بیان کرنے میں مدد ملے۔ اگر بچہ اپنے خوف کو بیان کرنے میں کامیاب ہوجائے تو یوں سمجھئے کہ اس نے خوف سے چھٹکارا پانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھالیا ہے۔

چار سے چھ سال کی عمر تک کے بچے جن باتوں یا چیزوں سے زیادہ ڈرتے ہیں وہ ہیں اندھیرا‘ سانپ‘ طوفان‘ چوٹ لگنے کا خوف‘ اکیلے رہ جانے کا خوف اور والدین کی موت کا خوف۔ اس عمر میں بچوں کو یہ ڈر بھی لگا رہتا ہے کہ کہیں سکول میں ان کا پیشاب نہ نکل جائے‘ وہ کھو نہ جائیں اور انہیں سزا نہ ملے۔

جب بچہ سات سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو پھر آئندہ پانچ سال تک عام طور پر اسے روحوں اور لٹیروں کا خوف گھیرے رہتا ہے۔ اسے یہ بھی ڈر رہتا ہے کہ وہ اپنی مقبولیت نہ کھو بیٹھے۔ اسے پارٹیوں میں مدعو نہ کیا جائے یا وہ دوسروں کے سامنے احمق نہ بن جائے۔ بارہ سے سولہ سال کی عمر ایسی ہوتی ہے جس کے دوران یہ خوف درپیش رہتا ہے کہ کہیں سکول میں ناکامی نہ ہوجائے‘ میل جول اور سماجی تعلقات میں خفت کا سامنا نہ کرنا پڑے‘ موت نہ آن دبوچے یا جنگ نہ چھڑ جائے۔ اس کے علاوہ بچے کو یہ دھڑکا بھی رہتا ہے کہ اس میں کوئی ظاہری تبدیلی تو پیدا نہیں ہورہی۔

سولہ سال کی عمر کے بعد جن خدشات کا سامنا ہوتا ہے وہ اسی نوعیت کے ہوتے ہیں جس نوعیت کے خدشے بڑوں کو درپیش ہوتے ہیں۔ ان میں دو طرح کے اندیشے بہت عام ہیں ایک تو یہ کہ ہم سے کوئی محبت نہیں کرتا اور دوسرا یہ کہ زندگی میں مناسب مقام کے حصول میں ناکامی ہوئی ہے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے سکول شروع کرتے وقت‘ گھر بدلنے کے موقع پر یا کسی بھائی بہن کی پیدائش کی وجہ سے بچوں میں خوف کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں یا کسی اور بڑی تبدیلی سے ایسا ہوجاتا ہے۔ یہ علامات جسمانی ہوتی ہیں اور یہ علامات عام طور پر ایسے بچوں میں نظر آتی ہیں جن کے خوف کو پہلے کبھی قابل توجہ نہیں سمجھا گیا۔ ان علامات کی وجوہ کبھی تو بالکل واضح ہوتی ہیں اور کبھی غیر واضح۔ مثلاً یہ کہ اگر ایک چھ سالہ بچہ پیٹ کے درد کی شکایت کرے تو ہوسکتا ہے اس کے سکول میں کچھ مسائل ہوں اور وہ سکول نہ جانا چاہتا ہو۔ یا یہ کہ ایک لڑکا کلاس میں بدتمیزی سے پیش آئے تو ممکن ہے اسے اپنے والدین میں طلاق کی وجہ سے پریشانی ہو۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اگر بچوں کو نیند یا بھوک کے مسائل درپیش ہوں یا انہیں ٹانگ اور سر میں درد کی شکایت ہو تو اسے ٹالیں نہیں بلکہ اس پر توجہ دیں۔

ایک ماہر نفسیات ڈاکٹر برائن روئٹ کا کہنا ہے کہ ہمیں بچوں کو یہ موقع دینا چاہیے کہ وہ اپنے خوف کو بیان کرسکیں‘ خواہ یہ حقیقی ہو یا محض خیالی اور فرضی۔ یہ بھی خیال رکھیں کہ بچوں کو خود ان کے اپنے الفاظ میں اور تفصیل سے خوف کے بارے میں بتانے کا موقع دیا جائے۔ ڈاکٹر روئٹ کے مطابق ”میرے خیال میں بچے جو کچھ کہیں والدین کو اسے صحیح مان لینا چاہیے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر کوئی ہمارے خوف کے بارے میں توجہ سے سنے تو یہ خوف خود بخود ختم ہونے لگتا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ اگر بچے کو کوئی حقیقی خطرہ لاحق نہ ہو تو ہم اس کے بیان سے خود نتیجے اخذ کرنا نہ شروع کردیں۔

ایسا خوف جسے اہمیت نہ دی جائے یا جھٹلایا جائے‘ ختم نہیں ہوجاتا۔ اگر کوئی بچہ یہ کہتا ہے کہ اس کے پلنگ کے نیچے کوئی بلا ہے یا بھوت ہے تو اس سے یہ نہیں کہنا چاہیے کہ یہ سچ نہیں ہے۔ ایسا کہیں گے تو گویا مطلب یہ ہوگا کہ اس کے احساسات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ بہتر ہوگا کہ خود اس سے پوچھا جائے کہ اچھا اگر پلنگ کے نیچے بلائیں ہیں تو ان کا مقابلہ کس طرح کیا جائے یا کس طرح اس مسئلے سے نمٹا جائے؟ رفتہ رفتہ یہ بچہ خود بخود اس مسئلے سے نمٹنے کی کوشش کرے گا اور تجربہ اس کے خوف کو دور کردے گا۔

بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرکے اور ان میں چیزوں کو سمجھنے اور جاننے کی صلاحیت پیدا کرکے بڑے احسن طریقے سے اس خوف کو دور کرنے میں بچے کی مدد کی جاسکتی ہے جو اس کے ذہن پر طاری ہے۔

دھماکہ خیز خاص نمبر کا اعلان

قارئین کے خصوصی مشاہدات اور تجربات نمبر کے عنوان سے صرف قارئین کے طبی اور روحانی تجربات ہی قارئین تک پہنچائیں گے۔ یہ صدیوں تک کار خیر کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر قاری کو چاہئے وہ حکیم، ڈاکٹر، عامل یا کاروباری ہے یا گھریلو عورتیں ہی کیوں نہ ہوں اپنے نہایت آزمودہ اور حلفیہ صرف تین تجربات ارسال کریں۔ اب اگر آپ چاہیں کہ خاص ایڈیشن جلدی شائع ہو تو فوراً قلم اٹھائیے اور اپنے تین حلفیہ تجربات جتنی جلدی بھیجیں گے اتنی جلدی شائع ہونگے۔ صرف تین طبی یا روحانی وہ تجربات ہوں جو صرف اور صرف نہایت آزمودہ ہوں۔ ہر تحریر تفصیل اور واقعات کے ساتھ لکھیں۔ چاہے بے ربط لکھیں، کاغذ کے ایک طرف لکھیں۔ (ادارہ)

درود شریف سے پیچیدہ مسائل کیسے حل ہوئے

سیدہ خدیجہ محبوب، چترال

جوشخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کوتہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اورسات جمعہ کی راتوں تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کونماز جمعہ کے بعد سومرتبہ پڑھے تواس کی پریشانی ختم ہوجائے

درود حل المشکلات

یہ درود مشکلات کوآسان کرنے کیلئے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتاویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی رحمتہ اللہ علیہ سخت مشکل میں گرفتار ہوگئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہوگیا وہ بے حد پریشان ہوئے، رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضورﷺ تشریف لائے اورانہوں نےتسلی دی اورانہیں یہ درود سکھایا کہ جب تم اس درود کو پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرمادینگے۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دوسو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔ اورامن کی فضاء قائم ہوگئی ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قُلۡ یَاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ اوردوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کرکے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سوجانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار دفعہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِیۡمَ پڑھے اس کے بعد دوزانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریمؐ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کررہا ہوں یہ درود پاک 100 بار، 200 بار، 300 بار غرض یہ کہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہوتو ایسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کرکے سوجائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات یا تین راتوں میں حاجت پوری ہوجائے گی آخری رات جمعہ کی ہوتو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ درود حل المشکلات یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدۡ ضَاقَتۡ حِیۡلَتِیۡ۔ (خزینہ درود شریف)

تنگدستی اور فاقہ دور کرنے کیلئے

جب مشکلات، تنگدستی، پریشانیاں آپ کو مایوس کردیں تو درود مدنی افلاس اورغربت دور کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اوراولاد تنگ دستی اور فاقہ کا شکار ہواسے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا جوشخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کوتہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اورسات جمعہ کی راتوں تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کونماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضورﷺ کی ازواج مطہرات اور آپﷺ کی آل کا ذکر ہے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَیۡتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا یُحۡصٰی عَدَدُهُمَا وَلَا یَنۡقَطِعُ مَدَدُهُمَا۝

ہر مرض سے شفاء کیلئے

درود دعا: یہ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی لہٰذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دعا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مریض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفایاب ہوگا۔ علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اوراب تک مخلوق میں سے کسی نے ایسی حمد نہ کی ہو جو اولین اورآخرین اور ملائکہ ومقربین آسمان والوں اورزمین والوں سے افضل ہوتو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ کَمَا اَنۡتَ اَهۡلُهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنۡتَ اَهۡلُهٗ وَافۡعَلۡ بِنَا مَا اَنۡتَ اَهۡلُهٗ فَاِنَّکَ اَنۡتَ اَهۡلُ التَّقۡوٰی وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ۝

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 47

گو آنحضرتﷺ نے اہل مکہ کو امن دیا اور ان کے قتل کی ممانعت فرمادی لیکن چار شخصوں کے جرم ایسے ناقابل بخشش تھے کہ جن کے متعلق آپﷺ نے فرمایا تھا کہ میں انہیں نہ حرم میں امان دیتا ہوں اور نہ کسی دوسرے مقام پر۔ ان کا خون معاف ہے۔ یہ لوگ جہاں ملیں قتل کیے جائیں۔ ان چاروں میں ایک عبداللہ بن ابی سرح بھی تھا۔ یہ شخص مدینہ منورہ میں بظاہر مسلمان ہوا تھا چونکہ کتابت کا علم رکھتا تھا۔ حضورؐ نے اسے کاتب وحی مقرر فرمایا یعنی آیات قرآنی کے لکھنے کا حکم دیا۔ لیکن اس شخص نے قرآن مجید کے لکھنے میں خیانتیں اور کلمات میں تبدیلیاں شروع کردیں مثلاً لفظ حکیم کی جگہ اپنی مرضی سے علیم لکھ دیتا۔ جب نبیﷺ کو اس کی خیانتوں کا علم ہوا تو وہ مکہ بھاگ آیا۔

آخر جب مکہ معظمہ پر پیغمبر علیہ السلام کا عمل ودخل ہوا تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو جو اس کے رضاعی بھائی تھے اپنا شفیع بنا کر کہنے لگا کہ بھائی! میں تمہاری پناہ میں آتا ہوں تم رسول اللہﷺ سے میرے لیے امان مانگو' حضرت عثمانؓ کا دل بڑا نرم تھا' وہ اس پرآمادہ ہوگئے۔ پہلے اسے چند روز تک اپنے پاس رکھا اور جب آپؐ نے لوگوں کو بیعت کیلئے طلب فرمایا تو حضرت عثمانؓ اسے آپؐ کے سامنے کھڑا کرکے عرض کرنے لگے یارسول اللہؐ! عبداللہ بن ابی سرح میرا رضاعی بھائی ہے اس کی ماں کے مجھ پر بہت احسان ہیں۔ یہ شخص توبہ کرتا ہے اوراپنی غلطی پر پشیمان ہے۔ اب یہ بیعت کرنے کو حاضر ہوا ہے اسے امان دیجئے۔

جناب عثمانؓ منت سماجت کرنے لگے اور آپؐ کے پاس جا کر آپؐ کے سرمبارک کو بوسہ دیا اور بدن مبارک کو بغل میں لے کر چومنے لگے اور تضرع وزاری کرتے ہوئے التماس کرنے لگے یارسول اللہؐ! یہ میرا بھائی ہے اس کا قصور معاف کردیجئے۔ ''فرمایا اچھا معاف کیا'' حضرت عثمانؓ عبداللہ بن ابی سرح خوشی خوشی اپنے ساتھ لے گئے۔

قارئین! محبت ورواداری' امن وسلامتی کے پیکر پیغمبر رسول عربی نبی کریمﷺ کے اس اخلاق سے اتنے غیر مسلم اسلام میں داخل ہوئے کہ ان کی تعداد کا احاطہ مشکل ہے۔ ان واقعات میں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ ہم بھی اپنی زندگی کو ایسے اعلیٰ اخلاق کا عملی نمونہ بنائیں۔

موتی ہرحال میں قیمتی ہے: موتی کیچڑ میں گرجائے تو بھی قیمتی ہے اور دھواں آسمان پر بھی چڑھ جائے تو پھر بھی بے قیمت ہے۔

اس ماہ کا دکھی خط

کفن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی

ایڈیٹر کی ڈھیروں ڈاک سے صرف ایک خط کا انتخاب نام اور جگہ مکمل تبدیل کر دیئے ہیں تاکہ راز داری رہے۔ کسی واقعہ سے مماثلت محض اتفاقی ہوگی۔ اگر آپ اپنا خط شائع نہیں کرانا چاہتے تو اعتماد اور تسلی سے لکھیں آپ کا خط شائع نہیں ہوگا۔ وضاحت ضرور لکھیں

دکھ بھری زندگی کی اک انوکھی داستان ’غم زدہ دکھیا کی کہانی‘ کاش کوئی ایسی زندگی اور دکھوں میں جی بھی سکتا کسی کے ایک آنسو پر ہزاروں دل تڑپتے ہیں کسی کا عمر بھر رونا یونہی بیکار رہ جاتا ہے اسے مالک زندگی دیتا ہے تو نصیب اس قدر مشکل کیوں لکھتا ہے۔

ہم ایک بہت بڑے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے ہم 7 بہنیں اور 5 بھائی تھے ہمارا گھرانہ بہت امیر ترین تھا۔ پھر 3 بڑی بہنوں کی شادیاں ہوگئیں اور ہم چوتھے نمبر پر تھے۔ ایف اے تک تعلیم حاصل کی تو ابھی رزلٹ بھی نہیں آیا تھا کہ جگہ جگہ سے پرپوزل آنے لگے ہمیں بہت دکھ ہوتا اور شادی کے نام سے بہت نفرت تھی کیونکہ پہلے تین بہنیں جن کی شادی ہوئی وہ کچھ دکھی تھیں ہمیں یہ دکھ اندر اندر پریشان کر رہا تھا کہ اگر امی جان نے کوئی رشتہ پسند کرلیا تو ہم انکار نہیں کرسکیں گے کیونکہ آج تک ہم نے اپنی والدہ کا کبھی کہنا نہیں ٹالا تھا تو بس دل ہی دل میں باری تعالیٰ سے دعائیں مانگتے کہ ہم ابھی اور پڑھنا چاہتے تھے! خیر وہی ہوا جس کا ہمیں ڈر تھا۔ امی کے قریبی رشتہ دار کے ہاں سے پرپوزل آگیا۔ امی جان ان کو انکار نہ کرسکیں بس پھر کیا تھا ہم بھی اس بندھن میں بندھ گئے۔

ہم امی جان سے کچھ نہ کہہ سکے بس مقدر میں جو فیصلہ لکھا تھا وہی ہونا تھا اللہ اللہ کر کے وہ دن آگیا۔ لیکن ہم اندر سے بہت پریشان تھے یہ زہر اپنی امی کے کہنے پر پی رہے تھے۔ آخر کار شادی ہوئی اور ہم سسرال چلے گئے۔ بس پھر یہی سوچا کہ اب یہیں جینا اور مرنا ہے۔ کچھ دن تو اچھے گزر گئے۔ آخر کار پھر سسرال تو سسرال ہوتا ہے ہم کوئی بھی بات ہوتی خاموش رہتے کیونکہ زندگی گزارنی تھی کبھی کوئی بات بھی ہوئی تو گھر آکر کچھ نہ بتاتے ماں تو دل کا حال جان لیتی ہے ہم سے پوچھتیں کہ وہ لوگ کیسے ہیں ہم کہہ دیتے بہت اچھے ہیں بس امی خاموش ہو جاتیں۔ تین بہنوں کا غم کیا کم تھا جو اپنا غم ان کو بتاتے اور ان کو دکھی کرتے۔ بس آخر کار ہمارے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا تو ہم نے سوچا بس اب تو زندگی اس چھوٹے معصوم کیلئے وقف کرنی ہے۔ بس وقت گزرتا گیا پھر ایک بیٹی ہماری زندگی میں آگئی اور ہم ان چھوٹے معصوم بچوں کیلئے زندگی گزارنے لگے۔ سسرال والوں کی کوئی بات بھی ہوتی برداشت کرتے اور یاسر صاحب میرے شوہر بس پورے گھر میں میرا سہارا تھے۔ لیکن میں ان کو بھی پریشان نہ کرتی بس خود ہی اس جہنم کی آگ میں جلتی رہتی۔ نجانے کون سی قیامت خیز گھڑی تھی۔ رات کو میری بڑی بہن کا فون آگیا اور وہ کہنے لگی۔ امی کی طبیعت بہت خراب ہے تم ابھی امی کے پاس چلی آؤ۔ ہم بہت پریشان ہوئے اور دل ہی دل میں اپنی امی کیلئے دعائیں مانگنے لگے اور یاسر کا انتظار کرنے لگے کہ جب یاسر آئیں تو ہم پھر اپنے گھر جائیں اور اپنی امی کو دیکھیں۔ ہمارے شوہر بہت دیر بعد آئے۔

جب وہ آئے تو ہم نے ان کو بتایا کہ امی کی طبیعت بہت خراب ہے وہ کہنے لگے تم کل صبح چلی جانا بس ہم خاموش ہوگئے کہ چلو کل صبح چلے جائیں گے اور رات بھر سو نہیں سکے صبح اپنے گھر آئے تو امی کی حالت بہت خراب تھی ہم دن رات دعائیں مانگتے کہ اے باری تعالیٰ ہماری امی کو صحت دے دے اور ہم دو ماہ اپنی امی کے پاس رہے لیکن ایک دن قیامت خیز گھڑی آئی اور ہماری والدہ ہمیشہ کیلئے ہم سے جدا ہوگئیں ہم لوگ بہت روئے چلائے لیکن لوگوں کا ہجوم امی جان کو آخری آرام گاہ تک چھوڑ آیا اور ہم اس دنیا میں اکیلے رہ گئے پیار کرنے والی ہستی چلی گئی والدہ کے بعد کون پیار کرتا ہے۔ ابو بھی غم سے نڈھال تھے۔ میرے سے دو چھوٹی بہنیں اور دو چھوٹے بھائی تھے ان کو دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا تھا آخر کار کب تک ہم بھائی پر بوجھ بنتے پھر ہمیں اپنے سسرال اسی جہنم میں جانا تھا آخر کار پھر ہم سسرال آگئے اور وہ لوگ اور بھی باتیں بنانے لگے۔

ایک دن معمولی جھگڑا ہوا تو خود ہماری ساس صاحبہ نے ہمارے ابو کو بلا بھیجا۔ جب ابو آئے تو ہم خاصے پریشان ہوئے کہ ابو اس وقت یہاں کیوں آئے جب حقیقت سامنے آئی تو پتہ چلا معاملہ کیا ہے۔ وہ کہنے لگیں اپنی بیٹی کو لے جاؤ ہم اپنے بیٹے کی دوسری شادی کرلیں گے۔ میں نے اپنے ابو کو وہاں سے بھیج دیا اور کہا آپ کی بیٹی سمجھ دار ہے خود جینا جانتی ہے۔ رات کو یاسر آئے تو میں نے صبح والی ساری کہانی سنائی تو انہوں نے کہا کہ تم یہیں رہو گی تمہیں اس گھر سے کوئی نہیں نکال سکتا۔

لڑائی جھگڑے بڑھتے گئے پھر گھر جہنم بن گیا۔ میں اس جہنم میں جیتے جیتے تھک گئی تھی۔ آخر کار یاسر کو کہا کوئی کرائے کا گھر لے دیں تاکہ میں زندگی کے دن ہنسی خوشی گزار سکوں یاسر بھی تنگ آچکے تھے آخر کار ہمیں ایک مکان مل گیا اور ہم اس میں شفٹ ہوگئے۔ بس پھر کیا تھا ان لوگوں سے برداشت نہ ہوسکا وہ لوگ پہلے ہی دشمن تھے اور دشمن بن گئے۔ پھر یاسر بزنس ٹور پر بیرون ملک چلے گئے یوں ہم بچوں کیساتھ رہتے رہے۔

بس نجانے کس دشمن کی نظر ہماری ہنستی بستی زندگی کو لگ گئی لاکھوں کا کاروبار تھا۔ اچانک یاسر بیمار رہنے لگے اور ہم باری تعالیٰ سے دعائیں مانگتے کہ اے اللہ یاسر جلد از جلد صحت یاب ہو جائیں۔ ان کے بغیر ہمارا کوئی اپنا نہیں۔ وہ اچھے جیون ساتھی ہیں لیکن ایک دن ایسا طوفان آیا کہ سب کچھ بہہ گیا ہمارا سہاگ چھن گیا۔ ہم بہت روئے چلائے لیکن کچھ نہ ہوسکا۔ ان کی میت تین دن بعد پاکستان لائی گئی۔ آخر کار ہم نے ان کے کفن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی جانے من ہم اس کفن کو داغ نہ لگنے دیں گے بس پھر بہت سا ہجوم اندر آیا ہم روئے چلائے لیکن یاسر کے جنازے کو وہ لے گئے۔ ہم عرش سے فرش پر آگئے۔ قیامت سے بہت پہلے قیامت ہم نے دیکھی۔

پھر انہوں نے کہا یاسر کا اتنا کاروبار ہے تمہارا بھائی کھا جائے گا۔ ہم نے کہا یہ یاسر کا مال ہے ان یتیموں کا حق ہے میں کبھی امانت میں خیانت نہیں کروں گی۔ میں نے بچوں سے کہا میرا برقعہ لاؤ۔ ہم اپنی گاڑی میں بیٹھے اور اپنے اجڑے نشیمن میں واپس لوٹے۔ بس دن رات روتے رہتے لیکن سسرال والوں نے پیچھا نہیں چھوڑا۔ دوسرے دن سب کو جمع کر کے لے آئے کہ دکانوں کی چابیاں ہمیں دیدو۔ یہ بچے اس قابل نہیں۔ کسی کو ہماری فکر نہیں تھی فکر جائیداد کی تھی۔ ہمارا جینا اک جہنم بن گیا۔ چھوٹے بڑے بچے آپس میں لڑتے رہتے کوئی کسی کی عزت نہیں کرتا اور ہم بے بس روتے رہتے اور یہ سوچتے یاسر کے کفن سے کیا ہوا وعدہ ہم بے بس پورا نہیں کرسکیں گے بچے کھانے کو مانگتے اور ہم روتے ایک ٹائم کی روٹی کھاتے اور دوسرے ٹائم کی فکر میں جلتے رہتے۔ **(دکھیاری بہن)**

(قارئین! الجھی زندگی کا سلگتا خط آپ نے پڑھا، یقیناً آپ دکھی ہوئے ہوں گے۔ پھر آپ خود ہی جواب دیں کہ اس دکھ کا مداوا کیا ہے؟)

گرمی میں تندرستی کے سدابہار راز

محمد ریحان' شاہکوٹ

کھانے میں ہری سبزیوں کا استعمال کیجئے اور مرچ مصالحے کم استعمال کیجئے البتہ نمک کچھ زیادہ لیں اور سلاد کا استعمال ضرور کیجئے تاکہ کھانا جلد ہضم اور طبیعت پر بار محسوس نہ ہو۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا نہ بھولیے

گزشتہ چند سالوں سے پوری دنیا میں مختلف وجوہات کی بنا پر کرہ ارض کے درجہ حرارت میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ پاکستان میں بھی ہر سال گرمی کی شدت میں اضافہ ہورہا ہے۔ اندرون سندھ خصوصاً ضلع نواب شاہ اوراس کے مضافات میں ہر سال کی گرمی میں ریکارڈ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اپریل سے شروع ہوکر جولائی تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت پچاس ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کرجاتا ہے۔ محکمہ موسمیات کی اطلاعات کے مطابق پورے ملک میں سب سے زیادہ درجہ حرارت ہر روز ضلع نواب شاہ میں ریکارڈ ہوتا ہے جس سے پورے ماحول میں گرمی کی شدت محسوس ہوتی ہے جبکہ دوپہر اور سہ پہر کے وقت تیز دھوپ اور گرم لو کی وجہ سے پورا شہر اور دیہات سنسان ہوجاتے ہیں۔ اس گرمی کی گرماہٹ سے متاثرہ افراد جسے سن اسٹروک یا لو لگنا کہتے ہیں کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

گرمی سے متاثرہ مریضوں کی علامات

گرمی کا بخار ہوجانا: (جس میں جسم کا درجہ حرارت 41c سے 45c تک پہنچ جاتا ہے) پسینہ نہ آنا' سردرد' بھوک نہ لگنا' پیاس زیادہ لگنا' زبان اور حلق میں خشکی محسوس ہونا' آنکھوں میں جلن محسوس ہونا' ذہنی پریشانی' نیم بے ہوشی' جھٹکے لگنا' مکمل بے ہوشی طاری ہونا' اس کے علاوہ دست' قے ومتلی' پانی ونمکیات کی کمی' پیٹ میں درد ومروڑ' جلد پر گرمی دانے' پٹھوں میں کھچاؤ' مرض کی مزید شدت کی وجہ سے مریض کے گردے' دل اور جگر بھی ناکام ہوسکتے ہیں۔ حفظان صحت کے بنیادی اصولوں سے غفلت اور عدم آگہی کی صورت میں اموات بھی واقع ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا موسم کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بھی تبدیل کیجئے۔

اس سلسلے میں گرمی سے بچاؤ کیلئے چند مفید مشورے آپ کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں جو آپ کیلئے تعمیر صحت کا باعث ہوں گے۔

1۔ موسم گرما میں اپنے جسم پر سفید' ہلکے رنگوں والے سوتی' ہلکے اور ڈھیلے ڈھالے لباس زیب تن کیجئے۔ ہلکے رنگ اور سفید لباس چونکہ گرمی کو منعکس کرتے ہیں۔ اس کے برعکس تیز رنگ گرمی جذب کرنیکی خاصیت رکھتے ہیں۔ سفید رنگ اور نیلے آسمانی رنگ کے کپڑے ٹھنڈک کا احساس دلاتے ہیں۔

2۔ کھانے میں ہرواں کا استعمال کیجئے اور مرچ مصالحے کم استعمال کیجئے البتہ نمک کچھ زیادہ لیں اور سلاد کا استعمال ضرور کیجئے تاکہ کھانا جلد ہضم اور طبیعت پر وزن محسوس نہ ہو۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا نہ بھولیے اور کھانے کی اشیاء کو ڈھانپ کر رکھیے' گلے سڑے پھلوں اور سبزیوں سے بھی پرہیز کیجئے۔

3۔ پینے میں تازہ ٹھنڈا اور صاف پانی استعمال کیجئے' آلودہ پانی سے پرہیز کیجئے۔ اس کے علاوہ نمکول' لسی' سکنجبین' گلوکوز اور دیگر مشروبات کا بھی زیادہ استعمال کیجئے تاکہ پانی اور نمکیات کی کمی نہ ہوسکے۔

4۔ گھر سے باہر نکلیں تو سر پر ٹوپی' رومال' پگڑی' تولیہ' چادر یا ہیٹ وغیرہ کا استعمال کیجئے تاکہ دھوپ کی براہ راست تپش سے بچا جاسکے۔ ہوسکے تو چھتری کا بھی استعمال کیجئے۔

5۔ آنکھوں کو گرمی سے محفوظ رکھنے کیلئے سبز رنگ کے شیشوں والی عینک کا استعمال کیجئے تاکہ دھوپ کی تیز شعاؤں کی شدت آپ کی آنکھوں کو متاثر نہ کرسکے۔

6۔ گرمی کے ان دنوں میں روزانہ صبح وشام نہانے کی عادت ڈالیں تاکہ پورے جسم کا درجہ حرارت معتدل رہے۔

چونکہ وضو کا طریقہ جہاں ہماری پاکیزگی کا ذریعہ ہے تو دوسری طرف گرمی کی شدت کو تحلیل کرنے کیلئے دن میں پندرہ ٹیپ واٹر سپونجنگ کا کام بھی کرتا ہے چونکہ ہر عضو کو تین تین بار دھویا جاتا ہے جو جسم کی حرارت کو معتدل بنانے اور ٹھنڈک کا احساس دلانے کا بہترین مذہبی اور سائنٹفک طریقہ ہے۔

8۔ اگر ایئرکنڈیشنڈ کی سہولت میسر ہو تو اس سے بھی بھرپور فائدہ اٹھائیے۔ مگر ایک بات کا خیال رکھیے کہ ایئرکنڈیشنڈ کمرے' ہال اور گاڑی میں ایک دم سے داخل نہ ہوں بلکہ آرام سے کچھ وقفہ کے بعد داخل ہوں اور باہر آئیں چونکہ درجہ حرارت کی اچانک تبدیلی ہمارے جسم کے ٹمپریچر کنٹرول سسٹم کو متاثر کرتی ہے جس سے بعض اوقات کافی مضر اثرات صحت پر مرتب ہونے ہیں۔

9۔ سفر کیلئے صبح وشام کے ٹھنڈے اوقات اختیار کیجئے' دوپہر اور سہ پہر کے اوقات میں سفر سے اجتناب کیجئے۔

10۔ کام کاج کے اوقات میں بھی دوپہر اور سہ پہر کے وقت کچھ دیر ٹھنڈی اور سایہ دار جگہ پر آرام کیجئے۔ اپنے اردگرد زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں اور ان کی چھاؤں اور ٹھنڈک سے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔

11۔ اپنے پھول سے بچوں کو بھی گرمی سے بچائیں اس کیلئے انہیں 9 بجے سے شام 6 بجے تک دھوپ میں نہ نکلنے دیں۔ گرمی کی شدت سے سب سے زیادہ بچے متاثر ہوتے ہیں لہٰذا والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کا خاص خیال رکھیں۔

12۔ گرمی یا لو لگنے یا مندرجہ ذیل علامات کی صورت میں وقت ضائع کیے بغیر فوری طور پر قریبی ڈاکٹر سے رابطہ کیجئے یا مریض کو ہسپتال لے جایئے تاکہ وقت پر علاج ممکن ہوسکے۔

سن اسٹروک کے مریض کے ہسپتال پہنچنے سے پہلے مریض کو ٹھنڈی جگہ پر رکھا جائے۔ تنگ اور گرم لباس بھی تبدیل کروا دیئے جائیں اور پھر فوری طور پر ٹھنڈے پانی کا اسپرے کیا جائے جس کا درجہ حرارت 15c تک ہو یا پھر گیلی چادر اوڑھا کر پنکھا چلا دیا جائے اور ایسا اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مریض کا درجہ حرارت کم نہ ہوجائے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کا سانس بھی بحال رکھا جائے اور آکسیجن کی ضرورت ہو تو دی جائے۔ مریض کے بلڈ پریشر کا بھی معائنہ کیا جائے اور کم ہونے کی صورت میں پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کیلئے سوڈیم کلورائیڈ اور پوٹاشیم کلورائیڈ سے مریض کو فوری آرام مل سکے۔ بھرپور ڈرپس لگوانے کا بھی اہتمام کیا جائے۔

یہ حقیقت ہے

☆ جو لوگ زندگی کو ایک فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ ☆ کردار کا سفید لباس پہنتا تو ہر کوئی ہے مگر اسے بے داغ رکھنا کوئی کوئی جانتا ہے۔ ☆ جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے اس کے سامنے زبان کو شرمندہ مت کرو۔ ☆ موت کو کسی حال میں نہ بھولیں کیونکہ وہ کسی بھی وقت آپ کو غفلت میں پکڑ سکتی ہے۔ ☆ ایک باپ سات بیٹوں کی پرورش کرسکتا ہے لیکن 7 بیٹے 1 باپ کی خدمت نہیں کرسکتے۔ (محمد جمیل' راولپنڈی) ☆ جو شخص پڑوسی کو ستاتا ہے اس کی عبادت قبول نہیں ہوتی ☆ ماں وہ واحد ہستی ہے جو بغیر کسی صلہ کے اولاد کی پرورش کرتی ہے۔

میاں بیوی کی محبت کیلئے:۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ کو گھول کر میاں یا بیوی کو پلادیں تو زوجین کے دل میں محبت اور الفت پیدا ہوگی۔

خوشی کو قربانی میں تلاش کرو

عبداللہ طارق سہیل

سائنس دانوں نے اپنی تازہ ترین تحقیق میں یہ لکھا ہے کہ جو لوگ رقم خرچ کرتے ہیں وہی خوش رہتے ہیں۔ ریسرچ کے مطابق ایسے لوگ زیادہ خوش پائے گئے جو جتنی رقم اپنی ذات پر خرچ کرتے ہیں اس سے زیادہ دوسروں پر خرچ کرتے ہیں اس سے ان افراد کو حقیقی مسرت ملتی ہے

حرص خوشی نہیں لاتی

قرآن میں ہے: تمہارے پاس جو زیادہ ہے وہ خرچ کرو، اللہ کی راہ میں، غریبوں اور مستحقین پر، مسافروں پر، یتیموں پر، رفاعامہ کے کاموں پر اور یہ بھی ہے کہ جس نے دولت جمع کی وہ برباد ہو گیا۔

بائبل میں اللہ کی انسان پر چودہ رحمتیں اور برکتیں بتائی گئی ہیں۔ سات جسمانی، سات روحانی، جسمانی برکتیں یہ ہیں۔ بھوکوں کو آسودہ کرنا، پیاسے کو سیراب کرنا، ننگے کو کپڑا پہنانا، مسافروں کو جگہ دینا، بیماروں کا حال پوچھنا، قیدیوں کو آزاد کرنا، مردوں کو دفن کرنا، مسیحیت کہتی ہے جو بھی محتاج ہے۔ خیرات کا مستحق ہے خواہ اس کا مذہب کچھ ہو۔ بائبل کے نزدیک سات بڑے گناہوں (seven deadly sins) میں سے ایک حرص اور لالچ ہے اور حرص سے بہت سی خطرناک برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔

یہ الوہی دانش ہے روزمرہ کا تجربہ جس کی تصدیق کرتا ہے۔ جانے کتنے ادیبوں نے یہ سچائی اپنے اپنے انداز میں بیان کی ہے اور یہ وہ سچائی ہے جہاں ادب اور سائنس ایک ہی نکتے پر اکٹھے ہو گئے ہیں۔ سائنس دانوں نے اپنی تازہ ترین تحقیق میں یہ لکھا ہے کہ جو لوگ رقم خرچ کرتے ہیں وہی خوش رہتے ہیں۔ امریکا کی برٹش کولمبیا یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے اپنی تحقیقات کا خلاصہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے ”دل کا اطمینان اور خوشی براہ راست کسی آدمی کے اپنی دولت خرچ کرنے سے منسلک ہے“۔ اس ریسرچ کی تشریح میں بتایا گیا ہے کہ خرچ کرنے سے مراد ہے اپنے گھر والوں، رشتے داروں، دوستوں اور مستحق افراد کی ضروریات پوری کرنا، انہیں تحفے دینا۔ ریسرچ کے مطابق ایسے لوگ زیادہ خوش پائے گئے جو جتنی رقم اپنی ذات پر خرچ کرتے ہیں اس سے زیادہ دوسروں پر خرچ کرتے ہیں اس سے ان افراد کو حقیقی مسرت ملتی ہے۔ ایک ملتی جلتی مارکیٹنگ ریسرچ بوسٹن کی ایک فرم نے اپنے ملازموں پر کی۔ اس سے بھی یہی معلوم ہوا کہ جن لوگوں نے دوسروں کو اپنے منافع اور بونس میں شریک کیا، وہ زیادہ خوش پائے گئے۔

الہامی احکامات میں بتایا گیا ہے کہ خوشی کو قربانی میں تلاش کرو۔ جدید مادی فلسفہ اپنی ذات مقدم رکھنے کو کہتا ہے۔ حرص خوشی نہیں لاتی، عذاب میں مبتلا کرتی ہے۔ یہی وہ راز تھا جو گوتم بدھ نے پایا۔ لیکن کنزیومزم نے اسی حرص کو دانشمندی کا دوسرا نام بنا دیا ہے۔ پاکستان نے پچھلے آٹھ برسوں میں ایک حقیر اقلیت کی مسلسل پھیلتی ہوئی حرص بھی دیکھی اور اس کی تباہ کاری بھی۔

آب زم زم اور جدید تحقیقات

جاپان کے مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر مسارو ایموٹو نے انکشاف کیا ہے کہ آب زمزم میں ایسی خصوصیات ہیں جو کہ ساری دنیا کے کسی بھی پانی میں موجود نہیں۔ انہوں نے نینو نامی ٹیکنالوجی کی مدد سے آب زمزم پر متعدد تحقیقات کی ہیں جن کی مدد سے ان کو معلوم ہوا کہ آب زمزم کا ایک قطرہ عام پانی کے ایک ہزار قطروں میں شامل کیا جائے تو عام پانی میں وہی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں جو زمزم میں ہیں۔ ڈاکٹر ایموٹو جاپان میں قائم ہائیڈرو انسٹیٹیوٹ برائے تحقیق کے سربراہ ہیں۔ انہوں نے اپنے لیکچر میں کہا کہ جاپان میں انہیں ایک عرب باشندے سے آب زمزم ملا جس پر انہوں نے متعدد تحقیقات کی ہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ زمزم کے ایک قطرے کا بلور (ایک چمکدار معدنی جوہر کی طرح) انفرادیت رکھتا ہے۔ دیگر کسی پانی کے قطرے کے بلور سے مشابہت نہیں رکھتا۔ کرہ ارض کے کسی خطے سے لئے گئے پانی کے خواص زمزم سے کسی طرح بھی مشابہت نہیں رکھتے۔ انہوں نے لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعے معلوم کیا کہ آب زمزم کے خواص کو کسی طرح بھی تبدیل کرنا ممکن نہیں اس کی اصل وجہ جاننے سے سائنس قاصر ہے۔ زمزم کی ری سائیکلنگ کرنے کے بعد اس کے بلور میں تبدیلی نہیں پائی گئی۔

سنت نبوی اور جدید سائنسی تحقیقات کیلئے ادارہ عبقری کی کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

★★★★ ہر فرعون کیلئے موسیٰ ہے ★★★★

فرعون بن کر جیو گے تو اللہ تعالیٰ کوئی موسیٰ پیدا کر دیگا اور اگر موسیٰ بن کر جیو گے تو اللہ تعالیٰ ہارون عطا فرمادینگے۔ کسی نہ کسی شکل میں ایسا ہوا۔ ہر نہلے کیلئے دہلا اور ہر سیر کیلئے سوا سیر قدرت پیدا کر دیتی ہے۔ **(محمد نعیم جاوید معرفتی، لاہور)**

ماہانہ روحانی محفل

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں مجنوں کہنے لگیں

ناممکن روحانی مشکلات اور لاعلاج جسمانی بیماریوں سے نجات

اس ماہ روحانی محفل میں 13 مئی بروز جمعرات صبح 11 سے دوپہر 12 بج کر 12 منٹ تک، 22 مئی بروز ہفتہ دوپہر 12 بجکر 18 منٹ سے دوپہر ایک بج کر 30 منٹ تک، 30 مئی بروز ہفتہ صبح 7 بج کر 18 منٹ سے صبح 8 بج کر 30 منٹ تک اَللّٰہُ شَافِیُ اَللّٰہُ کَافِیُ اَللّٰہُ مُعَافِیُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ 2- خواتین ناپاکی کے ایام میں بغیر مصلےٰ کے بھی باوضو ہو کر روحانی محفل میں شرکت کر سکتی ہیں۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماع نہیں ہوتی۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی اللہ عنہ)

روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ

السلام علیکم! میں عارف والہ سے آپ کی روحانی محفل میں دو، تین مرتبہ شرکت کر چکی۔ تقریباً 10 سال سے ہمارے حالات بہت خراب تھے۔ کاروبار میں رکاوٹ تھی۔ لوگوں سے ادھار لے کر گزارہ کرتے تھے۔ رشتے دار باتیں بناتے تھے کہ چار آدمی کمانے والے ہیں مگر پھر بھی ادھار مانگتے ہیں۔ ہم بہت پریشان رہتے تھے اس نے آپ کا (بقیہ صفحہ نمبر 45 پر)

شاہ حسین کے مستند روحانی وظائف

جوسیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو یا برے افعال میں پڑگیا ہو یا اللہ کی طرف سے غافل ہوگیا ہو اس آیت کو روزانہ 101 مرتبہ پانی پردم کرکے اسے پلائے۔o سَلَامٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّارِ (پارہ نمبر 13' آیت 24' سورۃ الرعد)

ہر ماہ کسی ایک بزرگ کی زندگی کے آزمودہ روحانی نچوڑ آپ عبقری میں پڑھیں

عزت کی حفاظت کیلئے

اپنی عزت جان ومال کی حفاظت کیلئے رات کوسوتے وقت ضرور پڑھیں ۔ بے نمازیوں کو نماز کی طرف رغبت دلاتی ہے۔ بے ہودہ اور بری باتوں سے روکتی ہے اور جنت الفردوس کا وارث بنا دیتی ہے۔یقین اور توجہ شرط ہے۔

وَنَجَّیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ (سورۃ الصفت آیت نمبر 76)

اولاد کی زندگی کیلئے

اگر کسی شخص کی اولاد مرجاتی ہو' زندہ نہ رہتی ہو یا وہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو تو ان تمام مسائل میں مبتلا افراد اس دعا کو روزانہ صبح وشام 11 دفعہ پڑھیں۔اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی اولاد عنایت کریں گے جوصالح اور نیک ہوگی۔اوراللہ تعالیٰ اس بابرکت آیت کی وجہ سے دنیا وآخرت کی مشکلات حل فرمادینگے

وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَکُمۡ اَوِاجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِo اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ o

(سورۃ الملک آیت 14,13 پارہ نمبر 29)

اولاد نرینہ کیلئے

ایسے تمام ازدواجی جوڑے جو اولاد کی نعمت سے محروم ہیں تو وہ اس عمل کو نہایت یقین اور توجہ کے ساتھ پڑھیں وہ یہ دعا 133 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی پئیں ۔

یَفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِنَصۡرِ اللّٰهِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُo (سورۃ الروم آیت نمبر 5,4 پارہ نمبر 21)

ہر جائز مراد کیلئے

اپنی ہر جائز مراد کی تکمیل کیلئے اور ہر مشکل کی آسانی کیلئے درج ذیل آیت کو 113 دفعہ نہایت یقین اور توجہ کیساتھ پڑھیں ۔وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ o (سورۂ یوسف آیت نمبر 56 پارہ نمبر 13)

بچے کی صحت کیلئے

اگر کوئی بچہ یا شخص بیمار ہو یا کمزور ہو یا سوکھتا چلا جارہا ہو اور بظاہر کوئی بیماری نظر نہ آتی ہو تو اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر 21 دن تک 141 دفعہ اس آیت کو پڑھے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوۡرٍ o (سورۃ الحج آیت 38 پارہ نمبر 17)

خوف سے نجات کیلئے

اگر کسی شخص کو ہر وقت دشمن سے خوف رہتا ہو یا اس کی دشمنی بڑھتی جارہی ہو تو دشمن سے حفاظت کیلئے ان کلمات کو 11 دفعہ روزانہ پڑھیے۔ یَامَالِکُ' یَاقُدُّوۡسُ' یَاسَلَامُ

پھوڑے پھنسی سے نجات

ہر شخص کو چاہیے کہ سرطان یا طاعون یا پھوڑے پھنسی کی بیماری سے بچنے کیلئے اس آیت کو صبح وشام گیارہ مرتبہ پڑھے۔انشاء اللہ تعالیٰ ان خطرناک بیماریوں سے اس نورانی عمل کی برکت سے محفوظ رہے گا۔

وَاَهۡدِیَکَ اِلٰی رَبِّکَ فَتَخۡشٰیo

(پارہ نمبر 30' آیت نمبر 19' سورۃ النازعت)

افعال بد سے نجات کیلئے

جوسیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو یا برے افعال میں پڑگیا ہو یا اللہ کی طرف توجہ سے غافل ہوگیا ہو تو وہ اس آیت کو روزانہ 101 مرتبہ پانی پردم کرکے اسے پلائے۔ سَلَامٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّارِo (پارہ نمبر 13' آیت 24' سورۃ الرعد)

فتوحات کیلئے

اگر کسی شخص کو اللہ کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچی ہو یا غم یا کسی سے دکھ پہنچا ہو تو وہ اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ اس کیلئے دین و دنیا میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

وَیُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ کَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ؕo

(پارہ 12' آیت 82 سورۂ یونس)

جھوٹے مقدمہ سے نجات کیلئے

اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنس گیا ہو یا کسی نے کسی پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو وہ اس دعا کو اٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اسے کامیابی حاصل ہوگی۔

وَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُهُمۡ ؕ اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا ؕ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُo (پارہ نمبر 11 آیت نمبر 65 سورہ یونس)

بدنامی سے حفاظت کیلئے

اگر کوئی شخص کسی کو بدنام کرنے پر تلا ہے اور اس کو اپنی عزت کا خطرہ ہے تو وہ اس دعا کو صبح وشام 41 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک دے۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ کَانَ عَلَیۡکَ کَبِیۡرًاo (پارہ نمبر 15 آیت نمبر 87' سورۃ بنی اسرائیل)

زبان کی حفاظت کیلئے بیش بہا وظیفہ

جو بھائی اور بہن یہ چاہتے ہیں کہ ان کی زبان گالی گلوچ، بے حیائی اور غیبت و بہتان جیسے خطرناک گناہوں سے محفوظ رہے وہ اس مبارک عمل کو کریں۔انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔درود شریف 41 مرتبہ پڑھ کر پانی پردم کریں اور سارا پانی پی لیں۔ یہ عمل باوضو حالت میں بلا ناغہ 40 دن کریں۔اس کے علاوہ دوران وظیفہ اگر روزانہ تین سو مرتبہ کوئی بھی مختصر یا بڑا استغفار بھی پڑھیں تو انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

وسعت رزق کیلئے

جوشخص رزق کی تنگی میں مبتلا ہو وہ کثرت سے فرض نمازوں اور نوافل کے بعد ان آیتوں کا اٹھتے بیٹھتے کثرت سے ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے روزی اور اس کے مال میں ترقی اور تنگدستی دور فرمائیں گے۔قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ سے بِغَیۡرِ حِسَابٍ تک پڑھیں

(سورۃ آل عمران پارہ نمبر 3 آیت نمبر 25)

ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں

سارے عالم کو محبت و رواداری اور امن وسلامتی کی مہکتی خوشبوؤں سے معطر کرنے والے عبقری کو قارئین نے کیسا پایا؟ عبقری نے ان کو کیا دیا؟ قارئین آپ زندگی کے جس شعبے سے بھی چاہے وہ سیاسی' سرکاری' پرائیویٹ یا کسی تجارتی شعبہ سے ہوں' عبقری کے سلسلے میں اپنے قیمتی تاثرات ہمیں ضرور لکھیں۔ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں۔(ادارہ)

سردرد سے نجات کیلئے: شدید نزلہ زکام اور سردرد کی حالت میں دارچینی 3 ماشہ کا جوشاندہ بنا کر پینا سردرد اور نزلہ' زکام میں بہت مفید ہے۔

تربوز سے تندرست جسم چمکدار جلد

شمس اللہ کاکڑ، کوئٹہ

تربوز ایک شیریں اور لذیز پھل ہے۔ تاہم اگر اس پر مرچ سیاہ، زیرہ اور نمک پیس کر چھڑک کر کھایا جائے تو نہ صرف اس کی لذت میں اضافہ ہوجاتا ہے بلکہ ہاضمہ کی بہترین دوا بن جاتا ہے۔ کھانا ہضم ہونے سے پہلے تربوز کھانے سے ہاضمے میں خرابی پیدا ہوتی ہے

مختلف نام		
اردو	تربوز	
عربی	بطیخ	
انگریزی	واٹرمیلن	
پشتو	ہندوانہ	

یہ ایک مشہور و معروف ہردل عزیز پھل ہے جو پاکستان، ہندوستان اور افغانستان کے ریتلے حصوں میں پایا جاتا ہے۔

افعال اور خواص: یہ ایک صحت بخش پھل ہے۔ اس کے کھانے سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ خون کی گرمی ختم ہوجاتی ہے۔ پیشاب آور ہے۔ ٹائیفائیڈ میں بہترین غذا ہے۔ سکنجبین کے ہمراہ تربوز استعمال کرنا یرقان کیلئے مفید ہے۔ اسی طریقہ کے استعمال کرنے سے مثانے کی پتھری ریزہ ریزہ ہوکر نکل جاتی ہے۔

2. اکسیر ہاضمہ: تربوز ایک شیریں اور لذیز پھل ہے۔ تاہم اگر اس پر مرچ سیاہ، زیرہ اور نمک پیس کر چھڑک کر کھایا جائے تو نہ صرف اس کی لذت میں اضافہ ہوجاتا ہے بلکہ یہ ہاضمہ کی بہترین دوا بن جاتا ہے۔ اس کے کھاتے ہی ڈکار مسلسل آکر بھوک چمک اٹھتی ہے۔

3. اکسیر قبض: تربوز کا کئی روز تک استعمال کرنا قبض کشا ہے۔ جہاں تربوز کھانے سے پیشاب جاری ہوتا ہے وہیں پاخانہ بھی کھل کر آتا ہے۔ متواتر دس دن کھا کر دیکھئے پھر معلوم ہوگا کہ قبض کہاں گئی۔

4. گردہ اور مثانہ کی گرمی: گردہ اور مثانہ کی گرمی بے شمار بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ اس کیلئے پکے ہوئے تربوز میں سکنجبین شامل کرکے پئیں۔ چند دن کے استعمال سے گرمی ختم ہوجائے گی۔

5. پیاس کی زیادتی: جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اور پانی سے سیر نہ ہوتا ہو اس کیلئے تربوز ایک بہترین تریاق ثابت ہوتا ہے اور اس سے دل کو فرحت اور تسکین حاصل ہوتا ہے۔

6. قے: اگر کھانا کھانے کے بعد کلیجہ جلنے لگتا ہو اور پھر قے ہوجاتی ہو مگر قے میں کھانا وغیرہ زردی مائل ہوکر نکلتا ہو تو اس کیلئے تربوز بہترین چیز ہے۔ روزانہ صبح کے وقت بیس تولہ تربوز کا پانی قدرے مصری ملا کر پی لیا کریں۔ اس سے انشاء اللہ معدہ کی اصلاح ہوکر قے کی شکایت ختم ہوجائے گی۔

7. مضر اثرات: کھانا ہضم ہونے سے پہلے تربوز کھانے سے ہاضمے میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے اور تربوز دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ جس روز تربوز کھائیں چاول ہرگز نہ کھائے جائیں۔

دیگر فوائد: آپ تربوز کے بعد اس کے چھلکے ضائع نہ کریں، جی ہاں۔ آپ کی جلد کو فائبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ تربوز کے چھلکے کو باریک پیس لیں اور اس میں تھوڑا سا آٹا ملا لیں۔ آپ کی جلد کو بہترین بنانے کا آمیزہ تیار ہے۔ تربوز کا چھلکا بذات خود ایک بہترین ذریعہ ہے۔ یہ آپ کی جلد کو شگفتہ و چمکدار بنا سکتا ہے۔ اگر آپ اپنی جلد پر پائے جانے والے گڑھوں کو بھرنا چاہتی ہیں تو تربوز کے جوس کو آئی کیوب کی شکل میں جمالیں۔ آپ چاہیں تو اس میں پودینے کے پتے بھی شامل کرسکتی ہیں۔ یہ ایک بہترین لوشن بن جائے گا۔ آپ اپنے چہرے پر آئس کیوب پھیریں اور بعد میں نیم گرم پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ بہت سے لوگ تربوز کو رات کے وقت استعمال نہیں کرتے، اس کے لئے کہا جاتا ہے کہ یہ پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے۔ ویسے اسے آپ چاہیں تو صبح وشام دن کے کسی بھی اوقات میں استعمال کرسکتے ہیں۔

تربوز کی خاصیت: چکنائی سے پاک، سوڈیم کی بہت سی مقدار پائی جاتی ہے، کولیسٹرول سے پاک، وٹامن اے کا بہترین ذریعہ، وٹامن سی بھی بہت زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے، زیادہ مقدار میں فائبر پایا جاتا ہے۔

زمیندار حضرات کیلئے آسان مشورے

کھجور کے پودوں کو اکثر کیڑا لگتا ہے' کھجوروں کے باغ میں سرس کا درخت لگائیں کیونکہ مکوڑے سرس پر عاشق ہوتے ہیں۔ کھجور کے پودے کو کبھی کیڑا نقصان نہیں پہنچائے گا۔ مکوڑے کیڑے کو کھا جاتے ہیں اگر گھروں میں مکوڑے ہوں تو پانی میں مٹی کا تیل ملا کر سوراخ میں ڈال دیں فوراً مر جاتے ہیں یا اجوائن کو پانی میں بھگو دیں وہ پانی ڈال دیں اس سے مرتے نہیں بھاگ جاتے ہیں۔

(محمد عامر، منچن آباد)

امراض سے نجات کیلئے

سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ سات بار پڑھ کر دم کرکے مریض کے کان میں رکھے۔ انشاء اللہ پھر بخار نہ ہوگا۔ پاک روئی پر دم کریں

برائے درد

ہر قسم کی درد کے لئے جس جگہ درد ہو۔ اس کو مضبوط پکڑ کر سورۃ فیل یعنی اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بغیر بِسْمِ اللّٰہ سات بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ (صفحہ 177)

برائے بخار سوم وہر روز: سورۃ الانشراح یعنی اَلَمْ نَشْرَحْ سات بار پڑھ کر دم کرکے مریض کے کان میں رکھے۔ انشاء اللہ پھر بخار نہ ہوگا۔ پاک روئی پر دم کریں۔ (صفحہ 177)

چنڈری کے لئے: ایک دھاگا لیکر اس پر سورۃ فلق یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور سورۃ الناس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ہر دو کو سات بار پڑھ کر سات گرہ دے اور اس کو مریض کے گلے میں باندھ دے۔ (صفحہ 168)

درد حیض: جس عورت کو حیض درد سے آتا ہو۔ اس کیلئے اس کلام کو لکھ کر شہد خالص یا مصری کے شربت میں ملا کر تین روز متواتر پلائے۔ انشاء اللہ فوراً آرام آجائیگا۔ کلام یہ ہے۔

يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُوْرُ حٰمٓ اللّٰه حٰمٓ اللّٰه حٰمٓ اللّٰه حٰمٓ اللّٰه حٰمٓ اللّٰه حٰمٓ اللّٰه يَانُوْرُ يَا بَصِيْرُ اَللّٰهُ يَابَصِيْرُ اَللّٰهُ يَالَطِيْفُ يَا شَافِیْ اَللّٰهُ شَافِیْ يَا كَافِیْ اَللّٰهُ كَافِیْ يَانُوْرُ. (صفحہ 177)

بانجھ عورت کے لئے

جس عورت کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو۔ اسے چاہئے کہ متواتر تین ماہ مندرجہ ذیل آیت جو پارہ تین سورہ آل عمران کے پہلے رکوع میں ہے۔ گھول کر پیا کرے۔ ایام حیض میں چھوڑ دے۔ جب پاک ہوجائے پھر شروع کردے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَايَخْفٰی عَلَيْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ. هُوَالَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (صفحہ 178)

(سورۃ آل عمران)

(مزید ایسے بہترین روحانی نسخے حاصل کرنے کیلئے ''کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کا مطالعہ کریں'' نوٹ: جو عمل آزمائیں تفصیل سے لکھیں لاکھوں کا نفع، آپ کا صدقہ جاریہ)

قوت ایمانی کے حصول کیلئے: **اَلْمُؤْمِنُ** جو شخص بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمانی حاصل ہوتی ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

آزمودہ مجرب

میری زندگی کے مشاہدات

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی 'جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

عذاب قبر سے بچانے والے اعمال

مومن کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کی قبر کو ستر گز وسیع کردیا جاتا ہے اس کیلئے مخمل کا فرش بچھا کر خوشبوئیں بکھیر دی جاتی ہیں اور اس کی قبر کو ایمان وقرآن کے نور کی فضاؤں سے روشن کردیا جاتا ہے۔ کافر کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو کافر کی قبر کو اتنا تنگ کردیا جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں اور اونٹ کی گردن جتنے بڑے سانپ اس پر چھوڑ دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت کھاتے رہتے ہیں اور گونگے بہرے فرشتے ہتھوڑے سے اس کی پٹائی کرتے ہیں اس پر صبح وشام آگ بھی پیش کی جاتی ہے۔ فقیہ ابوالیث ثمر قندی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عذاب قبر سے بچنے کیلئے چار چیزوں پر عمل اور چار چیزوں سے پرہیز انتہائی ضروری ہے۔

جن چیزوں پر عمل ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

نماز کی پابندی' صدقہ کی کثرت' تلاوت قرآن' تسبیحات کی پابندی اور کثرت۔

(یہ چیزیں قبر کو روشن اور تا حد نگاہ وسیع کردیتی ہیں۔)

جن چیزوں سے پرہیز ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

جھوٹ' خیانت' چغلی' پیشاب کی چھینٹیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''پیشاب کی چھینٹوں سے بچو کیونکہ عام طور پر اسی کی وجہ سے عذاب قبر ہوتا ہے۔'' (مشکوٰۃ شریف) اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو عذاب قبر سے بچائے اور ہم پر اپنا کرم فرمائے آمین۔

(دعاؤں کی طالب ایک بہن)

پردہ

1. پردہ حسن اور عفت کا بہترین محافظ ہوتا ہے۔
2. پردہ کرو اس لئے کہ ہمارا پروردگار بھی پردے میں ہے۔
3. پردہ کرو اس سے جس میں برائی ہے۔
4. پردہ کا ایک مطلب آنکھ کی شرم ہے۔
5. جو چیز پردہ میں ہوگی اس کی قیمت بڑھ جائے گی۔
6. عزیزوں سے نہیں بلکہ اپنے آپ سے بھی پردہ کرو۔
7. اچھے اخلاق کو پردے سے باہر نکالو اور برے اخلاق کو پردے میں ہی رکھو۔

1. تجربہ وہ کنگھی ہے جو زندگی کی نعمت ہمیں ایسے وقت میں کرتی ہے جب ہمارے بال جھڑ جاتے ہیں۔
2. نصیحت ایسی چیز ہے جس کی عقلمندوں کو ضرورت نہیں ہوتی اور بے وقوف اسے قبول نہیں کرتے۔ (عربی کی کہاوت)
3. بچھو کی دم میں زہر ہوتا ہے۔ سانپ کے دانت میں اور مچھر کے سر میں لیکن برے آدمی کے پورے وجود میں زہر ہی زہر بھرا ہوتا ہے۔ **(رفعت جاوید، اٹک شہر)**

ہاتھ کٹنے سے بچ گیا

السلام علیکم جناب ایڈیٹر صاحب آپ کا ماہنامہ عبقری ماشاء اللہ اچھی خدمت سرانجام دے رہا ہے میرے ایک دوست نے اس کو جب میرے پاس دیکھا تو لے کر اس کا مطالعہ کیا تو اس نے رسالہ میں شوگر کا نسخہ پڑھ کر اسی وقت بنایا اس کو الحمدللہ اب کافی فائدہ ہے۔ اس رسالہ میں کافی دینی معلومات بھی ہیں لوگوں کی جو خدمت آپ کر رہے ہیں اللہ کریم آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ اس کو پڑھ کر مجھے بھی ایک ٹوٹکہ یاد آیا جو کہ میں نے خود استعمال کیا اور اس سے الحمدللہ میرا ہاتھ کٹنے سے بچ گیا۔ میں جب چھٹی کلاس میں پڑھتا تھا تو ہمارے گھر کے ساتھ کافی بڑا صحن تھا جس میں میں باغ بانی کرتا یعنی پودے وغیرہ لگاتا اور ان کی دیکھ بھال بھی کرتا کیونکہ جب وہ کافی گھنے ہوجاتے تو ان کی کانٹ چھانٹ بھی کرنی پڑتی تھی۔ ایک دن کانٹ چھانٹ کے دوران مجھے سانپ نے کاٹ لیا لیکن مجھے کچھ پتہ نہ چلا۔ میرے بائیں ہاتھ کی انگلیاں گلنے لگیں یہاں تک کہ ہڈیاں ننگی ہوگئیں سول ہسپتال سے کافی علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا آخر کار سرجن ڈاکٹر نے دوسرے ڈاکٹروں سے مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ یہ کیا کہ اس کا ہاتھ کلائی سے کاٹ دیں۔ مجھے تو کچھ نہ بتایا مگر میرے تایا جو کہ ساتھ تھے ان کو علیحدہ کرکے بتایا۔ گھر آکر جب سب کو بتایا تو سب پریشان ہوگئے۔ وہاں پر ایک خاتون جو کہ ہمارے قریبی گاؤں میں رہتی تھیں وہ بھی ادھر آگئیں اس خاتون نے دیکھ کر کہا اس کو فلاں آدمی کے پاس لے جاؤ وہ دم کرتا ہے جو کہ گجرات سے تقریباً 5 میل کے فاصلے پر تھا دوسرے دن صبح کو میری دادی ماں اس آدمی کے پاس لے گئیں۔ تو اس آدمی نے میری یہ حالت دیکھ کر ایک ٹوٹکہ بتایا کہ گائے یا بیل کا پیشاب لے کر اس سے اپنے زخموں کو دھولو اور پھر بھوری (یعنی رتی) بھینس کا گوبر اس پر باندھ دو چند روز اس طرح کرو انشاء اللہ تمہارے ہاتھ کے زخم ٹھیک ہوجائیں گے۔ میں نے ایسے ہی کیا الحمدللہ تقریباً ایک ہفتہ میں میرے ہاتھ کی انگلیوں پر نیا گوشت اور جلد آگئی اور پھر آہستہ آہستہ ہاتھ کام کرنے لگ گیا۔ میرا یہ نسخہ مجرب ہے اور اس نسخے کو میں نے ڈھیروں لوگوں پر آزمایا ہے اور خوب ہی پایا ہے۔

(خالد شاہین' گجرات)

بواسیر کیلئے

بواسیر کیلئے بہت سادہ سا نسخہ ہے جو میں نے استعمال کیا ہے۔ اس کے استعمال سے تقریباً 90 فیصد یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک عدد کوڑ تمہ خشک کوٹ پیس کر اس میں دو تین سال پرانا اتنا گڑ ڈالنا ہے کہ گولیاں بن جائیں پھر سفید چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور رات کو سوتے وقت دودھ کی پیالی کے ساتھ ایک گولی لے لیں۔

پرہیز: بڑا گوشت اور تلی ہوئی تیز مصالحہ والی چیزیں استعمال نہ کریں۔ یہ دوا خونی و بادی بواسیر دونوں میں انتہائی مفید ہے۔

(خالد شاہین' گجرات)

حضرت مالک بن دینارؒ کا قول

حضرت مالک بن دینار کا قول ہے کہ جب آپ ''اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ'' پر پہنچتے قرأت کرتے تو مضطرب ہوکر رونے لگتے اور فرماتے کہ اگر یہ آیت قرآن کی نہ ہوتی تو میں کبھی نہ پڑھتا کیونکہ اس کا مفہوم ہے کہ اے اللہ! میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور تجھ سے ہی مدد مانگتا ہوں۔ حالانکہ ہم نفس کے ایسے پجاری ہیں کہ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں سے اعانت اور مدد کے طالب ہوتے ہیں۔

زیادہ کھانے کا نقصان: تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں مرتی جتنی کہ زیادہ کھانے سے مرتی ہے۔ (بوعلی سینا)

نماز کی برکت سے بینائی واپس آ گئی

حضرت عبداللہ بن محمد کی بینائی آخری عمر میں جاتی رہی۔ لوگوں نے آپ کو آپریشن کرانے کا مشورہ دیا مگر آپ نے اس مشورہ پر عمل نہ کیا کیونکہ آپریشن کے بعد کئی روز تک چت لیٹا رہنا پڑتا تھا جس کی وجہ سے نماز فوت ہوجاتی۔ آپ نے فرمایا مجھے اندھا ہوجانا منظور ہے لیکن نماز چھوڑ کر اللہ کا غضب برداشت کرنا گوارہ نہیں۔ حضرت عبداللہ کو ایک لڑکا مسجد میں پہنچایا کرتا تھا۔ ایک روز وہ لڑکا غیر حاضر ہوگیا۔ نماز کا وقت آ گیا تھا۔ آپ نے اضطراب اور نماز شوق میں اللہ سے دعا کی۔ اے پروردگار ایسا نہ ہو قیامت کے دن مجھے شرمساری ہو۔ الٰہی مجھے قیامت کی رسوائی سے بچالے۔ اس دعا کے بعد آپ کی آنکھیں روشن ہوگئیں۔ آپ خدا کا شکر بجالا کر مسجد میں تشریف لے گئے۔ نماز پڑھ کر واپس آئے تو پھر نابینا ہوگئے روزانہ ایسا ہی ہوتا رہا۔ نماز کے وقت آپ کی بینائی بحال ہوجاتی۔ (آمنہ، پشاور)

قلعہ فتح ہوگیا

محمد بن قاسم نے جب دریائے سندھ کے ساحل پر ایک بارونق شہر دیبل کا محاصرہ کیا تو سندھیوں نے قلعہ بند ہو کر مقابلہ کیا۔ کئی ماہ تک محاصرہ جاری رہا۔ قلعہ فتح نہ ہوسکا۔ بالآخر محمد بن قاسم نے قلعہ کے سامنے خیمہ نصب کر کے نماز ادا کی اور حق تعالیٰ سے فتح یابی کی التجا کی۔ محمد بن قاسم نماز سے فارغ ہوئے ہی تھے کہ محصورین قلعہ باہر مقابلہ کے لئے نکل آئے۔ محمد بن قاسم کی فوج سندھیوں پر ٹوٹ پڑی اور قلعہ فتح ہوگیا۔ (آمنہ، پشاور)

''دو خصلتیں''

حضرت لقمان حکیم نے کہا:

☆جس شخص میں دو خصلتیں ہوں اللہ اس سے محبت کریں گے۔ 1. تقویٰ 2. اچھے اخلاق

☆جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں اس سے لوگ محبت کریں گے۔ 1. سخاوت 2. لوگوں کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا

☆جس میں دو خصلتیں ہوں اس کے پڑوسی اس سے محبت کریں گے۔ 1. کشادہ روئی 2. نیک معاملہ

☆جس میں دو خصلتیں ہوں اس کے دوست اس سے محبت کریں گے۔ 1. ان کی بھلائی کو یاد کرنا 2. ان کی برائیوں کو بھولنا

☆جس میں دو خصلتیں ہوں اس کے شاگرد اس سے محبت کریں گے۔ 1. ان کو سمجھانے کی حد درجہ کوششیں کرنا 2. ان کے ساتھ نرم خوئی کرنا

☆جس میں دو خصلتیں ہوں اس کے اساتذہ اس سے محبت کریں گے۔ 1. جلدی سمجھنا 2. ان کا زیادہ سے زیادہ اکرام کرنا

☆جس میں دو خصلتیں ہوں اس کے گھر والے اس سے محبت کریں گے۔ 1. نرمی کا برتاؤ 2. ان کی مشکلات کو دور کرنا

☆جس میں دو خصلتیں ہوں اس کے بڑے اس سے محبت کریں گے۔ 1. مکمل فرمانبرداری 2. ان کے کام خوبیوں سے انجام دینا۔

☆آپ ﷺ نے فرمایا دو آنکھیں ایسی ہیں جن پر جہنم کی آگ حرام ہے ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے روئی ہو دوسری وہ جو اللہ کے راستے میں جاگی ہو۔

(نائلہ شاہد، ڈیرہ غازی خان)

آزمودہ گھریلو ٹوٹکے

السلام علیکم ایڈیٹر صاحب اپنے گھر کے تین آزمودہ نسخے حاضر خدمت کررہی ہوں۔ ان نسخوں کے سائیڈ ایفیکٹ بالکل نہیں ہیں اور ان کا رزلٹ سوفیصد ہے۔

1۔ پھوڑے پھنسیوں سے نجات کیلئے: تبت کریم کی ایک شیشی میں (جس کا نام پنسلین 40 لاکھ کا انجکشن ہے) جو کہ گائے اور بھینسوں کا انجکشن ہے۔ کسی بھی میڈیسن کی دکان سے جہاں جانوروں کی ادویات مل جاتی ہیں وہاں سے مل جائے گا۔ پنسلین کے انجکشن کا آدھا پاؤڈر تبت کریم کی پوری شیشی میں اچھی طرح مکس کر کے سنبھال لیں۔ جہاں دانے یا پھوڑے ہوں یا کہیں جل جانے کی وجہ سے نشان یا زخم ہوں تو اس پر یہ لگالیں۔ جلے ہوئے پر فوراً لگائیں تو نہ جلن ہوگی نہ چھالے بنیں گے اور نہ ہی نشان باقی رہے گا۔ میری ایک کزن کے سر میں پھوڑے تھے جس کی وجہ سے اس کے سر میں جوئیں، پیپ اور مسلسل خون رستا رہتا تھا۔ چودہ سال کی لڑکی کی آنٹی کو مجبوراً گنج کرانا پڑی۔ میری امی نے انہیں یہی تبت کریم اور پنسلین کے انجکشن کا پاؤڈر مکس کر کے لگادیا۔ ایک ہفتے کے اندر اس کے تمام پھوڑے سوکھ گئے۔ آزمودہ اور بالکل بے ضرر ہے۔

2۔ کھانسی سے نجات کیلئے: جتنی بھی پرانی اور شدید کھانسی ہو منقیٰ لے کر اس کے ساتھ تھوڑی سی شکر لے کر کھائیں منقیٰ کھالیں اور شکر آہستہ آہستہ چوستے رہیں۔ چند دنوں میں کھانسی سے شرطیہ نجات حاصل ہوجائے گی۔

3۔ پرسکون نیند کیلئے: بادام روغن پچاس ML، کدو روغن سو ML مکس کرلیں۔ رات کو سر کی اچھی طرح مالش کر کے سو جائیں اور ہر رات اس عمل کو کریں۔ نیند کا شرطیہ علاج ہے اور دماغ کو بھی سکون ملے گا۔ یادداشت بھی اچھی ہوجائے گی۔ یہ ہمارے گھر کے تمام نسخے ہیں اور یہ نسخے ہر وقت ہمارے زیر استعمال رہتے ہیں۔ استعمال کیجئے اور حیرت انگیز نتائج حاصل کیجئے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔

(بنت جمشید، ہنگو)

دل کی بیماری دور کرنے کا نبویؐ نسخہ

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا۔ میری عیادت کو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو آپ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی۔ پھر فرمایا اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے۔ حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلادے۔

فائدہ: کھجور کے فوائد کے بارے میں یہ حدیث بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ کیونکہ طب کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مریض کے دل کے دورہ کی تشخیص کی گئی۔

(مسند احمد، ابونعیم، ابوداؤد)

دل کی بیماری کیلئے مجرب نسخہ

دل کی بیماری میں مبتلا شخص دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سو گیارہ (111) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بہت مرتبہ دل کے مریضوں پر آزمایا ہے اور خوب ہی پایا ہے۔

(حکیم ریاض حسین، ککڑوال)

درد گردہ اور ریح کیلئے: برگ پیپل 7 عدد پانی میں جوش دیکر پی لیں، قبض اور ریاح کے باعث ہونے والے درد گردہ میں مفید الاثر ہے۔

کیل مہاسوں کے روحانی اور سائنسی ٹوٹکے

ابو محمد سعد، ہری پور

لڑکیاں تو لڑکیاں لڑکے بھی اپنے چہرے کو خوبصورت بنانے کے لئے قیمتی سے قیمتی کریمیں استعمال کرتے ہیں مگر رزلٹ صفر، تھوڑی دیر خوبصورتی ہوئی پھر اسی طرح کریموں میں اکثر زہریلے کیمیکل ہوتے ہیں جو چہرے کی نازک جلد کو خراب کر دیتے ہیں اور کیل مہاسوں کا سبب بنتے ہیں

حسن اللہ کی نعمت ہے، حسن انسان کی شخصیت کا آئینہ ہے اوراس کے دلی خیالات کا عکس ہوتا ہے۔ آج کے اس دور میں ہر انسان یہ چاہتا ہے چاہے وہ مرد ہو یا عورت کہ میرا چہرہ سب سے زیادہ پرکشش اور جاذب نظر ہو، ہر دیکھنے والے کو اپنا گرویدہ بنالے۔ عربی کی کہاوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو بڑی نعمتیں عطاء کی ہیں۔ حسن اور پانی۔ اس ترقیاتی دور میں نوجوانوں کے جہاں باقی مسائل ہیں وہاں ان کا سب سے اہم مسئلہ اپنے آپ کو خوبصورت بنانا ہے۔ ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ خوبصورت نظر آئے۔ نوجوان اس مقصد کیلئے اپنا قیمتی سرمایہ بھی خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتے، ہر جگہ بیوٹی پارلر کھلے ہوئے ہیں، لڑکیاں تو لڑکیاں، لڑکے بھی اپنے چہرے کو خوبصورت بنانے کے لئے قیمتی سے قیمتی کریمیں استعمال کرتے ہیں مگر رزلٹ صفر، تھوڑی دیر خوبصورتی ہوئی پھر اسی طرح کریموں میں اکثر زہریلے کیمیکل ہوتے ہیں جو چہرے کی نازک جلد کو خراب کر دیتے ہیں اور کیل مہاسوں کا سبب بنتے ہیں۔ پھر کیل مہاسے ختم کرنے کے لئے مہنگے علاج کروانے پڑتے ہیں۔ دل انسانی جسم کے ایک ایک خلیے تک صاف خون پہنچانے اور گندا خون واپس کرنے کا کام کرتا ہے۔ دل چونکہ چھاتی کے درمیان ہے اور سر، چہرہ، آنکھیں، کان وغیرہ اس سے اوپر ہیں اس لئے ان اعضاء میں خون پہنچانا قدرے مشکل ہے جس کی وجہ سے اکثر یہ اعضاء تھوڑے کمزور ہوتے ہیں۔ ان اعضاء کا دل کے لیول سے نیچے ہونا صرف سجدے کی حالت میں یا رکوع میں ہوتا ہے۔ یعنی رکوع اور سجدے کی حالت میں خون ان اعضاء تک بہت آسانی سے پہنچ جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ اعضاء فریش/تازہ رہتے ہیں۔

اس لئے جب چہرے کو خون صحیح طریقے سے فراہم ہوگا تو وہ قدرتی طور پر خوبصورت اور دلکش ہو جائے گا اور چہرے کے ہر خلیے سے گندا خون جب واپس ہوگا تو کیل مہاسوں وغیرہ کی بیماری سے چہرہ محفوظ رہے گا۔ اس لحاظ سے ہم اگر حساب لگائیں کہ اگر پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ ادا کریں تو رکوع اور سجدے کی تسبیحات کو آرام سے پڑھیں تو ایک رکوع یا سجدے میں سر اور چہرہ 5 سیکنڈ کے لئے دل کے لیول سے نیچے ہوتے ہیں اور خون باآسانی ان تک پہنچتا ہے۔ دل تقریباً 0.83 سیکنڈ میں ایک مرتبہ خون جسم کے ہر حصہ کو سپلائی کرتا ہے۔ اس حساب سے پانچ نمازوں میں کم از کم ایک ہزار مرتبہ دماغ، آنکھوں اور چہرے کے تمام اعضاء کو خون کی سپلائی، بہترین طریقے سے منتقل کر دیتا ہے جس کی وجہ سے یہ تمام اعضاء ٹھیک حالت میں رہتے ہیں اور نماز پڑھنے پر خرچ بھی کچھ نہیں ہوتا۔ چہرے کی جلد کی خرابی کی دوسری بڑی وجہ مردوں میں بار بار شیو کرنا بھی ہے۔ بار بار استرا مارنے کی وجہ سے جلد کھردری ہو جاتی ہے اور چہرہ صاف ہونے کی وجہ سے جراثیم باآسانی چہرے تک پہنچ جاتے ہیں اور اس نازک جلد کو خراب کر دیتے ہیں جبکہ مسنون داڑھی کی وجہ سے نہ صرف جلد کھردری نہیں ہوتی بلکہ داڑھی جراثیم کو بھی چہرے پر جانے سے روکتی ہے۔

عورتوں میں جلد کی خرابی کی وجہ

عورتوں میں چہرے کی جلد کی خرابی کی سب سے بڑی وجہ بے پردگی ہے۔ عورتوں کی جلد بہت نازک ہوتی ہے جب عورتیں بے پردہ باہر نکلتی ہیں تو باہر کی مٹی دھول وغیرہ ان کے چہرے کو خراب کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر محرم مردوں کی حسرت بھری نظریں بھی ان کے چہرے پر بہت برا اثر مرتب کرتی ہیں۔ پردہ والی عورتیں اس سے محفوظ رہتی ہیں۔ اکثر آپ نے دیکھا ہوگا کہ نمازی حضرات اور جن کے چہرے سنت رسولﷺ سے سجے ہوئے ہیں ان کے چہرے ان بیماریوں سے محفوظ ہونے کیساتھ ساتھ ان کے چہرے پر قدرتی نورانیت ہوتی ہے۔ دیکھیں کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریمﷺ کے مبارک طریقوں کو اپنائیں تو نہ صرف یہ دنیا خوبصورت بن جائے گی بلکہ ہماری آخرت بھی سنور جائے گی مگر ہائے ہماری بدقسمتی کہ ہم مغرب کی تقلید میں اتنے اندھے ہوگئے ہیں کہ ہمیں ہوش بھی نہ رہا کہ ہمارے پروردگار نے ان عبادات کے دنیا میں کیا فوائد رکھے ہیں۔ مگر ایک بات یاد رکھیں کہ نماز، پردہ اور مسنون داڑھی کو اللہ کا حکم سمجھ کر عمل کریں۔ دنیاوی فائدے کے لئے نہیں۔ دنیاوی فائدے تو عارضی ہیں یہ عارضی فائدے تو آخرت بنانے کی فکر کرنے والوں کو مفت مل جاتے ہیں۔

حسن وجمال کیلئے قیمتی ٹوٹکے

چھائیوں کیلئے: ایسی تمام خواتین جن کے چہرے پر جھریاں ہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ بلا کسی تردد انہیں ان سے نجات مل جائے ور اور وہ پرکشش نظر آئیں تو وہ ہر ایک گھنٹے بعد 2 گلاس پانی پیا کریں اور اس کے علاوہ کھانا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ صاف کرنے کی بجائے انگلیاں چاٹ لیں اس کے 2 فوائد ہیں جب انسان کھانے کے بعد انگلیاں چاٹتا ہے تو رزق ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ ہماری انگلیوں کے پوروں سے ایسی پروٹین نکلتی ہے جو کہ کھانا ہضم کرنے میں معاون ہے۔ ایک سنت زندہ کرنے سے 70 شہیدوں کا ثواب ملتا ہے اور پھر اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو آپس میں مل کر چہرے پر پھیر لیں۔

2۔ گھیکوار ان کا بہترین علاج ہے۔ اس کا گودا یا رس چہرے پر روزانہ لگاتے رہیں۔ اس میں تھوڑا سا روغن بادام ملانا بھی مناسب ہوتا ہے۔

کیلیں: تازہ گاجریں کدوکش کر لیں اور اس میں تھوڑا سا عرق گلاب اور ایک چائے کا چمچ خالص شہد ملا کر چہرے پر ہلکا مل کر 15 سے 20 منٹ چھوڑ دیں اور صاف ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ اس شکایت کے لئے یہ بھی مناسب ہے کچھ عرصے تک روزانہ گھیکوار کا کوئی ایک انچ کا ٹکڑا صبح نہار منہ نگل لیا جائے۔

مہاسے: گھیکوار کے رس یا گودے میں اچھی طرح سیب کا گودا، کھیرے کا پانی اور لیموں کا رس ملا کر یہ لیپ چہرے پر ہلکا ملنے کے بعد اسے 15 سے 20 منٹ لگا رہنے دیں۔ بعد میں نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔

(ثمرہ ظفر، لاہور)

خاموشی

جب ہم زبان کی ان آفات سے بچنے کی کوشش کریں گے تو لازماً ہماری شخصیت پر اس کے اثرات آئیں گے۔ یعنی یا تو ہم خاموش رہیں گے ورنہ اچھی اور مفید گفتگو کریں گے۔ خاموشی عالم کی زینت ہے اور جاہل کی پردہ پوشی ہے۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے فرمایا ''اپنے منہ سے اپنے کانوں کو انصاف دلاؤ۔ تمہیں کان دو عنایت کیے گئے ہیں اور منہ ایک تاکہ بولنے سے زیادہ سنو۔ ایک بزرگ مخلد بن حسین نے کہا: ''میں نے پچاس سال سے ایسی کوئی بات نہیں کہی جس کی مجھے معذرت کرنی پڑی ہو۔'' **(محمد امجد، کوہاٹ)**

آنسوؤں سے صحت یابی کی انوکھی روئیداد

منصورہ بیگم، کراچی

مجھ پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ صرف چند لمحے میں اپنے وجود کو محسوس نہ کرسکی اور پھوٹ پھوٹ کر روئی اور بے اختیار ہچکی بندھ گئی۔ پھر مجھے فوراً خیال آیا مبادا کوئی آ جائے جیسا کہ حال پوچھنے کے لیے اردگرد کی عورتیں اکثر آتی تھیں

ہم چند برس لیبیا میں رہے۔ وہاں میرے شوہر سرکاری ملازم تھے۔ پھر وہ جرمنی چلے آئے۔ یہاں آ کر چند سال کے بعد میرا بلڈ پریشر ہائی ہونا شروع ہوا اور میں اس مرض کا شکار ہوکر رہ گئی۔ یہ تکلیف ابھی چل ہی رہی تھی کہ میری کمر میں بھی درد شروع ہوگیا جس کو معمولی جانتے ہوئے پہلے تو میں نے پرواہ نہ کی، مگر جب درد بڑھ گیا تو میں نے پھر ڈاکٹر حضرات سے رجوع کیا۔ انہوں نے بھی کوئی خاص وجہ نہ بتائی اور دن گزرتے گئے۔ یہاں تک کہ میں چلنے پھرنے اور لیٹنے میں بھی بہت تکلیف محسوس کرنے لگی۔ دن رات ہسپتالوں کے چکر لگنے لگے، مگر تکلیف کسی کی سمجھ میں نہ آئی اور معالج حضرات اینٹی بائیوٹک دوائیاں استعمال کرواتے رہے۔ ایشیائی اور یورپی ڈاکٹروں، میڈیکل ایڈ اور خوراک کی کمی نہ تھی، تاہم متعدد ایکسرے کروانے کے باوجود کسی ڈاکٹر کی سمجھ میں نہ آ سکا کہ تکلیف کیا ہے اور اس طرح تین ماہ گزر گئے۔

میں نے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آزمائش سمجھا اور صبر کیا۔ دل ہی دل میں دعا کرتی رہی اور اپنے گناہوں پر توبہ بھی۔ بچے الگ پریشان اور ہراساں تھے۔ ہر وقت کی ناسمجھ میں آنے والی تکلیف کا سہم تھا جو چھایا ہوا تھا۔ قرآن مجید کی تلاوت اور نماز کی پابندی کی کوشش جاری تھی۔ انسان کو اللہ تعالیٰ تکلیف ہی کے وقت یاد آتا ہے۔ میں جب قرآن مجید کی تلاوت کرتی تو سورۂ یٰسین کی تلاوت ضرور کرتی تھی۔ ایک دن سارے بچے اسکول جا چکے تھے۔ میرے شوہر بھی اپنی ڈیوٹی پر تھے۔ میں تنہا ہراساں تھی۔ دن کے نو بجے کے قریب میں نے قرآن پاک کی تلاوت کی اور حسب عادت سورۂ یٰسین بھی بڑے درد سے پڑھنا شروع کی۔ جب میں ان آیات پر پہنچی:

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ O فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ O

مجھ پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ صرف چند لمحے میں اپنے وجود کو محسوس نہ کرسکی اور پھوٹ پھوٹ کر روئی اور بے اختیار ہچکی بندھ گئی۔ پھر مجھے فوراً خیال آیا مبادا کوئی آ جائے جیسا کہ حال پوچھنے کے لیے اردگرد کی عورتیں اکثر آتی تھیں۔ یہ گریہ و زاری اور آنسو فقط خدائے ذوالجلال کے لیے تھے جو عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ہے، چنانچہ میں نے ضبط سے کام لیا۔ اسی روز ایک ایسے پاکستانی ڈاکٹر سے ملاقات ہوئی جو تقریباً 25 سال سے طرابلس (لبیا) میں قیام پذیر تھے۔ انہوں نے ایک نگاہ دیکھتے ہی بغیر ایکسرے اور بغیر کسی آلے کے فوراً ہی فرمایا کہ نمونیے کا زبردست حملہ ہے۔ پھر چیک اپ ہوا۔ ایکسرے ہوئے تو معلوم ہوا کہ پھیپھڑے پر نمونیے کا اثر زیادہ تھا اور وہ سردی کی وجہ سے سکڑ گیا تھا۔ کمر درد کی وجہ بھی پھیپھڑے میں پانی ہی تھا۔ دوسرے دن ڈاکٹر صاحب نے یہ پانی نکال دیا۔ پھیپھڑے کا علاج دس ماہ جاری رہا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کچھ ٹھیک ہوگیا۔

جواہرات سے بھی قیمتی

حضرت مولانا محمد احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

☆ دنیا میں سب لالچ کے یار ہیں۔ بے طمع کا یار صرف وہ ہے جو سب کچھ دیتا ہے اور کچھ نہیں لیتا۔ پھر بے طمع کے یار محمد ﷺ ہیں کہ شفاعت کیے بغیر چین نہیں لیں گے یا پھر بے طمع کے یار اللہ والے ہیں۔ باقی سب طمع کے یار ہیں۔

☆ بیوی اولاد اور برادری یہ سب فتنہ ہے' برادری تو ایسی ہے کہ اپنے بدن کے گوشت کا قیمہ بنا کر ان کو کھلا دیں تو بھی خوش نہ ہوں گے۔

☆ موتی ملنے از راں مگر......اللہ والے ملنے اس سے بھی گراں

☆ اللہ والوں کے جوتوں میں وہ موتی ملتے ہیں جو بادشاہوں کے تاج میں نہیں ملتے۔ یہ ایسے موتی ہیں جو قبر میں بھی ساتھ جائینگے اور حشر میں بھی۔

☆ نیک کمائی سے نیک صلاحیت پیدا ہوتی ہے جس کی غذا گندی' اس کے ضمیر کی آواز بھی گندگی سے آلودہ ہوتی ہے۔

(محمد حنیف آف شجاع آباد)

حوصلہ

مولانا وحیدالدین خان

ان کے گھر کے پچھلے دروازے کو کسی طرح کھول کر تین چور ان کے گھر میں گھس گئے۔ گھر کے لوگ بیدار ہوگئے

دہلی کی ایک کالونی وسنت وہار ہے۔ یہاں ایک خاتون کملا دیوی اگروال اپنے بیٹے اور پوتے کے ساتھ رہتی تھیں۔ ان کی عمر 99 سال ہوچکی تھی۔ بڑھاپے کی وجہ سے وہ زیادہ تر اپنے بستر پر ہی رہتی تھیں۔

15 دسمبر 1988ء کو ایک حادثہ ہوا۔ ان کے گھر کے پچھلے دروازے کو کسی طرح کھول کر تین چور ان کے گھر میں گھس گئے۔ گھر کے لوگ بیدار ہوگئے اور چور اپنے مقصد میں زیادہ کامیاب نہ ہوسکے۔ تاہم وہ بوڑھی کملا دیوی کے کمرہ سے نقد اور سامان کی صورت میں دس ہزار کی چیزیں لیکر فرار ہوگئے۔ چوروں نے کملا دیوی اگروال کو ہاتھ نہیں لگایا اور نہ انہیں مارنے کی کوشش کی۔ تاہم صبح کو وہ مری ہوئی پائی گئیں۔ رپورٹ (ٹائمز آف انڈیا 16 دسمبر 1988ء) کے مطابق انہوں نے چوروں کی طرف ایک نظر دیکھا اور اچانک صدمہ کی وجہ سے وہ فوراً مر گئیں۔

مذکورہ مکان میں کملا دیوی اگروال بھی تھیں اور ان کے بیٹے اور پوتے بھی مگر چور کو دیکھ کر بیٹے اور پوتے کی وفات نہیں ہوئی، البتہ بوڑھی کملا دیوی اچانک ختم ہوگئیں۔ ان دونوں کے درمیان وہ کیا فرق تھا جس کی وجہ سے ان کے انجام کے درمیان فرق ہوگیا۔ وہ فرق ہمت کا تھا۔ بیٹے اور پوتے میں ہمت تھی وہ جھٹکے کو سہہ سکتے تھے۔ اس لئے وہ لوگ بچ گئے مگر بوڑھی عورت اپنے اندر سہنے کی طاقت کھو چکی تھی۔ وہ چوروں کو دیکھتے ہی جاں بحق ہوگئی۔

یہ دنیا حادثات کی دنیا ہے۔ یہاں ہمیشہ ناموافق حالات پیش آتے ہیں۔ ایسی حالت میں موجودہ دنیا میں وہی شخص کامیاب ہوسکتا ہے جو ہمت والا ہو، جو ناخوشگوار حالات کے مقابلہ میں ٹھہر سکے جس آدمی کے اندر یہ صلاحیت نہ ہو اس کا وہی انجام ہوگا جو مذکورہ بوڑھی عورت کا ہوا۔ حوصلہ مندی کمزور آدمی کو طاقتور بنا دیتی ہے اور اسی کی بدولت انسان بہت کم مدت میں بلندیوں کے مقام تک پہنچ جاتا ہے اور اگر حوصلہ نہ ہو تو طاقتور آدمی بھی کمزور اور مغلوب ہوکر رہ جاتا ہے اور دنیا کا ہر فرد جب چاہے جیسے چاہے اسے کمزور بنانے میں کوئی کسر روا نہیں رکھتا۔

بہتر زہر: اس شہد سے کیا فائدہ جو زہر میں ملا ہوا ہو بلکہ اس سے بہتر تو وہ زہر ہے جس میں شہد کی سی شیرینی ہو۔ **(شیکسپیئر)**

لڑکے لڑکیوں اور والدین کیلئے

مجھے اپنا شریک حیات چننے کا اختیار دیا جائے

انٹرنیٹ اور چیٹنگ نے جہاں میلوں کے فاصلے کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے وہاں انٹرنیٹ پر شادی کا نیا رواج متعارف کروایا جا رہا ہے جس سے نوجوان نسل اپنے بزرگوں کی اقدار کو پامال کرتے ہیں اور خود بھی مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں

عائشہ گلریز

زندگی پر اختیار تو اللہ کو ہے مگر فیصلوں پر اختیار تو انسان کو حاصل ہے انسان کو تخلیق تو مٹی سے ہوا ہے مگر چند انسانوں کے فیصلے چٹانوں کی سی مضبوطی لیے ہوئے ہیں جنہیں عمل میں لانے کیلئے انسان کچھ بھی کر گزرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ صدیوں سے سنتے آئے ہیں کہ انسان کو "میں" سے عشق ہوتا ہے اپنی خودی اپنی انا سے محبت ہوتی ہے اپنے خوابوں پر مان ہوتا ہے وہ اپنے فیصلوں پر ناز کرتا ہے اور شاید یہ حقیقت بھی ہے خواہ صدیوں پہلے کا انسان ہو یا آج وہ اپنی شخصی آزادی اور سوچ وفکر کی راہوں کا تنہا مسافر رہنا پسند کرتا ہے وہ صرف اپنی خواہشات' امنگوں اور جذبات کے تابع زندگی بسر کرنا چاہتا ہے اس سے صرف اس کی ذات کی تسکین وابستہ ہوتی ہے اور اگر فیصلہ زندگی کے ساتھی کے انتخاب کا ہو تو معاملے کی شدت کا اندازہ لگانا قطعی مشکل نہیں۔ ہمارا معاشرہ روایت پسند اور سماجی واخلاقی اقدار کا مرکب ہے آزادی اپنی جگہ مگر معاشرے کے تقاضے' والدین کا ادب واحترام ان سب امور کو ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے۔ پہلے زمانوں میں بھی نوجوان ہم سفر کا چناؤ کرنے میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو جایا کرتے تھے مگر اب تو صورتحال بہت تبدیل ہو چکی ہے ہر تیسرا نوجوان اپنی مرضی اور پسند کی شریک حیات کا انتخاب کرنا چاہتا ہے۔ ہمارا معاشرہ روایت پسند اور سماجی و اخلاقی اقدار کا پاسدار ہے اس لیے یہاں بغاوت کرنا آسان نہیں ہوتا جو لوگ بغاوت کر کے اپنے شریک حیات کا انتخاب کرتے ہیں ان کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں شادی کے معاملے میں والدین کے فیصلے کا احترام کیا جاتا ہے اور والدین عام طور پر نہ لڑکی کی پسند کو اہمیت دیتے ہیں اور نہ لڑکے کی پسند کو! لیکن زندگی حقیقت اور خواب کا ایک حسین سنگم ہے۔ انسان خواب دیکھتا ہے اور پھر اسے حقیقت کا لبادہ پہنانا چاہتا ہے خواب دیکھنے پر نہ کوئی پابندی عائد ہو سکتی ہے اور نہ اس میں عمر اور وقت کی کوئی قید ہے گو کہ بعض خوابوں کو حقیقت کا روپ نہایت کٹھن ثابت ہوتا ہے اگر عزم جواں ہمت قائم اور لگن سچی ہو تو ناممکن ممکن میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ موجودہ دور میں معاشرے کے رجحانات تبدیل ہونے کی بنا پر "لومیرج" کی شرح میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس رجحان میں اضافہ کی درج ذیل وجوہات ہیں۔

انٹرنیٹ اور چیٹنگ نے جہاں میلوں کے فاصلے کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے وہاں انٹرنیٹ پر شادی کا نیا رواج متعارف کروایا جا رہا ہے جس سے نوجوان نسل اپنے بزرگوں کے اقدار کو پامال کرتے ہیں اور خود بھی مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں اور اپنے بڑوں کو بھی مشکلات کے اندر ڈال دیتے ہیں۔

انٹرنیٹ کے ذریعے ایسی شادیاں ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں کہ جب لڑکا لڑکی ایک دوسرے کے سامنے آتے ہیں تو ایک لمحہ بھی ساتھ رہنے کو تیار نہیں ہوتے۔ محض موبائل فون پر بات کرنے سے بات شادی تک پہنچ جاتی ہے والدین کی بے جا آزادی خاص طور پر بیٹوں کیلئے جس سے ان کی سوچ بھی باغیانہ ہو جاتی ہے جس کے باعث وہ کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں ہوتے ہیں۔ والدین کی بیٹیوں پر بے جا سخت پابندیاں بھی ان کو باغی کرتی ہیں۔ گھر کی چار دیواری کے اندر رہتے ہوئے جب وہ ناولوں اور ڈائجسٹوں کی دنیا میں کھو جاتی ہیں اور پھر وہ اپنے خوابوں کے شہزادے کی تلاش کرنے لگتی ہیں اور وہ وقت آنے پر ان کے ہی خواب انہیں باغی کرتے ہیں اور اسی وقت وہ والدین کے فیصلے سے انحراف کرنے پر مجبور ہو جاتی ہیں ہمارا مذہب عورتوں کو پردے کا حکم دیتا ہے لیکن چونکہ اب مخلوط نظام تعلیم عام ہو چکا ہے لہٰذا لڑکے اور لڑکیوں کو براہ راست میل جول کو فروغ مل رہا ہے جس کے باعث نوجوان لڑکے اور لڑکیاں دوستی کے نام پر انڈرسٹینڈنگ کرتے ہیں پھر اس انڈرسٹینڈنگ کو "لومیرج" میں ڈھالنے کے متمنی ہوتے ہیں۔

معاشرتی ترقی میں جہاں میڈیا اپنے بھرپور اور طاقتور اثرات کے ساتھ اثر انداز ہو رہا ہے وہیں جدید ٹیکنالوجی فون اور انٹرنیٹ اور کیبل نیٹ ورک نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ مغرب سے جہاں ہم نے بہت سی اچھی چیزیں بھی درآمد کی ہیں اور ہماری نوجوان نسل نے ان اشیاء کو بہت جلدی اپنایا ہے۔ اس کے ساتھ بہت سی ایسی خرابیاں بھی پیدا ہوئی ہیں کہ جس کی وجہ سے نوجوانوں کو جنسی آزادی فراہم ہوئی ہے اور وہ اپنے مذہبی اقدار کو بھول گئے ہیں۔

ان کیلئے ویلنٹائن ڈے منانا عید سے بھی زیادہ اہم ہے۔ عید کے روز تو وہ سوئے رہتے ہیں مگر ویلنٹائن ڈے کے روز صبح سویرے اٹھتے ہیں اور پھولوں کے تبادلے کرتے ہیں۔ نوجوان اپنی زندگی کے اہم فیصلوں میں بڑوں کی رائے اور مشورے کو بھی شامل کرنا پسند نہیں کرتے جب نوجوان والدین کی پسند کی بجائے ذاتی پسند کو ترجیح دیتے ہیں تو اس سے کئی گھروں میں ناخوشگوار واقعات جنم لیتے ہیں۔

شائستہ نے اپنے قبیلے اور والدین سے بغاوت کی لیکن اس کے شوہر ہی نے اس کے ساتھ وفا نہ کی اور شوہر نے قبیلے والوں کے دباؤ میں آ کر اس کو طلاق دیدی۔ اس کے بعد شائستہ کو اپنے قبیلے والوں سے خطرہ تھا کہ وہ اس کو قتل نہ کر دیں اس موت کے خوف سے نجات کیلئے اس نے میڈیا سے مدد مانگی۔ میڈیا میں اس کیس کی کوریج کی وجہ سے وہ موت سے بچ گئی لیکن موت سے بچنے کے باوجود اس کو پھر سے وہ عزت اور مقام حاصل نہ ہو سکا جس کو وہ کھو چکی ہے۔ والدین کی محبت سے بھی محروم ہو گئی اور شوہر کی محبت سے بھی۔

اسلام میں شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کو ایک دوسرے کو دیکھنے کی اجازت ہے کیونکہ یہ ساری عمر کا معاملہ ہوتا ہے۔ اسلام میں بالغ مسلمان لڑکے اور لڑکی کو اپنی پسند کی شادی کا اختیار ہے اور اس میں زبردستی کی گنجائش نہیں ہے۔

بخاری و مسلم شریف کی حدیث میں ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا عورت سے شادی کرنے میں 4 چیزیں دیکھی جاتی ہیں۔

1۔ دولتمندی' 2۔ خاندان' 3۔ خوبصورتی' 4۔ دینداری

لیکن تم دینداری کو ان سب چیزوں میں مقدم سمجھو۔

رحمت اللعالمین ﷺ کا فرمان ہے کہ نکاح کی تکمیل بالغ لڑکے اور لڑکی کی رضامندی سے مشروط ہے۔ اسلام میں لڑکی کی پسند کو بھی اتنی ہی اہمیت حاصل ہے جتنی کے لڑکے کی پسند کو! اس کی واضح مثال یہ ہے کہ حضرت خدیجہؓ نے خود اپنی سہیلی کے ہاتھ حضرت محمد ﷺ سے شادی کا پیغام بھیجا تھا۔

بعض لڑکیوں نے کہا کہ شادی کی بات چیت اور رشتہ والدین کو ہی طے کرنا چاہیے لیکن اس میں لڑکی کی مرضی اور رائے کو بھی شامل ہونا چاہیے۔ پنجاب یونیورسٹی کی **(بقیہ صفحہ نمبر 46 پر)**

جمعۃ المبارک کی خصوصیات اور شان

ایوب شاہد، قصور

جمعہ پڑھنے والوں کو جمعہ کا دن (ایسی دلہن کو جس کو اسکے حجلہ عروسی میں خراماں خراماں لے جایا جائے) کی طرح اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہوگا۔ یہ دن ان حضرات کیلئے روشن ہوگا جس کی روشنی میں یہ چلیں گے ان جمعہ پڑھنے والوں کے رنگ پہاڑی برف کی طرح سفید ہونگے

جمعۃ المبارک کو دنوں کا سردار کہا جاتا ہے۔ اس مبارک دن کو اللہ جل مجدہ، نے خصوصی شان سے نوازا ہے مگر اس زمانہ میں اس کے قدر دان بہت ہی کم رہ گئے ہیں۔ ابوطالب مکی فرماتے ہیں کہ پہلی صدی ہجری میں دیکھا جاتا تھا کہ سحری اور فجر کے بعد لوگوں سے راستے بھرے ہوتے تھے۔ لوگ دیے لیکر چلتے تھے اور عید کے دنوں کی طرح رش کردیتے تھے۔ حتیٰ کہ یہ صورت حال ختم ہوگئی۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلی بدعت جو اسلام میں شروع ہوئی وہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں سویرے سویرے نہ پہنچنے کی ہے۔

امام غزالی فرماتے ہیں کیا ہوگیا؟ مسلمان! یہودیوں اور عیسائیوں سے حیا کیوں نہیں کرتے وہ تو اپنے گرجا گھروں کی طرف صبح سویرے پہنچ جاتے ہیں۔ ہفتہ کے دن یا ہفتہ کو اور دنیا کے طلبگار بازاروں میں خرید و فروخت اور منافع کیلئے سویرے سویرے پہنچ جاتے ہیں۔ یہ آخرت کے طالب ان سے آگے کیوں نہیں بڑھتے۔ فخر دو عالم خاتم الانبیاء سرور دو عالمﷺ کا فرمان مقدس جمعۃ المبارک کی شان کو چار چاند لگا رہا ہے۔

کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں چوبیس گھڑیاں ہیں۔ ان میں کوئی گھڑی ایسی نہیں گزرتی مگر اللہ جل شانہ، کی طرف سے اس میں چھ لاکھ مسلمان دوزخ سے آزاد کردیئے جاتے ہیں۔ بعض راویوں نے یہ الفاظ ذکر کئے ہیں ان سب پر دوزخ واجب ہوچکی تھی۔ (مسند ابویعلی باسنادہ)

دوسری جگہ فرمان حبیب کبریاؐ ہے: جمعہ کا دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنوں کا سردار ہے اور ان سب سے بڑا دن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کے دن اور عیدالفطر کے دن سے بھی بڑا دن ہے۔ اس میں پانچ خصوصیات ہیں۔

1. اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔

2. اسی میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا۔

3. اسی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔

4. اسی میں ایک گھڑی ایسی ہے جب بھی کوئی بندہ اس میں اللہ سے سوال کرتا ہے اللہ اس کو عطا کرتے ہیں جب تک کہ وہ اس میں حرام چیز کا سوال نہ کرے۔

5. اسی میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی آسمان اور کوئی زمین اور کوئی ہوا اور کوئی پہاڑ اور کوئی دریا و سمندر ایسا نہیں ہے مگر یہ سارے جمعہ کے دن سے محبت کرتے ہیں۔

(مسند احمد ابن ماجہ باسناد حسن)

قیامت کے دن جمعہ کی نماز پڑھنے والوں کی شان بھی ملاحظہ ہو کہ رب ذوالجلال کے ہاں کس قدر رفعت و شان اور انعامات حاصل کریں گے۔

چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری محبوب مصطفیؐ کا فرمان نقل کرتے ہیں "روز قیامت تمام دنوں کو ان کی اپنی اصلی حالت پر پیش کیا جائیگا جبکہ جمعۃ المبارک کو چمکتا دمکتا ہوا پیش کیا جائیگا۔

جمعہ پڑھنے والوں کو جمعہ کا دن (ایسی دلہن کو جس کو اسکے عروسی لباس میں خراماں خراماں لے جایا جائے) کی طرح اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہوگا۔ یہ دن ان حضرات کیلئے روشن ہوگا اور اس کی روشنی میں یہ چلیں گے ان جمعہ پڑھنے والوں کے رنگ پہاڑی برف کی طرح سفید ہونگے۔ ان کی خوشبو مشک (کستوری) کی طرح ہوگی۔ یہ کافور کے پہاڑ پر آپس میں باتیں کرتے ہونگے۔ ان کی طرف جنات اور انسان دیکھتے ہونگے جب تک یہ جمعہ والے جنت میں داخل نہیں ہونگے ان پر رشک کی نگاہ کو نہیں پھیریں گے۔ ان کے ساتھ کوئی نہیں بیٹھ سکے گا سوائے ان اذان دینے والوں کے جو صرف اللہ کی رضا کیلئے اذان دیتے تھے۔ (ابن خزیمہ بسند حسن)

نماز جمعہ کیلئے تیاری کرنا، غسل کرنا، ناخن کاٹنا، زیرناف بال کاٹنا، مسواک کرنا، سرمہ لگانا، خوشبو لگانا، نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہننا۔ سب سے پہلے اور جلدی جامع مسجد جانا مستحب ہے اور ایک ہفتہ کے گناہ بھی معاف ہوتے ہیں۔

آیئے شاہ کار کائنات، فخر موجودات جناب رسالت مآبؐ کے مبارک فرمان کو سنتے اور دیکھتے ہیں۔

"حضرت سلمان فارسیؓ سرور دو عالم کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور اپنی توفیق کے مطابق پاکیزگی حاصل کرتا ہے اور تیل لگاتا ہے اور اپنے گھر میں موجود خوشبو لگاتا ہے پھر گھر سے نکلتا ہے تو کسی بھی قسم کے دو شخصوں میں علیحدگی نہیں ڈالتا، پھر جو اس کیلئے ضروری قرار دیا گیا ہے سنت موکدہ نماز کو ادا کرتا ہے پھر جب امام خطبہ شروع کرتا ہے تو یہ خاموش ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس جمعہ سے لیکر اگلے جمعہ تک کے صغیرہ گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ (بخاری شریف)

اللہ کی یاد میں

ایک بہن

الحمدللہ ابھی بھی ایسے لوگ موجود ہیں جن کے دن رات اللہ کی یاد میں بسر ہوتے ہیں' عبقری کو ملنے والی ہزاروں کیفیات میں سے ایک پیش خدمت ہے

صبح کا آغاز سورۂ سجدہ، سورۂ یٰسین، سورۂ محمد، سورۂ فتح، سورۂ تغابن، سورۂ رحمٰن، سورۂ مزمل، سورۂ بقرہ کی آخری 2 آیات، آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور سلام حزب البحر پڑھتی ہوں۔

تقریباً 8 سال ہوگئے ہیں۔ اسماالحسنیٰ، اسماالنبیﷺ ایمان مفصل اور ایمان مجمل' اسلام کے چھ کلمے پڑھتے ہوئے تقریباً 1/2-6 سال ہوگئے ہیں۔

یہ سب کچھ تہجد کے بعد یا فجر کی نماز کے بعد 800 دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ۔ پھر سارا دن میں ایک تسبیح درود شریف سیدنا کریمﷺ، 2 تسبیح قل شریف۔200 دفعہ۔ سُبْحَانَ اللّٰہ 100 دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 100 مرتبہ، لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ 100 مرتبہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ 100 مرتبہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ 100 مرتبہ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ 100 مرتبہ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ 100، یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ 100 مرتبہ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 100 مرتبہ' سورۂ الم نشرح' سورۂ قدر' سورۂ یٰسین۔

عصر کی نماز کے بعد 800 دفعہ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

مغرب کی نماز کے بعد 800 دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

پھر سورۂ سجدہ، سورۂ یٰسین، عشاء کی نماز کے بعد سورۂ سجدہ، سورۂ واقعہ، سورۂ ملک، سورۂ مزمل' سورۂ جن' سورۂ بقرہ کی آخری 2 آیات، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان اعمال پر استقامت اور اپنی بارگاہ میں قبولیت نصیب فرمائے۔

آنکھوں کی ٹھنڈک کیلئے

چہرے کے عوارض میں پھولی اور تھکی آنکھیں، جھریاں، کیلیں، مہاسے، خشک اور چکنی جلد قابل ذکر ہیں۔ ان کے لئے کھیرا، لیموں، پپیتہ، بادام اور گاجریں مفید ہوتی ہیں مثلاً آنکھیں تھکی اور سوجی ہوئی ہوں تو اطمینان سے لیٹ کر کھیرے کے قتلے ان پر جمادیں یا پھر تازہ پپیتے کی قاشیں یا آلو کے ٹکڑے اس مقصد کے لئے استعمال کریں۔ آدھے گھنٹے بعد صاف پانی سے آنکھیں دھولیں۔

(ڈاکٹر غزالہ حمید)

ظاہری و باطنی عزت کیلئے: اَلْعَزِیْزُ چالیس روز تک ہر روز اکتالیس بار پڑھیں تو غناء ظاہری، باطنی اور عزت نصیب ہوگی۔

شرابی بیٹا اور ماں کی خودکشی

شمائلہ ثناء اللہ، گوجرانوالہ

بیٹا ماں کو گالی دینے میں بھی شرم محسوس نہ کرتا تھا۔ ایک دن ماں نے بدظن ہو کر اپنے اوپر تیل چھڑک کر خود کو جلا ڈالا۔ تین دن ہسپتال رہنے کے بعد وہ اپنے اللہ سے جاملی جو انسان کے دنیا میں آنے سے پہلے تقدیریں لکھ دیتا ہے۔ شاید اس بیچاری کی تقدیر میں سکھ تھا ہی نہیں

ہم کو اکثر ایسی تحریروں سے واسطہ پڑتا ہے جن میں والدین کے حقوق اولاد کے حقوق کا ذکر ہوتا ہے ہم ان کو معمول کی چیز سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں لیکن میرے عزیز و حقوق کی اہمیت کو سمجھ لینا اور بات ہے اور ان پر عمل کرنا اور بات ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔ یہ بات ہم پر موقوف ہے کہ ہم کونسا راستہ اختیار کرتے ہیں جیسا راستہ اختیار کریں گے ویسا ہی پھل پائیں گے۔ یہ قدرت کا اصول ہے حقوق کبھی یکطرفہ نہیں ہوتے' حقوق کا فرائض کے ساتھ چولی دامن کا تعلق ہے یہ تو پرلے درجے کی خودغرضی ہوگی کہ کسی ہستی سے فیض تو پا لیا جائے اور اس کے بدلے میں نہ اس کا شکریہ ادا کیا جائے اور نہ ہی اس سے کوئی نیکی کی جائے۔ لیکن افسوس سے یہ بات کہنا پڑ رہی ہے کہ آج کے پرتعیش زمانہ نے ہمیں اپنے ان محسنوں کی قدر بھلا دی جنہوں نے ہمیں اس وقت سنبھالا جب ہم بے بس اور محتاج تھے۔ والدین ہی ایسی ہستی ہیں جو ہماری پرورش اور خدمت کی خاطر اپنے آرام اور سکون کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لمحہ بہ لمحہ نومولود کی نگہداشت پر نثار کر دیتے ہیں وہ خود تکلیف اٹھاتے ہیں مگر بچے کو کسی قسم کی آنچ نہیں پہنچنے دیتے خالق کائنات نے ان کے دل میں بے لوث محبت بھر دی ہوتی ہے۔ افسوس یہ ہے کہ آج کے بہت سے گھرانوں کے افراد ایسے ہیں جو اپنے ان محسنوں کی قدر نہیں کرتے اور اس ناقدری کا نقصان آخرت کے ساتھ ساتھ اس دنیا میں اٹھاتے ہیں۔ نمونے کیلئے ایک چشم دید واقعہ پیش کرتی ہوں۔

ہمارے محلے میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ پانچویں تک ہم اکٹھے پڑھتے رہے جس سکول میں ہم نے تعلیم حاصل کی ہمارے محلے ہی میں واقع تھا۔ پانچویں تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس نے آگے پڑھنے کی بجائے آوارہ گردی کو ترجیح دی۔ آہستہ آہستہ وہ برے لڑکوں سے دوستیاں بڑھانے لگا۔ وہ دو بھائی اور دو بہنیں تھیں۔ یہ سب سے بڑا تھا اس سے چھوٹا ایک بھائی اور پھر دو بہنیں تھیں۔ باپ حد سے زیادہ نشے کا عادی تھا۔ باپ کے دیکھا دیکھی بیٹے نے بھی نشہ، چوری، ڈاکے میں مہارت حاصل کر لی۔ گھر میں اکثر باپ بیٹے کی وجہ سے جھگڑا رہتا تھا۔ ماں بیٹے کو بہت سمجھاتی لیکن بیٹا ماں کو بھی گالی دینے میں شرم محسوس نہ کرتا تھا شائد اس بیچاری کی قسمت میں خالق کائنات نے سکھ کا سانس لکھا ہی نہ تھا۔ شروع میں خاوند کی کڑوی کسیلی باتیں اور حرکات برداشت کرتی رہی ماں صرف اس امید پر زندہ تھی کہ بیٹا بڑا ہو کر اس کے آنگن میں خوشیوں کی بہاریں بکھیرے گا لیکن اسے کیا معلوم تھا جس بچے کو اس نے دوسروں کی سختیاں برداشت کر کے محنت کا سبق دیا اور ہمت و صبر سے خود مصائب کا مقابلہ کر کے اس کو بڑا کیا کہ یہ بھی بڑا ہو کر باپ کی طرح شراب کی محفلیں سجانے لگے گا۔ یقیناً اس کا دل بھی خون کے آنسو رویا ہوگا آخر ایک دن ایسا آیا بیٹا شراب کے نشے میں مست تھا ماں نے بیٹے کو سمجھایا بیٹے نے ماں کو انتہائی غلیظ گالیاں دینا شروع کر دیں سخت برا بھلا کہتا ہوا گھر سے باہر نکل گیا۔ ماں کی ممتا اس غم کو برداشت نہ کر سکی ماں نے اپنے اوپر تیل چھڑک کر اپنے آپ کو جلا ڈالا۔ تین دن ہسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں سسکنے اور تڑپنے کے بعد حرام موت مرنے کے بعد اُس خالق حقیقی سے جاملی جس نے انسان کے دنیا میں آنے سے پہلے اس کی تقدیر لکھ دی ہے۔

ماں کی میت پر بیٹے نے خوب آنسو بہائے۔ اسے ایک لحظہ ماں کی ممتا نے بے تاب کیا۔ لوگ کہنے لگے کہ شاید اب اس کا بیٹا سنبھل جائے گا لیکن نہیں بیٹے کی عادتوں میں انیس بیس کا بھی فرق نہ آیا۔ بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوا۔ باپ نے اب کوئی ہفتہ خالی نہ جانے دیا کہ جب شراب نہ پی ہو اور گندی گالیاں بکتا ہوا ہر گلی سے نہ گزرتا ہو۔ محلے والے سخت تنگ تھے چونکہ یہ دونوں اونچے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے محلے والوں نے خاموشی میں ہی عافیت سمجھی۔ بیٹا بھی جب نشہ کرتا گھر جاتا تو چھوٹے بہن بھائیوں کو بے دردی سے مارتا پیٹتا۔ ان معصوم بچوں پر ترس کھا کر اس کے بھائی کو ماموں لے گئے اور چھوٹی بہنوں کو نانی نے اپنے پاس رکھ لیا۔ اب پورے گھر میں باپ بیٹا تنہا رہتے تھے۔ ماں کے مرنے کے بعد بیٹا راتوں کو گلی کوچوں میں دندناتا پھرتا اور گن پوائنٹ پر لوگوں کو لوٹتا۔ ماں کے بعد اسے اور آزادی مل گئی۔ باپ اپنے نشے میں مست رہتا۔ ایک سال کے عرصے میں بیٹا تین بار جیل کاٹ چکا تھا۔ پھر ایک دن جانے کس مظلوم کی آہ لگی۔ لڑکے نے رات کو شراب زیادہ پی لی اور سو گیا۔ اس دنیا سے اس کا تعلق ٹوٹ چکا تھا۔ سانسیں پوری ہو گئی تھیں۔ دن کا سورج طلوع ہوتے دیکھنا اس کے نصیب میں نہ تھا اس کی روح پرواز کر چکی تھی۔ یہ زیادہ پرانا واقعہ، قصہ یا کہانی نہیں ہے بلکہ ہمارے معاشرے میں ایسے بے شمار انسان ایسے ہیں جو خود کو مسلمان کہتے ہیں۔ کاش کہ وہ مسلمان (لفظ) کے معنی کو صحیح طرح سمجھ سکیں۔

انسان اپنی ہی مستیوں میں نہ جانے کیا کیا سوچے بیٹھا ہوتا ہے، ایسا کروں گا تو نفع پاؤں گا یہ گھر بیچوں گا وہاں بنگلہ خریدوں گا۔ انسان اس فانی دنیا کو رنگین بنانے میں لگا رہتا ہے۔ اسے یہ تک پتا نہیں ہوتا کہ اس کے کفن کا کپڑا بازار میں آ گیا ہوتا ہے۔ ہم لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے اور نہ اپنے اعمال سے ڈرتے ہیں کہ کیا منہ لے کر اللہ کے دربار میں جائیں گے کہ دنیا میں کیا کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے اور کیا کما کر لے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نوجوان نسل کو صحیح راستوں پر چلائے۔ نیکیوں کا ذخیرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائے۔ (آمین)

◆ ◆ ◆ دوزخ سے آزادی ◆ ◆ ◆

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی پشت پیچھے اسکی عزت کا دفاع کرے گا اللہ تعالیٰ پر حق ہو جائے گا کہ وہ اسے دوزخ سے آزاد کر دیں۔ (مسند احمد)

(مرسلہ: خورشید اختر)

دشمن ایک بھی کافی ہے: ہزاروں دوستوں کی موجودگی سے خوش نہ رہو بلکہ ایک دشمن کی عدم موجودگی سے خائف رہو (امام شافعی)

''یااللہ یاسلام'' کا انوکھا کمال

منصور احمد تونسہ شریف

اللہ تعالیٰ نے اپنے ناموں اورصفتوں کی برکت سے میری رہنمائی کی اور میں اٹھارہ سال کے بعد اس بیماری سے ٹھیک ہوا۔ اللہ تعالیٰ اسباب بنادیتے ہیں اور ساری طاقتیں اس کے ہاتھ میں ہیں۔ کہاں سات سات سو روپے کے نیزل سپرے' کہاں دوروپے کا ریٹھا

یہ 1990ء کی بات ہے۔ ملازمت میں میری ترقی ہوئی اور مجھے دور دراز علاقے میں بھیج دیا گیا۔ وہاں کچھ ایسی نوعیت کا کام تھا کہ ہر طرف ڈیزل، پٹرول اور لوہے رگڑنے کی بُو تھی اور ویلڈنگ کا دھواں بھی بہت تھا۔

علاقہ ایسا کہ شہر کے اندر مختلف جگہوں پر کئی کئی سالوں کے جوہڑ موجود تھے۔ گرمیوں کا موسم تھا۔ شام کے وقت کافی حبس ہوجاتی تھی۔ ایک عجیب صورت حال تھی جو میری طبیعت برداشت نہیں کررہی تھی۔ صحت کے بہت سے مسائل پیدا ہورہے تھے اور ساتھ ہی نزلہ زکام ہوگیا۔ بس ناک سے پانی ہی پانی بہہ رہا تھا۔ رکنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ زکام کا علاج کروایا کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

طب کے علاج کرائے، ایلوپیتھی کے علاج کرائے، ہومیو پیتھی کو آزمایا، چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے آزمائے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی بھی جو نسخہ بتاتا میں آزماتا چلا گیا لیکن زکام نے میری جان نہ چھوڑی۔ دو سال کے بعد میں اسلام آباد گیا الرجی سنٹر سے ٹیسٹ کرایا۔ ڈاکٹر صاحبان کے علاج کئے فائدہ نہیں ہوا۔ اب ناک کے غدود مقدوم ہوگئے اور غدود نے ناک بند کردی۔ 1998ء میں نشتر ہسپتال سے ناک کا آپریشن کرایا۔ تین چار ماہ کے بعد غدود دوبارہ بڑھنے لگے۔ زکام بحال تھا اور ناک دونوں طرف سے بند ہوگئی۔ میں دوبارہ آپریشن نہیں کرانا چاہتا تھا۔ سر بوجھل جیسے دماغ نہیں ایک پھوڑا ہے۔ ہر چار گھنٹے کے اندر مجھے نیند کی ضرورت ہوتی۔

ملازمت بھی کرتا رہا اور تکلیف بھی برداشت کرتا رہا۔ میرا ہر دن بے چین اور ہر رات بے سکون تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن میں نے سوچا کہ سامنے والے میڈیکل سٹور کی تمام دوائیں کھالوں تو پھر بھی میرا زکام ٹھیک نہیں ہوگا۔

میری حالت ناقابل بیان اور ناقابل برداشت تھی۔ ای این ٹی کے ڈاکٹرز اور پروفیسرز سے ملا۔ سب آپریشن کی بات کرتے تھے جو میں دوبارہ نہیں کرانا چاہتا تھا۔

ناک کو نمک والے پانی سے دھوتا اور دن میں تین چار مرتبہ بھاپ دیتا۔ رات کو موٹے کپڑے سے سر کو ڈھانپتا۔ ایک ٹھنڈی ہوا کا جھونکا میرے لئے موت کا پیغام لاتا تھا۔ اب صرف ایک راستہ رہ گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا جائے اور اس کے ناموں کا سہارا لیا جائے۔

ہم سارے گھر کے افراد اکٹھے ہوئے اور ''یااللہ یاسلام'' کا ذکر شروع کردیا۔ ہم نے چند نشستوں میں ایک لاکھ مرتبہ یہ ورد کیا اور اس کے بعد بھی پڑھتے رہے۔ کچھ دنوں کے بعد میں حسب معمول ڈیوٹی پر گیا۔ اخبار میں ایک مضمون ناک کی بیماریوں کے متعلق تھا۔ پڑھا! حکیم صاحب نے تجویز کیا کہ ناک کے غدود کو ریٹھا کاٹتا ہے۔ نسوار بنا کر سونگھ لیا کریں۔ میری ناک تو کئی سال سے متواتر بند تھی۔ میں ناک میں ریٹھا ڈالنے لگا۔ یہ عمل بڑا تکلیف دہ تھا۔ روزانہ ایک سفید جھلی اتر جاتی تھی۔ اور تقریباً ایک ماہ کے اندر میرے ناک کی ایک سائیڈ کلیر ہوگئی۔ میں نے یہ دوائی جاری رکھی۔ ایک سائیڈ کھل گئی اور دوسری سائیڈ کا غدود چھوٹا ہوگیا لیکن اس کا وجود باقی رہا۔ زکام میں افاقہ تھا۔ سر کا بوجھ بھی ختم ہوگیا اور کچھ سکون ملا۔ جینے میں دلچسپی دوبارہ عود کر آئی۔ پھر میرے ہاتھ پر ایک سفید نشان نمودار ہوا۔ اسپیشلسٹ کو دکھایا۔ اس نے دوائی تجویز کی اور ایک ٹیکہ لگوانے کا کہا۔ یہ عمل کیا اور تقریباً دس دن کے بعد نہ زکام رہا اور نہ غدود کا نام ونشان رہا لیکن ہاتھ پر سفید نشان ابھی باقی ہے۔ ٹھیک نہیں ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے ناموں اور صفات کی برکت سے میری رہنمائی کی اور میں اٹھارہ سال کے بعد اس بیماری سے ٹھیک ہوا۔ اللہ تعالیٰ اسباب بنادیتے ہیں اور ساری طاقتیں اس کے ہاتھ میں ہیں۔ کہاں سات سات سو روپے کے نیزل سپرے اور انٹی بائیوٹک اور کہاں دوروپے کا ریٹھا۔

مجھے نہ ریٹھے نے ٹھیک کیا اور نہ ٹیکے نے۔ صرف اللہ تعالیٰ نے شفاء بخشی۔ تمام بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ کسی دوائی پر، کسی ڈاکٹر پر اور کسی حکیم پر بھروسہ نہ کریں۔ یہ صرف اسباب ہیں جو اللہ تعالیٰ مہیا فرما دیتے ہیں۔ یہ سب مادی وسائل ہیں اور جو اللہ تعالیٰ پیدا فرما دیتے ہیں۔ جب کوئی مشکل یا ناگہانی آفت آپ کو گھیر لے تو فوراً اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور اسی سے رابطہ میں رہیں۔

تہمت کی سزا

عبدالرحمٰن، مکڑوال

غسل دینے والی نے جب یہ کہا تو قدرت کی طرف سے گرفت آگئی اس کا ہاتھ ران پر چمٹ گیا۔ جتنا کھینچتی ہے وہ جدا نہیں ہوتا

مدینہ منورہ کے گردونواح میں ایک ڈیرے پر ایک عورت فوت ہوجاتی ہے تو دوسری اسے غسل دینے لگی۔ جو غسل دے رہی تھی جب اس کا ہاتھ مری ہوئی عورت کی ران پر پہنچا تو اس کی زبان سے نکل گیا۔ میری بہنو (جو دو چار پاس بیٹھی ہوئی تھیں) یہ جو عورت آج مرگئی ہے اس کے فلاں آدمی کے ساتھ خراب تعلقات تھے۔

غسل دینے والی نے جب یہ کہا تو قدرت کی طرف سے گرفت آگئی اس کا ہاتھ ران پر چمٹ گیا۔ جتنا کھینچتی ہے وہ جدا نہیں ہوتا زور لگاتی ہے مگر ران ساتھ ہی آتی ہے۔ دیر لگ گئی۔ میت کے ورثاء کہنے لگے بی بی جلدی غسل دو شام ہونے والی ہے۔ ہم کو جنازہ پڑھ کر اس کو دفنانا بھی ہے۔ وہ کہنے لگی میں تو تمہارے مردے کو چھوڑتی ہوں مگر وہ مجھے نہیں چھوڑتا۔ رات پڑگئی مگر ہاتھ یونہی چمٹا رہا۔ دن آگیا پھر ہاتھ چمٹا رہا۔ اب مشکل بنی تو اس کے ورثاء علماء کے پاس گئے۔

ایک مولوی سے پوچھتے ہیں عالم صاحب ایک عورت دوسری عورت کو غسل دے رہی تھی تو اس کا ہاتھ اس میت کے ساتھ کی ران کے ساتھ چمٹا رہا۔ اب کیا کیا جائے۔ وہ فتویٰ دیتا ہے کہ چھری سے اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ غسل دینے والی عورت کے وارث کہنے لگے ہم تو اپنی عورت کو معذور نہیں کرانا چاہتے ہم اس کا ہاتھ نہیں کاٹنے دیں گے۔

انہوں نے کہا فلاں مولوی کے پاس چلیں اس سے پوچھیں تو کہنے لگا چھری لے کر مری ہوئی عورت کا گوشت کاٹ دیا جائے مگر اس کے ورثاء نے کہا کہ ہم اپنا مردہ خراب کرنا نہیں چاہتے تین دن اور تین رات اسی طرح گزر گئے۔ گرمی بھی تھی۔ دھوپ بھی تھی۔ بدبو پڑنے لگی۔ گردونواح کے کئی کئی دیہاتوں تک خبر پہنچ گئی۔ انہوں نے سوچا کہ یہاں مسئلہ کوئی حل نہیں کرسکتا۔ چلو مدینہ منورہ میں وہاں امام مالک رحمۃ اللہ اس وقت قاضی القضاۃ کی حیثیت میں تھے۔ وہ امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگے حضرت ایک عورت مری پڑی تھی۔ دوسری اسے غسل دے رہی تھی اس کا ہاتھ اس کی ران کے ساتھ چمٹ گیا ہے چھوٹتا ہی نہیں تین دن ہوگئے کیا فتویٰ ہے۔ (بقیہ نمبر 45 پر)

ناک کے کیڑوں کیلئے: نیاز بو کے پتوں کا رس 2 قطرے ناک میں ٹپکایئے ناک میں کیڑے مرجاتے ہیں۔ شافی ٹوٹکہ ہے۔

ذہنی سکون | اولاد سے محرومی | رکاوٹ | کاروبار | صحت وتندرستی | میں بہت فکر مند ہوں

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

اولاد سے محرومی

میری بیٹی کی شادی کو دو سال ہوگئے ہیں اس عرصہ میں دو بار اولاد کی امید ناامیدی میں بدل چکی ہے اور ایک بار بیٹا پیدا ہوا جو پیدائش کے بعد اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ کوئی ایسا بابرکت اسم تلقین کردیں جو اس صورتحال میں موثر ثابت ہو۔ اور ہمیں خوشیاں نصیب ہوں۔ **(زاہد تبسم، فیصل آباد)**

جواب: نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَحِیۡمُ اور نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ اَلـلّٰـہُ الْـخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ یَابَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْاَرْحَامُ دم کر کے پیا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی تمنا کو پورا کریں۔ مذکورہ بالا عمل کو کم از کم چار ماہ کریں۔

طرزفکر کا اثر

میری شخصیت میں کوئی خاص بات نہیں اور میں کشش سے محروم ہوں جس مقام پر مجھے ہونا چاہئے اس سے دور ہوں۔ یہ تمام باتیں ہر وقت میرے دماغ میں گردش کرتی رہتی ہیں۔ ہر معاملے میں خود کو سامنے رکھتی ہوں اور پھر موازنہ کرتی ہوں۔ کوئی میرے ساتھ مذاق کرے تو میں خاموش اسے دیکھتی رہتی ہوں۔ ملنے جلنے والے میری کم گوئی اور سنجیدگی کی شکایت کرتے ہیں۔ میں خود کو دوسروں سے منوانا چاہتی ہوں لیکن ایسا کر نہیں سکتی۔ **(آئی این خان، شیخوپورہ)**

جواب: خود نمائی کا جذبہ احساس برتری سے جاملتا ہے اور یہ طرز فکر انسان کے لئے نقصان کا باعث ہے۔ اگر انسان ذہنی و عملی طور پر خود کو برتر کرنے کی جدوجہد میں مشغول ہوجائے تو اس کے اوصاف حسنہ مغلوب ہوجاتے ہیں اور اگر اس کو مقصد پورا ہوتا دکھائی نہ دے تو وہ تکلیف اور رنج والم کی تصویر بن جاتا ہے۔ ہونا یہ چاہئے کہ آدمی اپنی صلاحیتوں اور خوبیوں کو اجاگر کرے لیکن اس بات میں دوسروں کو کمتر ثابت کرنے کا جذبہ نہیں ہونا چاہئے۔ آدمی کا ذہن اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو تو اس کو ہر لحاظ سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ آپ اپنی فکر کو تبدیل کردیں تو چند ہفتوں میں آپ اپنے اندر تبدیلی کا مشاہدہ کرلیں گی۔ دوسروں سے موازنہ کرنے یا خود کو دوسروں کے سامنے بہتر ثابت کرنے کی بجائے فرائض ومعمولات زندگی کو حتی المقدور بہتر طور پر انجام دیں۔ انشاء اللہ طرز فکر کی تبدیلی سے آپ کی شخصیت میں بھی تبدیلی واقع ہوجائیگی۔

ذہنی سکون

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ہر چیز سے نوازا ہے لیکن ہمارے گھر میں ذہنی سکون نہیں ہے۔ ہر شخص کی طبیعت میں چڑچڑاپن ہے اور قوت برداشت کی نہایت کمی ہے، افراد خانہ کے دلوں میں بڑوں کیلئے احترام اور چھوٹوں کیلئے پیار ختم ہوتا جارہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہمارے گھر میں پیار ومحبت کی جگہ نفرت نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں۔ **(اعجاز حسن)**

جواب: رات کو سونے سے قبل سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 110 اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کیساتھ پڑھیں گھریلو جھگڑے ختم ہونے اور باہمی حسن سلوک کیلئے دعا کیا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ جاری رکھیں۔ علاوہ ازیں اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے۔ شکر یہ ہے کہ اللہ نے جو کچھ بھی عطا کیا ہے اس سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچایا جائے۔ چاہے اس کی شکل کچھ بھی ہو۔

صحت وتندرستی

میرے جسم میں خون کی کمی ہے اور اسی کمی کی وجہ سے چہرے کا رنگ ماند پڑگیا ہے اور آنکھوں کے گرد حلقے بھی پڑ گئے ہیں۔ میری خوراک اچھی ہے مگر اس کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ جلد میری شادی بھی ہونے والی ہے جس سے پریشانی میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ **(عرشی، ایبٹ آباد)**

جواب: متوازن غذا کے ساتھ ساتھ تیز قدموں سے چہل قدمی کو بھی معمول میں شامل کریں اور کسی اچھے معالج سے مشورہ کریں۔ ہوسکتا ہے کہ جسم کے بعض کیمیاوی افعال معمول پر نہ ہوں۔ کھلی فضا میں آہستگی سے گہرے سانس لیا اور نکالا کریں۔ یہ عمل گیارہ بار کیا کریں۔ پانی پر صبح اور شام سورۂ یوسف کی کوئی دو آیات دم کر کے پی لیا کریں۔

میں بہت فکر مند ہوں

میرا بچہ نہایت بدتمیز، چڑچڑا اور جھگڑالو ہوگیا ہے۔ گھر کے کسی شخص کی بات نہیں سنتا۔ بڑوں سے زبان درازی کرتا ہے۔ میں نے اسے ہر طرح سمجھانے کی کوشش کی۔ پیار سے، غصہ سے، مار کر لیکن وہ میری کسی بات پر کان نہیں دھرتا۔

جواب: سات بار بسم اللہ شریف، سات بار سورۂ کوثر پڑھ کر پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ بچے کو پلائیں، یہ عمل اکیس روز جاری رکھیں۔ اس کے علاوہ یہ کام بھی کریں کہ بیٹے سے نہایت نرمی اور شفقت کے ساتھ بات کریں۔ وہ ترش لہجے میں بات کرے تب بھی آپ اپنی روش نہ چھوڑیں۔ چند ہفتوں کی احتیاط سے انشاء اللہ اس کا رویہ تبدیل ہوجائے گا۔ رات کو جب وہ سوجائے تو سرہانے کھڑے ہوکر معمولی بلند آواز سے بچے کو اس کا نام لے کر مخاطب کرتے ہوئے کہیں کہ تم تمیز دار بچے ہو، غصہ اور ضد ترک کردو۔ یہ جملے پانچ منٹ تک مناسب آواز اور لب ولہجے سے ادا کریں۔ انشاء اللہ جلد اثرات ظاہر ہوں گے۔ یہ عمل چالیس روز کیا جائے۔

بیماری اور شفاء

میں گزشتہ کئی سالوں سے صحت کے مسائل سے دوچار ہوں۔ کبھی سر درد ہوجاتا ہے تو کبھی جسم میں درد ہونے لگتا ہے۔ بلڈ پریشر ہر وقت بڑھا رہتا ہے۔ میں نے بہت سے اچھے معالجوں سے علاج کروایا مگر افاقہ نہیں ہورہا۔ کسی کا کہنا ہے کہ آپ پر عمل کرایا گیا ہے جس کے اثرات سامنے آرہے ہیں۔ **(علیم اللہ، ساہیوال)**

جواب: ان کیفیات کا کسی اثر سے کوئی تعلق نہیں۔ آپ کا علاج بھی ہوا ہے لیکن ضروری نہیں کہ مرض کی درست تشخیص ہوئی ہو یا دوا اور احتیاط تقاضوں کے مطابق ہو۔ کسی ماہر طبیب سے مشورہ کریں اور پرہیز اور احتیاط بھی کریں۔ ساتھ ساتھ صبح وشام پانی پر تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پیا کریں۔ اللہ تعالیٰ جلد شفاء عطا فرمائیں گے۔

رعب اور بزرگی کیلئے: بکثرت اَلْمُتَکَبِّرُ پڑھنے سے رعب، وقار اور بزرگی حاصل ہوتی ہے۔

کاروبار

ہمارے والد صاحب ٹرانسپورٹ کا کام کرتے ہیں۔ پہلے کاروبار میں برکت تھی اور ہماری کافی بسیں بھی تھیں لیکن اب فقط ایک بس باقی رہ گئی ہے۔ ہمارے چچا جان بھی کاروبار میں شریک ہیں۔ بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے۔ **(ندیم عماد)**

جواب: کاروباری امور میں بہرحال امانت، دیانت اور اخلاقی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھیں۔ نماز فجر کے بعد سورۂ ص پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں اور اس سورۂ مبارکہ کا ترجمہ بغور پڑھا کریں۔ نماز عشاء کے بعد آیت الکرسی 21 بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے فضل وکرم کی دعا کیا کریں۔ حسب استطاعت ضرورت مند افراد کی مالی مدد کی جائے۔ کاروبار پر مکمل توجہ دیں۔ نماز کی پابندی کریں۔

بیماری وعلاج

پچھلے دس سالوں سے خشک کھانسی میں مبتلا ہوں۔ کھانس کھانس کے بدحال ہوجاتا ہوں۔ کئی طرح کے علاج کرواچکا ہوں مگر فائدہ نہیں ہورہا۔ شہر کے کسی ڈاکٹر، کسی حکیم کو نہیں چھوڑا۔ کسی دوا کے استعمال سے قدرے بہتری آتی ہے لیکن چندنوں بعد وہی حال ہوجاتا ہے۔ **(انیس احمد)**

جواب: جو دوا بھی استعمال کریں اس پر سورۂ فاتحہ دم کرکے استعمال کیا کریں۔ علاوہ ازیں صبح، شام اور رات کو پانی پر سات بار سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص تین بار دم کرکے پیا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو شفاء کامل عطا فرمائے۔ علاج پر مکمل توجہ دیں۔

ہمارے بھائی

بھائی کی عمر چالیس برس ہوگئی ہے لیکن انتہائی غیر ذمہ دار اور لاپرواہ انسان ہیں، دوسروں کی باتوں میں فوراً آجاتے ہیں، گھر والوں کی تمام امیدیں انہوں نے خاک میں ملادی ہیں، کہیں بھی توجہ سے کام نہیں کرتے، والد اکیلے گھر کا خرچ اٹھارہے ہیں، ایک بار والد نے بہت اچھی نوکری دلائی لیکن وہاں سے لڑ کر آگئے، دوبارہ وہاں نوکری بحال کرائی لیکن مستقل طور پر نہیں جاتے، آئے دن بہانے بنا کر گھر بیٹھ جاتے ہیں، نہ تو کپڑے صاف پہنتے ہیں اور نہ جسمانی صفائی کا مناسب خیال رکھتے ہیں، جسمانی کمزوری کی وجہ سے لوگ مذاق اڑاتے ہیں، گھر والے ان کیلئے سب کچھ کرتے ہیں لیکن انہیں خود اپنا کوئی خیال نہیں ہے۔ **(سحر، کراچی)**

جواب: بھائی سے ان کے حالات معلوم کئے جائیں اور اس کے مطابق ان کی مصروفیات و معاشی سرگرمیوں کو طے کیا جائے، ان باتوں کے ساتھ ساتھ روزانہ اکیس بار "لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ" پڑھ کر پانی پر دم کرکے بھائی کو صبح وشام پلائیں۔ انشاء اللہ اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔

رکاوٹ

میرا رشتہ کزن سے طے ہونے والا تھا، وہ لوگ پیام لے کر آئے لیکن پھر انہوں نے بات واپس لے لی، لوگ باتیں بنارہے ہیں، لوگوں کا کہنا ہے کہ ضرور کسی نے کوئی عمل کرایا ہے جس کی وجہ سے بنی بنائی بات ختم ہوگئی ہے۔ مجھے بھی لوگوں کی باتوں کا یقین ہوچلا ہے کیونکہ ہمارے گھر میں اکثر کاموں میں رکاوٹیں آتی رہتی ہیں، میں نے کئی وظائف کئے، استخارہ بھی کیا لیکن کوئی بات واضح نہیں ہوئی۔ مہربانی کرکے کوئی عمل بتادیں تاکہ رشتہ دوبارہ قائم ہوجائے۔ **(ش، لاہور)**

جواب: لوگوں کی باتوں پر توجہ دیں اور نہ اس خیال میں گرفتار ہوں کہ کسی نے کچھ کرادیا ہے۔ اللہ پر یقین رکھیں کہ جس بات میں آپ کیلئے بہتری ہوگی، وہ سامنے آئے گی، اپنے خیال یا فیصلے پر اصرار کرنے کی بجائے اللہ پر توکل کریں، انشاء اللہ نتیجہ بہتر سامنے آئے گا، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکیس مرتبہ "اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ" اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ کم از کم تین ماہ تک پڑھیں۔

بیرون ملک چلا جاؤں گا

شوہر بہت محبت کرنے والے ہیں، شادی کے بعد سے شوہر کے معاشی حالات دگرگوں ہیں جس کے ساتھ بھی کام کیا اس نے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی۔ اسی لئے شوہر مستقل طور پر کوئی کام نہیں کرپارہے، حال ہی میں انہوں نے اپنا کام شروع کیا ہے، میری خواہش ہے کہ وہ یہ کام سکون سے کریں اور کوئی نادیدہ آفت نہ آجائے، شوہر کا کہنا ہے کہ اگر میں اس بار کامیاب نہ ہوا تو پھر بیرون ملک چلا جاؤں گا، شوہر سے کسی بات پر اختلاف بھی ہوا اور اب میری رہائش علیحدہ ہوگئی ہے، گھریلو مسائل کے حوالے سے بھی کچھ بتایئے گا۔ **(مسز مظہر، لاہور)**

جواب: شوہر سے کہیں کہ وہ نماز عشاء کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اکیس بار آیت الکرسی پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں، آپ خود نماز عشاء کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 101 بار "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں، یہ عمل تین ماہ کریں۔

پانچ سال

ہم لوگ مسلسل پانچ سالوں سے مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں، معاشی پریشانیاں اور بیماریاں پیچھا نہیں چھوڑتیں، کسی عالم نے بتایا ہے کہ جادو کرایا گیا ہے، میں خود چار سالوں سے بیمار ہوں، کھانا کھاتے ہی جی متلاتا ہے اور کبھی قے ہوجاتی ہے، میری شادی کی بات طے ہوگئی ہے لیکن جب بھی شادی کی تاریخ طے ہوتی ہے، کوئی نہ کوئی مشکل آجاتی ہے اور معاملہ ٹل جاتا ہے، میں گھریلو حالات اور بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں اور مایوسی غالب آتی جارہی ہے۔

(سعدیہ، اسلام آباد)

جواب: طبیعت کی خرابی کیلئے صبح وشام پانی پر گیارہ گیارہ بار "اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" اور گیارہ گیارہ بار "كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ" دم کرکے پی لیا کریں، مناسب علاج و پرہیز بھی ساتھ میں کیا جائے، مشکلات اور رکاوٹوں کیلئے نماز عشاء کے بعد اکیس بار آیت الکرسی پڑھ کر دعا کیا کریں، اس آیت مبارکہ کو کم از کم تین ماہ تک پڑھیں۔

ظالم شوہر

شادی کو چار سال ہوگئے ہیں لیکن سکھ کا ایک لمحہ نہیں دیکھا، ایک بیٹا پیدا ہوا لیکن زندہ نہیں رہا۔ شوہر کے اندر انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں ہے، ظلم و ستم حد سے زیادہ میرے اوپر کئے، کئی بار والدین کے گھر بیٹھ گئی لیکن اپنا گھر بنانے کیلئے خود ہی قربانی دی، شوہر کے اندر کئی معاشرتی اور اخلاقی برائیاں ہیں اور آئے دن مجھ پر تشدد کرتا ہے، میرا جی نہیں چاہتا کہ اس زندگی میں واپس جاؤں، صحت بھی تباہ ہوگئی ہے، ایک بار فیصلہ ہوجائے تو بہتر ہے۔ **(ناہید، لکی مروت)**

جواب: آپ ذہنی طور پر ایک فیصلہ کرکے اس پر قائم رہیں، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد "لَقَدْ جَآءَكُمْ" سے لے کر "هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" تک (پ11 ع5) تک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ جلد حالات بہتر ہوں گے۔

سفید بال

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سفید بال نہ چنا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن نور ہوں گے۔ جس شخص کا جو جو بال سفید ہوتا گیا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک نیکی لکھیں گے، ایک گناہ معاف کریں گے اور ایک درجہ بلند کریں گے۔ **(طیب عارف، لاہور)**

سب سے بڑی فتح: زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے اگر نفس نے دل پر فتح پالی تو سمجھو دل مردہ ہے۔ (ارسطو)

دیسی شیمپو بنائیے' لاکھوں بچائیے

(ام ابوذر' بہاولنگر)

قارئین! اس بڑھتی ہوئی مہنگائی میں قیمتی شیمپو خریدنے سے خود کو بچائیے۔ خاص طور پر مئی سے ماہ ستمبر تک شیمپو تین گنا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ جونہی یہ نسخہ پڑھیں فوراً پنساری سے رابطہ کریں۔ تمام اشیاء منگا لیجئے اور ان کو فوراً شیمپو بنانے کیلئے پکنے رکھ دیجئے گا۔

اپنے دانتوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھئے

میں جب بھی کوئی نسخہ تحریر کرتی ہوں اپنا تجربہ اور حوالہ ضرور دیتی ہوں کیونکہ میں اکثر ان افراد کے وہ نسخے لکھتی ہوں جو نہایت تجربہ کار تھے اور یہ نسخے ان افراد کی زندگیوں کا نچوڑ ہوتے ہیں اور جو اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے ان نسخوں پر عمل کریں ان لوگوں کیلئے مغفرت کی دعا ضرور کیجئے گا۔ جنہوں نے ہم تک ایسے انمول نسخہ جات فراہم کیے۔

یہ 1989ء ستمبر کا ذکر ہے کہ راقمہ دانتوں کی شدید تکلیف کا شکار تھی۔ ڈینٹل سرجن کے پاس بھی گئی لیکن یوں ہوتا کہ گولیاں اور انجکشن وقتی سکون دیتے جب دوا کا اثر زائل ہوتا تو پھر درد کی شدت بڑھ جاتی۔ بس اس تکلیف کے سبب کام بھی نہ ہوتا۔ میں بچوں کے یونیفارم لینے ایک اسٹور پر گئی۔ دانتوں کی تکلیف کی شدت سے بہت مشکل سے مجھ سے بات ہو رہی تھی۔ وہاں پر ہی ایک رحم دل خاتون موجود تھیں۔

انہوں نے مجھے دانتوں کی تکلیف سے نجات پانے کا نسخہ بتایا وہ کہہ رہی تھیں بیٹی تم تمباکو کی ایک ڈبیہ لو۔ تیز پتی والا تمباکو لے لو۔ تمباکو کی چٹکی دونوں داڑھوں میں رکھ لو۔ اگر تمباکو استعمال کرنے کے بعد چکر محسوس ہوں تو بیٹھ جانا۔ ورنہ چلتے پھرتے کام کرتی رہنا۔ اپنا منہ بند رکھنا۔ خاصا پانی مسوڑھوں سے نکلے گا۔ اس کو تھوکتے رہنا اور دس منٹ بعد کلی کر لینا۔ تم نے یہ عمل دن میں تین مرتبہ کرنا ہے۔

طریقہ استعمال یہ ہے: صبح نہار منہ تمباکو رکھ لیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں میں جتنا پانی جمع ہوگا سب تمباکو رکھنے سے نکل جائے گا۔ اس لئے دانتوں میں کبھی کیڑا نہیں لگے گا۔ داڑھوں میں کبھی بھی کیڑا نہیں لگے گا۔ بادی کا تمام پانی نکل جائے گا۔ کیڑا کبھی دانتوں میں داخل نہیں ہوگا۔ آپ دس سال کے بچوں کو تمباکو رکھنے کا عمل کروا سکتے ہیں۔ عمل یقین کے ساتھ کیجئے گا۔ الحمدللہ جب سے تمباکو کا استعمال کیا ہے راقمہ کو کبھی دانتوں کا کوئی مرض نہیں ہوا۔ اس قیمتی نسخے اور کم قیمت نسخے کو اپنا کر اپنا پیسہ' قیمتی وقت اور دانتوں کو ہمیشہ کیلئے کیڑوں سے محفوظ کیجئے۔

بال بڑھائیے' پرکشش نظر آئیے

مہنگائی کے اس دور میں جہاں غریب آدمی کے کھانے کیلئے دو وقت کی روٹی بمشکل مہیا ہوتی ہے اکیلے شیمپو کا استعمال خواب کی مانند ہوتا ہے۔ ایسے نادار اور غریب لوگوں کیلئے بالوں کو مضبوط کرنے کیلئے نہایت کم قیمت میں تیار ہونے والا بہترین شیمپو بنانے کا نسخہ پیش کر رہی ہوں۔

قارئین! اس بڑھتی ہوئی مہنگائی میں قیمتی شیمپو خریدنے سے خود کو بچائیے۔ خاص طور پر مئی سے ماہ ستمبر تک شیمپو تین گنا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ بہن آپ یوں کیجئے آج اور ابھی جونہی یہ نسخہ پڑھیں فوراً پنساری سے رابطہ کریں۔ تمام اشیاء منگا لیجئے اور ان کو فوراً شیمپو بنانے کیلئے پکنے رکھ دیجئے گا۔

اشیاء: 1. ریوند چینی 1/2 پاؤ، 2. کالے تل 1 چھٹانک، 3. آکاش بیل خشک یا تازہ 1/2 پاؤ، 4. کوڑتمہ ثابت 1 عدد، 5. ریٹھے 1/2 پاؤ، 6. آملے 1/2 پاؤ، 7. سیکا کائی 1/2 پاؤ، 8. میتھی دانہ اچاری 1 چ، 9. تازہ یا خشک نمولی 1 چ

ترکیب تیاری: یہ تمام چیزیں لے کر تین لیٹر پانی میں پکنے رکھ دیں۔ ایک گھنٹہ ہلکی آنچ پر پکائیے۔ پھر چھان کر بوتلوں میں بھر کے استعمال کریں۔

شیمپو کے خواص

بال نہیں ٹوٹتے، گرمی دانے سر میں نہیں نکلتے، خارش نہیں ہوتی، جوئیں نہیں ہوتیں، سر میں خشکی نہیں ہوتی۔

بالوں میں قدرتی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ بالوں کی بے رونقی ختم ہو جاتی ہے۔ اپنے بچوں اور بچیوں کو خاص طور پر گھر شیمپو بنا کر استعمال کرائیے۔ ایک ماہ میں آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ بالوں کی مضبوطی، بالوں کا گھنا ہونا، بچوں کے بالوں کی لمبائی بڑھ جائے گی۔ یہ نسخہ میری پھپھو بنایا کرتی تھیں۔

شوگر سے آرام کیلئے

اکثر قارئین کو اپنے آزمائے ہوئے تجربات سے مستفید کرتا رہتا ہوں۔ اپنے آزمودہ نسخے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ ان نسخوں کو آزمائیے اور بندے کو دعاؤں میں یاد رکھیے۔

ایک نسخہ جس کو میں نے شوگر کے دوران استعمال کیا اور جس کے استعمال سے مجھے بہت زیادہ راحت اور سکون ملا وہ نسخہ قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی: تخم اندرائن اور اندر جو تلخ ہم وزن لے لیں، دونوں کو کوٹ کر ملا لیں اور کیپسول بھر لیں۔ شروع میں صبح شام ایک ایک کیپسول لیتے رہیں پھر جیسے جیسے آرام آتا جائے تعداد گھٹاتے جائیں۔ کیپسول کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پانی سے استعمال کریں۔

کھانسی سے نجات کیلئے

میں نے ماہنامہ ''عبقری'' میں لکھا ہوا کھانسی کا ایک نسخہ استعمال کیا۔ کالے نمک کی چھوٹی سی ڈلی کو آگ پر سرخ کر کے پانی کے کپ میں ڈالا۔ حل ہونے کے بعد پی لیا۔ کچھ دیر بعد مجھے الٹی آئی اور لیس دار مادہ خارج ہوا۔ پھر دوسری خوراک لینے کے چند منٹ بعد ایک چھینک آئی اور ایسا محسوس ہوا کہ گلے میں کوئی دھاگا پھنسا ہوا ہے۔ میں نے گلے میں دو انگلیوں کی مدد سے وہ دھاگہ نما چیز باہر کھینچی تو سانس کی نالی سے تقریباً سات انچ کے قریب لمبا دھاگہ نما مواد نکلا، اس کا نکلنا تھا کہ سانس کی نالی کی صفائی ہوگئی اور کھانسی سے مکمل آرام آ گیا حالانکہ قبل ازیں انگریزی اور دیسی دواؤں کے استعمال سے وقتی آرام آتا تھا اور پھر وہ تکلیف شروع ہو جاتی تھی۔ اس حیرت انگیز نسخہ سے میرا سینہ اور گلا اور سانس کی نالی بالکل صاف ہوگئی۔ اس نے ایسا کام کیا جو کہ انگریزی مہنگی دوائیاں بھی نہ کر سکیں۔ **(پروفیسر غلام قادر ہراج)**

یرقان' قبض اور خون کی خرابی کیلئے

ہر قسم کے یرقان' قبض اور خون کی حرکت میں خرابی' جسم پر دانے وغیرہ کیلئے یہ حیرت انگیز ٹوٹکہ مفید ہے۔ محمد زاہد اس بیماری میں مبتلا ہوئے تو انہوں نے یہ ٹوٹکہ آزمایا۔ اللہ کے کرم و فضل سے صحت یاب ہو گئے۔ اس دوائی کو استعمال کرتے ہوئے پرہیز لازم ہے۔

بنانے کا طریقہ: کسی بھی پنسار کی دکان سے افنطین کی 50 روپے کی لکڑیاں لے کر ڈیڑھ کلو پانی میں ابالیں اور ساتھ آدھا کلو چینی ڈالیں۔ جب ایک کلو پانی بچ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔

استعمال: کپ کا چوتھا حصہ صبح' دوپہر اور چوتھائی حصہ شام میں استعمال کریں۔ دوائی کڑوی ہونے کی وجہ سے بھنے ہوئے چنے تھوڑے سے کھا لیں تا کہ منہ کا ذائقہ ٹھیک رہے۔

(محمد زاہد' ملتان)

نکسیر کیلئے مجرب نسخہ: پھٹکڑی کو عرق گلاب میں پیس کر 2-2 قطرے ناک میں ٹپکانے سے نکسیر فوراً رک جاتی ہے۔

جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل

ایک صاحب ریٹائرڈ ہوئے ان کی خواہش تھی کہ سونا لے کر رکھ لیتا ہوں ورنہ ساری رقم ضائع ہوجائے گی۔ سولہ تولے سونا لے کر رکھ لیا۔ سات ماہ دیکھا نہیں۔ جب دیکھا تو حیران رہ گئے کہ سارہ سونا غائب ہے۔ چابی صرف ایک انہی کے پاس تھی

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بندہ کو سالہا سال سے ایک ایسے خوفناک طریقے سے واسطہ پڑا ہوا ہے کہ نہ کسی کی سمجھ میں آتا ہے اور نہ کوئی اس کا حل کر سکتا ہے۔ وہ ہے جنات کی چوریاں۔

اگر کسی سے کہا جائے کہ جنات بھی چوریاں کرتے ہیں تو عام آدمی ہماری سمجھ اور عقل پر شک کرنے لگ جائے گا یا پھر کوئی شخص ہماری بات پر یقین نہ کرے گا۔

ایک پولیس آفیسر کی بیوی کہنے لگی بس اب یہ ہاتھوں کے کڑے رہ گئے ہیں باقی سب کچھ جنات چوری کر کے لے گئے ہیں۔

چوری کے بعد جنات گھر میں جھگڑوں کا ماحول پیدا کر دیتے ہیں اور کسی پر شک ڈال دیتے ہیں۔ سارا گھر آپس میں لڑتا رہتا ہے۔ حیرت کا عالم یہ ہے کہ کسی دراز، الماری یا لاکر میں رقم، سونا زیورات کی شکل میں پڑا ہوتا ہے یہ ساری چیزیں نہیں لے جائیں گے۔ اپنی مرضی کی چند چیزیں لے کر جائیں گے۔ ایک دوست کے گھر میرا آنکھوں دیکھا واقعہ ہے کہ قمیض کے اگلے دامن کو بلیڈ سے کاٹ دیتے پھر وہ بلیڈ گھر کے کسی فرد کی جیب میں ڈال کر جھگڑا کردیتے۔ اس چوری کے اسباب کیا ہیں؟ کیا بے دینی' گھر میں قرآن اعمال کی کمی' رزق حرام کی آمد کی حفاظت کی تمام دیواریں ختم ہوچکی ہیں۔ پھر مال کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی اور مال برباد ہوجاتا ہے۔ آخر کیا اسباب ہیں؟۔ قارئین سوچیں یہ اوپر جو اسباب عرض کئے ہیں ان پر غور کریں ان تمام اسباب کو چن چن کر میں نے بہت غور کرنے کے بعد لکھا ہے۔

یاد رکھیں! آپ اگر اسباب پر نظر نہیں ڈالیں گے تو مسئلہ بھی حل نہیں ہوگا۔ اب ہزاروں میں سے چند واقعات تحریر کر رہا ہوں غور سے پڑھیں۔ ذرا سوچیں!

جنات کی چوری: 1. چارپائی 1 عدد، 2 عدد سلائی مشین، سائیکل 1 عدد، سونے کی بالیاں برتن بے شمار، 2 عدد پریشر ککر، 5 عدد پتیلیاں، 6 عدد موبائل، سسلنگ فیس 2 عدد پیڈسٹل فین، 2 عدد لوہے کی ایک بڑی سیڑھی جو 2 سو کلو سے زیادہ وزنی، ایک منزل سے دوسری منزل کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ سونے کی انگوٹھی، سونے کے ٹاپس، روم کولر، نئی فریج کی ٹرے اس کے علاوہ اور بے شمار سامان۔ ٹائم پیس، DVD پلیئر، 3 سالوں سے یہ سلسلہ جاری ہے۔

2. ایک متوسط خاندان روتا سسکتا میرے پاس آیا انہوں نے جو چوری بتائی وہ درج ذیل ہے۔ 3 موبائل سیٹ، سونے کی بالیاں، 20 ہزار نقد، ایسے انداز سے چوری کئے کہ تمام گھر میں کسی کو بھی علم نہیں۔ کس نے چرائے جبکہ اس کی ایک ہی چابی صرف والدہ کے پاس تھی۔

3. ایک صاحب ریٹائرڈ ہوئے ان کی خواہش تھی کہ سونے لے کر رکھ لیتا ہوں ورنہ ساری رقم ضائع ہوجائے گی۔ سولہ تولے سونا لے کر رکھ لیا۔ 7 ماہ سے بالکل نہیں دیکھا۔ اب سے چند دن قبل دیکھا تو حیران رہ گئے کہ سونا موجود نہیں حالانکہ سونا محفوظ الماری میں تھا اور چابی صرف انہی کے پاس تھی۔

4. ایک صاحب نے بتایا کہ وہ کپڑوں کے سٹور میں رقم رکھتے تھے۔ رقم چوری ہونا شروع ہوگئی۔ پھر وہاں پڑے کپڑوں پر پیشاب نہایت بدبودار تیل کی طرح کہ کپڑے دھونے کے بعد بھی اس کا اثر نہیں جاتا تھا اور کپڑے کٹنا شروع ہوگئے۔ پھر کپڑے غائب ہونا شروع ہوگئے۔ چیز رکھتے کہاں اور ملتی کہاں ہے۔ ہر چیز بے ترتیب ہوجاتی ہے۔ صاحب بیان کرتے ہیں کہ اکثر ایسے ہوتا کہ کوئی چیز مجھے دھکا دے کر گرا دیتی ہے۔ گھر میں مجھے چوٹیں زیادہ لگتی ہیں۔ کچن میں الماریوں کے کھلنے بند ہونے کی آوازیں بہت زیادہ آتی ہیں۔ دروازے خود بخود کھلتے اور بند ہوتے ہیں۔ بے برکتی' گھر میں لڑائی جھگڑا چھوٹی چھوٹی بات پر ہوجاتا ہے۔ بچوں پر آئے دن کوئی نہ کوئی تکلیف ہوجاتی ہے اور بچے بہت زیادہ لڑتے ہیں۔

5. ایک خاتون کہنے لگیں کہ جنات نے بھابھی کا تمام زیور اٹھالیا ہے۔ امی کا آدھا زیور چھوڑ دیا ہے آدھا اٹھا کر لے گئے ہیں۔ باجی کی شادی کے لئے ہم نے بالیاں، کپڑے اور کچھ زیور رکھا تھا اس میں سے کپڑے نہیں ہیں باقی زیور چھوڑ دیا ہے۔ دراز میں والد صاحب نے 3 لاکھ رکھے ہوئے تھے وہ اٹھا کر لے گئے۔ وقتاً فوقتاً تھوڑی رقم اٹھا کر لے جانا تو عام معمول ہے۔

6. ایک صالح شخص نے بیان کیا ہے کہ میں جیب میں رقم گن کر رکھتا ہوں لیکن ہر دفعہ 5 سو ہزار کم ہوتے ہیں۔ پہلے تو دوسروں پر شک پڑا لیکن سخت حفاظت کے باوجود یہ رقم کم ہوگئی تو محسوس کیا کہ جنات کی کارستانی ہے۔ **7.** میرے دیرینہ کرم فرما حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب نہایت متقی انسان ہیں۔ فرمانے لگے کہ میری رقم چوری ہونا شروع ہوگئی اور جیب سے ہی نکل جاتی ہے۔ میں نے صوفی محمد عبداللہؒ صاحب ماموں کانجن والے سے عرض کیا۔ انہوں نے فرمایا سورۂ فلق مع تسمیہ صبح چلتے پھرتے 200 یا سورۃ الناس مع تسمیہ شام چلتے پھرتے شام کو پڑھا کرو' یہ عمل پھر کبھی نہیں ہوگا۔

8. پندرہ دنوں سے حالات بہت خراب ہوگئے ہیں۔ جنات نے کاروبار ختم کر دیا ہے کیونکہ نقصان بہت ہو رہا ہے۔ میری چھوٹی ایک سال کی بچی ہے۔ اس کو چڑیل ٹائپ کی کوئی چیز دانتوں کے ساتھ جسم پر کاٹتی ہے، کبھی ٹانگوں پر' کبھی چہرے پر کاٹتی ہے' بچی بہت روتی ہے۔ اس کی ماں کو آوازیں آتی ہیں اور کبھی کبھی خوفناک قسم کے چہرے نظر آتے ہیں۔ جیب سے پیسے غائب ہوجاتے ہیں۔ لاکھوں روپے کے مقروض ہوچکے ہیں۔ روٹی کھانے کو بھی پریشان ہیں۔

9. حکیم صاحب ہمارے گھر میں 3-4 بار چوری ہوئی ہے لیکن یہ پتہ نہیں چلا کہ چوری گھر کے کس فرد نے کی ہے یا باہر سے کسی نے کی ہے۔ چوری کیسے ہوتی ہے؟ وہ آپ کو بتانا چاہتی ہوں۔ مئی یا جون 2008ء سے چوری کا یہ سلسلہ شروع ہوا ہے۔ تالا لگا ہوا تھا۔ تقریباً 11-12 ہزار غائب ہوئے۔ دوبارہ جنوری 2009ء میں 15 ہزار غائب ہوئے جو کہ الماری میں فائل کے اندر رکھے ہوئے تھے تالا بھی لگا ہوا تھا۔ اسی فائل میں 5 ہزار کا نوٹ مڑا ہوا اس میں موجود تھا لیکن باقی پیسے غائب تھے۔ پھر مارچ 2009ء کے آخر میں میں نے الماری کے لاکر میں 50 ہزار روپے کسی کی امانت رکھے تھے۔ اس کے ساتھ ہی سونے کی 4 عدد چوڑیاں بھی تھیں۔ لاکر کے نیچے والے خانے میں زیورات بھی تھے لیکن چوری کرنے والے نے 50 ہزار میں سے 22 ہزار اور سونے کی 4 چوڑیاں چوری کی ہیں۔ باقی پیسے موجود تھے۔ میرے شوہر کو اپنے بھانجے پر شک ہے' بھانجا قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ میرے شوہر کی بہن جب سے فوت ہوئی ہے ان کا بھانجا اسی گھر میں رہتا ہے۔ اس کی عمر 24 سال ہے۔ کچھ آوارہ ٹائپ کا بھی ہے لیکن وہ کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ سونے کی چوڑیاں جب سے چوری ہوئی ہیں' مزید پریشانی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ آپ کا ماہنامہ ''عبقری'' جب سے پڑھا ہے تب سے آپ سے پوچھنا چاہتی تھی کہ یہ کیا مسئلہ ہے اور کون کر رہا ہے۔ گھر کا کوئی بندہ ہے یا باہر کا بندہ ہے اور کوئی ایسا عمل بتادیں کہ ہمارے پیسوں اور چوڑیوں کی واپسی ملنے کی کوئی صورت بن جائے۔ آپ کی بے حد مشکور ہونگی۔

(ایک اللہ کی بندی) **(جاری ہے......)**

دنیا کی محبت کا خاتمہ: اَلْقَهَّارُ بکثرت ذکر کرنے سے دنیا کی محبت دل سے جاتی رہے گی اور اللہ کی محبت نصیب ہوگی۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

محبت پر تو سب کا حق ہوتا ہے۔ بھائی بہن، عزیز و اقارب وغیرہ۔ آپ جس کسی وجہ سے جیل آئے، یہ بات انہیں پسند نہ ہوگی۔ ایک اچھا استاد اپنے شاگرد کو بھی اچھے مقام پر دیکھنا چاہتا ہے لیکن آپ کا معاملہ اس کے برعکس ہوا۔ ہوسکتا ہے وہ اس وجہ سے آپ سے ملنے نہ آئے۔

بچوں سے کبھی سگریٹ نہ منگوائیں

میرے والد سگریٹ پیتے تھے اور مجھ سے ہی منگواتے تھے۔ بڑا ہوا تو سگریٹ کی بو میرے لئے مانوس تھی۔ لہٰذا مجھے اس کی عادت پڑنے میں دیر نہ لگی۔ مجھے سگریٹ کی عادت ہے۔ اب سینے میں درد رہنے لگا ہے، کھانسی بھی بہت آتی ہے۔ میرے دوست کہتے ہیں کہ پھیپھڑے متاثر ہیں مگر مجھے یقین نہیں اور اتنی دنیا سگریٹ پی رہی ہے، کسی کو کچھ نہیں ہوتا، انجانے خوف کے سبب ٹیسٹ بھی نہیں کرواتا۔ **(ریاض محمود، چکوال)**

مشورہ: دنیا میں ہونے والی اموات میں اور خاص طور پر کینسر کی بیماری میں تمباکو نوشی کا بہت دخل ہے۔ اس سلسلے میں کی جانے والی تحقیقات کے مطابق سگریٹ نوشی انسان کی زندگی کے دن کم کرتی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ انسان کے جسم کے پورے نظام کو متاثر کر ڈالتی ہے۔ سگریٹ بلاشبہ نشہ ہے۔ اگر اس کا استعمال بہت زیادہ ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسے نشہ سمجھنا چھوڑ دیا جائے۔ اپنے بچوں سے کبھی سگریٹ نہ خریدوائیں بلکہ جہاں سگریٹ، پان اور نسوار جیسی مضر صحت چیزیں فروخت ہوتی ہوں، ایسی جگہ ان کو جانے بھی نہ دیں۔ بچوں کو شروع ہی سے ان چیزوں سے نفرت دلانی ضروری ہے اور اس کے لئے پہلے آپ کو سگریٹ چھوڑنا ہوگی۔ سینے میں درد، کھانسی وغیرہ کیلئے کسی بھی ڈاکٹر سے طبی معائنہ کروائیے تاکہ وجہ سامنے آئے۔ کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی تکلیفیں بڑھ کر بڑی تکلیف کی صورت میں سامنے آجاتی ہیں۔

یہ حالات سے فرار ہے

میں نے اپنی چھوٹی سی زندگی میں یہ سمجھا کہ اگر گھر کے سرپرست کا رویہ بگڑا ہوا ہو تو سب گھر والوں کا رویہ بگڑ جاتا ہے۔ خاص طور پر شوہر بیوی سے لڑے جھگڑے، اس کی عزت نہ کرے تو بچے بھی ماں کا وہ احترام نہیں کرتے جو انہیں کرنا چاہئے۔ میں اپنے گھر کے ماحول سے بے حد پریشان ہوں۔ میرے دونوں بھائی والد کو والدہ سے لڑتے دیکھتے ہیں تو خود بھی بدتمیزی کرتے ہیں۔ چھوٹی بہن ہونے کی وجہ سے بڑے بھائیوں کو کچھ نہیں کہہ سکتی۔ امی بہت صبر کرنے والی ہیں۔ کبھی کچھ نہیں کہتیں۔ بھائی کام پر نہیں جاتا۔ دو دن کہیں کام کرتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے۔ میں ان حالات پر کڑھتی ہوں۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے، پھر بھی یہ لوگ ماں کی عزت نہیں کرتے۔ دل چاہتا ہے ان حالات پر خودکشی کرلوں۔ **(آرزو، پنجاب)**

مشورہ: ہر شخص اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہے۔ بھائی جو غلطی کررہے ہیں، اس پر انہیں سمجھایا جاسکتا ہے، وہ نہ مانیں تو آپ کو ان کیلئے پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ تکلیف دہ رویے پر تکلیف تو ہوتی ہے لیکن ایسی بھی نہیں کہ خود اپنی زندگی بے کشش محسوس ہونے لگے اور خودکشی کے بارے میں سوچا جائے۔ یہ تو حالات سے فرار ہے اور کیا اس طرح بھائیوں کی اصلاح ممکن ہے، یقیناً نہیں بلکہ اس طرح تو آپ خود کو اور ماں کو بھی ہمیشہ کیلئے اذیت کا شکار بنادیں گی۔ لہٰذا اس انداز سے سوچنا ترک کردیں۔ آپ اپنا رویہ بہتر رکھیں اور خود کو اس لائق بنائیں کہ کسی پر بھی انحصار نہ رہے تاکہ والدہ کی بھی مدد کرسکیں اور انہیں خوش رکھنے کے قابل بنیں۔

آخر ناراض کیوں ہیں

آج سے پانچ سال پہلے جب میں نے کالج میں داخلہ لیا تو ایک شفیق اور رحمدل پروفیسر سے عقیدت ہوگئی۔ وہ بھی مجھے اپنوں کی طرح سمجھتے تھے اور تابعدار شاگرد ہی سمجھتے تھے۔ مجھے ان سے اتنی محبت تھی کہ ایک منٹ بھی جدا نہیں رہ سکتا تھا۔ پھر جب میں تھرڈ ائیر میں گیا تو کچھ عرصے بعد میں ایک کیس میں جیل آگیا اور پھر مجھے عمر قید کی سزا ہوگئی۔ میں نے جیل سے ان کو کافی خطوط لکھے مگر انہوں نے مجھے کبھی ایک خط کا جواب نہ دیا۔ میں نے لوگوں سے ان کے بارے میں معلوم کروایا کہ آخر وہ میرے خط کا جواب کیوں نہیں دیتے، مجھ سے کیوں ناراض ہیں تو وہ خاموش ہوجاتے ہیں، شاید وہ میرے جیل میں ہونے کی وجہ سے ناراض ہیں اور مجھے جب بھی ان کی یاد آتی ہے تو بے اختیار میری آنکھوں سے آنسو گرنے لگتے ہیں۔ لاکھ روکنے کے باوجود آنسو رکنے کا نام نہیں لیتے لیکن رونے سے بھی دل کو سکون نہیں ملتا۔ **(محمود، راولپنڈی)**

مشورہ: احترام کی حد تک ایک شاگرد کا اپنے استاد سے لگاؤ رکھنا اچھی بات ہے لیکن ایک منٹ بھی جدا نہ ہونا درست رویہ نہیں۔ ایسے رشتوں میں محبت کا یہ انداز تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ محبت پر تو سب کا حق ہوتا ہے۔ بھائی بہن، عزیز و اقارب وغیرہ۔ آپ جس کسی وجہ سے جیل آئے، یہ بات انہیں پسند نہ ہوگی۔ ایک اچھا استاد اپنے شاگرد کو بھی اچھے مقام پر دیکھنا چاہتا ہے لیکن آپ کا معاملہ اس کے برعکس ہوا۔ ہوسکتا ہے وہ اس وجہ سے آپ سے ملنے نہ آئے۔ بہرحال آپ کو بھی ان کا خیال چھوڑنا ہوگا۔ یوں بھی آج کل آپ شدید مایوسی کے دور سے گزر رہے ہیں۔ لہٰذا آنسو تو نکلنا ہیں اور ایک شفیق ٹیچر کی یاد کے تحت ہی آنسو ہیں آپ کو رونے کی وجہ مل جاتی ہے جہاں تک سکون نہ آنے کی بات ہے تو جیل میں کیسے سکون آتا ہے، یہ تو جگہ ہے ہی بے سکون ہونے کی۔ یہاں اگر سکون نصیب ہوسکتا ہے تو غلطیوں اور گناہوں کی دل سے توبہ کرنے سے اور آئندہ کوئی غلطی نہ کرنے کا عہد کرکے ہی اطمینان ممکن ہے۔

پہلے والی بات نہیں

ہر چیز بری لگتی ہے میں نے سوچا شاید ٹھیک ہوجاؤں گا لیکن طبیعت بگڑتی گئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا، انہوں نے دوا دی جواب تک لے رہا ہوں۔ میرے ڈاکٹر نے یہ بھی کہا تھا کہ ایسے لوگ خودکشی کرسکتے ہیں جنہیں ڈپریشن ہوتا ہے مگر خودکشی کرنے کو تو دل نہیں چاہتا، ہاں البتہ ڈر لگتا ہے کہ ایسی حالت نہ ہوجائے۔ میں جینا چاہتا ہوں۔ زندگی میں ترقی کرنیکی خواہش ہے مگر وہ پہلے والی بات نہیں یعنی ایک اذیت سی ہے۔ **(رضوان شاہ، لاہور)**

مشورہ: زندگی میں خوشی محسوس نہیں ہوتی، مگر ضروری نہیں کہ یہ لوگ خودکشی کرلیں۔ آپ کو کسی ڈاکٹر نے یہ کہا ہے تو آپ نے اپنے حوالے سے ایسی بات سوچنا شروع کردی جبکہ پہلے آپ کا اس طرف دھیان نہیں جاتا تھا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ڈاکٹر کو بھی اس طرح کی بات نہیں کرنی چاہئے تھی۔ بہرحال آپ اپنی حالت کو خود بہتر محسوس کریں۔ جینے کی خواہش رکھیں اور خوشی سے جینے کی عملی کوشش بھی کریں۔ مثلاً کہیں سیر کھلی فضا میں چہل قدمی اور اپنے اہل خانہ کے مسائل و معاملات میں دلچسپی سے آپکی توجہ اپنی ذات کو مایوسی سے ضرور ہٹائے گی۔ زندگی کی خوشیاں خود بخود جھولی میں نہیں آگرتیں، انہیں حاصل کرنا پڑتا ہے۔

تین چیزیں مت بھولو: جب تمہیں خوشیاں ملنے لگیں تو تین چیزوں کو مت بھولو۔ اللہ کو، اس کی مخلوق کو، اپنی اصلیت کو

جمادی الاولیٰ کے اسلامی وظائف

اعمال اپنایئے‘ مشکلات سے نجات پایئے

امیر سلطان‘ مردان

مومن تو وہ ہوتا ہے جو اپنا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرتا مومن کی زندگی کا ہر لمحہ قیمتی ہوتا ہے اور یہ لمحہ قیمتی اس وقت بنتا ہے جب ایمان اعمال والی زندگی اختیار کی جائے۔ جمادی الاولیٰ میں نوافل اور دیگر عبادات اور ذکر واذکار بہت زیادہ فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہیں

مومن تو وہ ہوتا ہے جو اپنا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرتا مومن کی زندگی کا ہر لمحہ قیمتی ہوتا ہے اور یہ لمحہ قیمتی اس وقت بنتا ہے جب ایمان اعمال والی زندگی اختیار کی جائے۔

جمادی الاولیٰ میں نوافل اور دیگر عبادات اور ذکر واذکار بہت زیادہ فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہیں۔ اپنی روحانی اور جسمانی ترقی کیلئے اور ناممکن امراض سے نجات کیلئے جمادی الاولیٰ کے ان وظائف اور اعمال کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ آپ کے دنیا و آخرت کے تمام مسائل ومشکلات حل فرمادینگے۔

ہر قسم کے درد کیلئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا

(بنی اسرائیل پارہ نمبر 15 آیت نمبر 105)

تین مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کریں اور کسی تیل پر بھی دم کر کے درد کی جگہ مالش کریں‘ کیسا ہی درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہر مرض اور تکلیف کیلئے

جو شخص کسی قسم کی روحانی جسمانی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو کر اپنی زندگی کے دن پورے کر رہا ہو اس شخص کو چاہیے درج ذیل وظیفے کو انتہائی توجہ اور گریہ زاری کے ساتھ شب و روز زیادہ سے زیادہ مقدار میں پڑھے نیز یہ دعا ہر مرض اور تکلیف کیلئے درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر پڑھنا بھی مجرب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ (تین مرتبہ) اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ وَقُدۡرَتِہٖ مِنۡ شَرِّمَا اَجِدُوَاُحَاذِرُ (سات مرتبہ)

جائز مقاصد کے حصول کیلئے

ہر وہ کام جس کے بارے میں آپ ناامید ہو چکے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کیلئے وسائل پیدا فرمادیں تو اس کیلئے درج ذیل آیتوں کو توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کے جائز مقاصد کو اپنے خزانہ غیب سے بہت جلد حل فرمادینگے۔

1. سورۂ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں مُفۡلِحُوۡنَ تک 2. آیت الکرسی اور اس کے بعد 3 آیتیں قَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ تک 3. سورۂ بقرہ کا آخری رکوع مکمل یعنی لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ 4. تین سورۂ اعراف کی 3 آیتیں اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ سے قَرِیۡبٌ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ تک (حوالہ: آیت 53 تا 56) 5. سورۂ بنی اسرائیل آخر قُلِ ادۡعُوۡاللّٰہَ سے تَکۡبِیۡرًا تک۔ 6. سورۂ الصفت شروع سے مِنۡطِیۡنٍ لَّازِبٍ تک 7. سورۂ رحمٰن یٰمَعۡشَرَالۡجِنِّ تا تَنۡتَصِرَانِ تک 8. چار آیتیں سورۂ حشر لَوۡ اَنۡزَلۡنَا تا آخر 9. قُلۡ اُوۡحِیَ یعنی سورہ جن کی پہلی دو آیتیں۔ یہ کل 33 آیتیں ہیں۔

اور مزید اس کے علاوہ اگر کوئی قُلۡ ھُوَلِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ھُدًی وَّشِفَآءٌ یہ شامل کرنا چاہتے ہیں میں خود اس کے ساتھ وہ آیات شفاء پڑھ لیتا ہوں۔ وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ یا وَاِذَا مَرِضۡتُ فَھُوَیَشۡفِیۡنَ پڑھ ک پانی پر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں۔ اس سے پانی پیتا جائے اور مزید پانی ڈالتا جائے۔

برائے رزق اور ادائے قرض

یَامُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ پانچ سو بار پڑھیں‘ اول و آخر گیارہ بار درود شریف بھی پڑھیں۔ یہ عمل اسلامی بھائی یا بہن بعد نماز عشاء ننگے سر کھلے آسمان تلے کھڑے کھڑے پڑھیں۔

روزانہ بعد نماز فجر دعا کے بعد یَابَاسِطُ دس بار پڑھ کر دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔

اے کاش! روزی میں برکت اور کثرت کی خواہش کے بدلے ہم نیکیوں میں برکت کی خواہش کرتے اور اس کیلئے بھی کوئی عمل کرتے۔

پرانے یرقان کیلئے

پرانے یرقان میں پھٹکڑی شگفتہ 1 ماشہ، 10 تولہ دہی میں ملا کر کھلائیں۔ 2 دن 2 ماشہ 10 تولہ دہی میں ملا کر کھلائیں۔ 3 دن 3 ماشہ، 4 دن 4 ماشہ، 5 دن 5 ماشہ تک پھر اسی طریقے سے کم کرتے جائیں یعنی 5 ماشہ، 4 ماشہ، 3 ماشہ، 2 ماشہ، 1 ماشہ، انشاء اللہ 10 دنوں میں یرقان سے نجات مل جائیگی۔ **(محمد ادریس‘ ڈی جی خان)**

مرکزِ روحانیت وامن میں اسم اعظم کی روحانی محفل اور دعا

ہر جمعرات کو مغرب سے عشاء حکیم صاحب کا درس، مسنون ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے جس میں اندرون اور بیرون ملک سے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اسماء الحسنٰی اور اسم اعظم لاتعداد پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل اور گھریلو الجھنوں سے نجات کیلئے دعا کی جاتی ہے۔ دعا میں شامل ہونے کیلئے کاغذ پر مختصر اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں بعض لوگ ہر ہفتے اپنا نام دعا کیلئے لکھواتے ہیں اس لیے ان کا نام بار بار بھی آسکتا ہے جن حضرات کیلئے دعا کی گئی ان کے نام یہ ہیں۔

محمد قاسم‘ کراچی۔ شازیہ سلطان، مبارئے خان، بشری طارق‘ لاہور۔ آمنہ، محمد عاطف، بہالورین‘ پشاور۔ نوید یوسف‘ بہاولپور۔ عمران خان صوابی۔ عادل شیراز کراچی۔ سید منیر علی، سید نعمت انور‘ کراچی۔ محمد عثمان‘ کراچی۔ صوبیہ، خالد محمود ناصر‘ حجرہ شاہ مقیم۔ نصیر احمد، کے ایم نذیر‘ کراچی۔ محمد رفیع‘ ہنگو۔ طلال‘ لاہور۔ محمد ولید‘ لاہور، عزیز الرحمٰن عزیز پشاور۔ حمید الرحمٰن قریشی‘ کراچی۔ صفی الدین، راؤ عامر‘ لاہور۔ محمد اختر ملک‘ لاہور۔ رانا غلام مصطفیٰ‘ جھنگ صدر۔ ساجد محمود‘ راولپنڈی۔ ایم اے قریش‘ ملتان۔ مسز ریحانہ پروین‘ چکوال۔ عتیق الرحمٰن‘ وزیر آباد۔ ماجد نواز، نواز منہاس‘ چکوال۔ حافظ عبدالمالک‘ چشتیاں۔ محمد ادریس‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ گلناز پروین، قدسیہ اسلام‘ لاہور۔ ایم متین لاہور، جوہریہ احسان‘ خانیوال۔ نور جمال‘ پشاور۔ بدرالدین‘ مظفر گڑھ۔ مختار احمد‘ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ حماد سعید‘ لاہور۔ علی راجہ‘ لاہور۔ نائیلہ شاہد‘ ڈیرہ غازی خان۔ فقیر آصف اقبال‘ منڈی بہاؤالدین۔ احسان اللہ‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ نذیر احمد جراح‘ کراچی۔ محمد یاسر بٹ‘ لاہور۔ حسین احمد زکی‘ اٹک۔ رقیہ منیر‘ لاہور۔ صفیل قادری‘ جھنگ۔ محمد سہیل جنجوعہ‘ لاہور۔ طاہر، عبدالرزاق، اعجاز‘ واہ کینٹ۔ عتیق الرحمٰن‘ میلسی۔ عبدالغفور نقشبندی‘ بنول۔ عشرت منظور‘ راولپنڈی۔ رضیہ بیگم‘ ملتان۔ انور علی‘ کراچی۔ محمد رمضان، مسعود شاہ ہاشمی‘ میلسی۔ میاں محمد عمران‘ لاہور۔ منصور احمد‘ بہاولپور۔ حارث محمود، کوثر شہزاد‘ مینگورہ۔ طاہرہ‘ لاہور۔ نصیر احمد‘ ایبٹ آباد۔ شیر احمد درانی‘ ملتان۔ صفورا بیگم‘ لالہ موسیٰ۔ یونس بھٹی‘ میانوالی۔ ثمرین بھٹی‘ راولپنڈی۔ منصور احمد چوہان بھاگٹانوالہ۔ عدنان جاوید‘ اسلام آباد۔ مولوی ارشد‘ بہاولپور۔ مہرین ظفر، سید محمد انور‘ ساہیوال۔ عمر جاوید‘ خانیوال۔ سلیم اختر قیصر، عبدالحق مجاہد‘ مظفر گڑھ۔ رشید پرویز‘ اٹک۔ مدثر منظور‘ لاہور۔ محمد کاشف‘ لاہور۔ مسز سائزہ‘ اٹک۔ مسز ریحانہ کوثر، محمد اکمل فاروق ریحان‘ سرگودھا۔ ریاض الحق‘ بہاولپور۔ آصف باجوہ، اسما عثمان، احمد بخش سومرو سندھ۔ عبدالمجید، خورشید احمد بھٹی‘ چکوال۔ محمد طارق اعوان، نازیہ‘ ایبٹ آباد۔ آسیہ عاشق‘ رحیم یار خان۔ فرحت جبیں‘ لاہور۔ محمد فاروق اعظم‘ بہاولپور۔ بشریٰ‘ گجرات۔ حافظ مہمونہ‘ راولپنڈی۔ شاہد زمان خان‘ لیہ۔ عاصمہ جبیں پشاور۔ مسٹر کریم‘ گوجرانوالہ۔

مونگرے کی کڑواہٹ دور کریں: مونگرے چھیل کر انہیں نمک لگا کر ایک گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں پھر انہیں اچھی طرح دھولیں تو ان کی کڑواہٹ دور ہو جائیگی۔

بچوں کا صفحہ

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں

قندیل شاہد، ڈی جی خان

امیرالمومنین بیت المال کے ذمہ دار کے پاس تشریف لے گئے اوران سے اپنی حاجت بیان کی کہ ''مجھے اگلے مہینے کی تنخواہ پیشگی دے دو'' بیت المال کے ذمہ دار نے جواب دیا''امیرالمومنین !اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ آپ ایک مہینے تک زندہ رہیں گے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب نے آپ بیتی میں اپنا ایک قصہ لکھا ہے کہ جب میں چھوٹا بچہ تھا تو ماں باپ نے میرے لئے ایک چھوٹا سا تکیہ بنا دیا تھا جیسا کہ عام طور پر بچوں کے لئے بنایا جاتا ہے، مجھے اس تکیے سے بڑی محبت تھی اور ہر وقت میں اسے اپنے ساتھ رکھتا تھا۔

ایک دن میرے والد صاحب لیٹنا چاہ رہے تھے۔ان کو تکیے کی ضرورت پیش آئی تو میں نے والد صاحب سے کہا کہ ابا جی! میرا تکیہ لے لیجئے۔ یہ کہہ کر میں نے اپنا تکیہ ان کو اس طرح پیش کیا جیسا کہ میں نے اپنا دل نکال کر اپنے باپ کو دے دیا، لیکن جس وقت وہ تکیہ میں نے ان کو پیش کیا، اسی وقت والد صاحب نے مجھے ایک تھپڑ رسید کیا اور کہا کہ ''ابھی سے تو اس تکیے کو اپنا تکیہ کہتا ہے'' مقصد یہ تھا کہ تکیہ تو دراصل باپ کا دیا ہوا ہے، لہٰذا اس کو اپنی طرف منسوب کرنا یا اپنا قرار دینا غلط ہے۔ حضرت شیخ الحدیث لکھتے ہیں کہ اس وقت مجھے بہت برا لگا کہ میں نے تو اپنا دل نکال کر والد صاحب کو دیا تھا۔ اس کے جواب میں ابا جان نے ایک تھپڑ رسید کر دیا لیکن آج سمجھ میں آیا کہ کتنی باریک بات پر اس وقت والد صاحب نے توجہ دلائی تھی اور اس کے بعد سے ذہن کی سوچ بدل گئی۔

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں والدین کے ذریعے دی ہیں تو وہ ہم اپنے چھوٹے بہن بھائیوں پر بھی خرچ کریں، غریب بچوں پر بھی خرچ کریں، گھر میں کام کرنے والی نوکرانیوں کے بچوں کو بھی دیں۔ مثلاً ابو کوئی چیز لائے اور لاتے ہی اس لئے ہیں کہ وہ چیز سب میں تقسیم ہو تو ایک حصہ نوکرانیوں کے بچوں کو بھی دیں اور اس تقسیم میں ہم کنجوسی نہ کریں اور دل کھول کر خرچ کریں۔

ایسا کہاں سے لاؤں

عیدالفطر کا زمانہ تھا، ہر شخص اپنے اور اپنے اہل وعیال کے لئے نئے کپڑے خریدنے میں مصروف تھا، جب بڑوں میں عید کے لئے یہ گہما گہمی موجود تھی تو بچے کہاں اس خوشی کے موقع سے غافل رہتے، چنانچہ تمام بچوں نے اپنے اپنے والدین سے عید کے لئے کپڑوں کی خواہش ظاہر کی اور تمام بچوں کی خواہش کی تکمیل بھی کر دی گئی، اب یہ بچے اپنے نئے کپڑے اپنے دوستوں کو دکھانے لگے، بچے تو پھر بچے ہی ہوتے ہیں چاہے وہ کسی غریب کے ہوں یا امیر کے، وہ عام شخص کے بچے ہوں یا امیرالمومنین کے بچوں نے بھی اپنی خواہش والدہ صاحبہ سے کر دی۔ دن بھر کے کاموں کو سمیٹ کر جب امیرالمومنین رات کو گھر تشریف لائے تو اہلیہ نے بچوں کی خواہش کا ان کے سامنے اظہار کر دیا کہ بچے نئے کپڑے مانگ رہے ہیں۔ امیرالمومنین خاموش رہے، کوئی جواب نہ دیا اور آرام کی غرض سے لیٹ گئے لیکن نیند کہاں آتی۔ یہ نئی پریشانی جو سر پر آ پڑی تھی، وہ سوچنے لگے کہ گھر میں خریدنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ دوسری طرف بچوں کی خواہش تھی اس کو رد کرنا ناگوار تھا، سوچتے سوچتے ان کے ذہن میں یہ بات آئی کہ بیت المال سے اگلے مہینے کی تنخواہ پیشگی لے لیتا ہوں جس سے بچوں کی خواہش کی تکمیل ہو جائے گی اور اگلے مہینے کے راشن کے لیے اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی انتظام فرما دیں گے، یہ سوچ کر ان کو کچھ اطمینان ہوا۔ اگلے دن صبح ہی امیرالمومنین بیت المال کے ذمہ دار کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے اپنی حاجت بیان کی کہ ''مجھے اگلے مہینے کی تنخواہ پیشگی دے دو'' بیت المال کے ذمہ دار نے جواب دیا ''امیرالمومنین! اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ آپ ایک مہینے تک زندہ رہیں گے اور پورے مہینے اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے دیں گے'' امیرالمومنین اس بات کے ساتھ لاجواب ہو گئے اور خالی ہاتھ ہی واپس لوٹ آئے اور اہلیہ سے سارا قصہ بیان کیا اور کہا کہ ہمارے بچے اس عید پر پرانے ہی پہن سکیں گے۔

چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ عید کے دن تمام لوگوں نے نئے کپڑے پہنے ہوئے ہیں لیکن امیرالمومنین کے بچے پرانے کپڑوں میں نماز کے لئے عیدگاہ کی طرف آ رہے ہیں۔ دنیا اس عدل وانصاف اور زہد وتقویٰ کے علم بردار امیرالمومنین کو حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز کے نام سے جانتی ہے۔

''ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں''

ایک اندھا اور ایک لنگڑا

بچو! کسی دیہات میں بہت سارے لوگ رہتے تھے۔ انہی میں ایک شخص جو ٹانگوں سے معذور تھا وہ بھی رہتا تھا۔ اس کا کہیں آنا جانا مشکل تھا پھر بھی وہ اوروں کو تکلیف دینے کی بجائے کسی طرح اپنا کام کر لیتا تھا۔ اسی گاؤں میں ایک نابینا (آنکھوں سے معذور) شخص بھی رہتا تھا وہ بے چارہ اس سے بھی زیادہ مشکل تھا کہ دیکھنے سے ہی مجبور تھا۔ ایک دفعہ سوکھی گھاس میں کسی نے جلتی ہوئی لکڑی ڈال دی آگ لگی اور ایسی بھڑکی کہ گھر اور جھونپڑیاں سب میں آگ لگ گئی۔ سب جان بچا کر بھاگ رہے تھے بے چارہ لنگڑا بڑا پریشان تھا اس لیے اللہ سے دعائیں کرنے لگا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک ترکیب سمجھائی بس وہ کسی طرح اندھے تک پہنچا وہ پریشان ٹکراتا ہوا ادھر ادھر بھٹک رہا تھا لنگڑے نے اندھے سے کہا کہ تم مجھے اپنی کمر پر سوار کر لو میں بھاگ نہیں سکتا تم دیکھ نہیں سکتے اگر ہم الگ الگ رہے تو دونوں پھنس جائینگے اور جل جائیں گے۔ اندھے نے لنگڑے کو سہارا دیکر اپنی کمر پر سوار کر لیا۔ لنگڑا دیکھ دیکھ کر راستہ بتاتا گیا اور نابینا تیز تیز چلتا گیا اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے اور دکھ درد سمجھنے کی وجہ سے جلتے ہوئے گاؤں سے دونوں آرام سے نکل آئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دونوں کی جان بچ گئی اور کسی تیسرے شخص کی ان کو خوشامد بھی نہیں کرنا پڑی۔ دیکھو بچو! اللہ کی خاطر کسی کے کام آنا اور یہ فیصلہ کر لینا کہ ہم اللہ ہی سے مدد مانگیں گے کسی پر بوجھ نہیں بنیں گے یہ بہت بڑی دولت ہے۔

مرگی سے نجات

ایک پرندہ ہے جس کا نام ٹیٹری ہے۔ پنجابی میں اس کا نام ٹیٹولی ہے۔ یہ اکثر کھیتوں اور کونوں میں اپنا گھونسلہ بناتا ہے۔ اس کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ جب یہ سوتا ہے۔ پاؤں آسمان کی طرف رکھتا ہے۔ ماہ اپریل، مئی میں یہ انڈے دیتا ہے۔ اس کا انڈہ لے کر محفوظ کر لیا جائے جب مرگی کے مریض کو دورہ پڑے تو اس دورہ کے دوران انڈہ توڑ کر جو کچھ اس میں سے نکلے۔ دوران دورہ ہی مریض کو کھلا دیں۔ یہ تسلی کر لیں کہ یہ دوا پیٹ میں اتر جائے۔ اب آئندہ اسے دورہ نہ پڑے گا۔ آزمائش شرط ہے۔ میرا ذاتی طور پر مختلف مریضوں پر تجربہ شدہ ہے۔ آزمائیے اور دعا کیجئے۔

(حکیم سید طاہر جلیل، بہاولپور)

رزق کی فراوانی: بعد نماز جمعہ سو بار اَلْغَفَّارُ پڑھنے سے ہر قسم کی تنگی سے نجات مل جاتی ہے اور رزق میں بے حد اضافہ ہوتا ہے۔